تین قِسم کے اِیماندار

THREE KINDS OF BELIEVERS

آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔ ہمارے جُھکے ہوئے سروں، اور دِلوں کیساتھ، میں متعجب ہوں کتنے چاہتے ہیں کہ اُنھیں دُعا میں یاد رکھا جائے، کیا آپ ذرا اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے، ''خُداوند، اے خُداوند، مُجھے یاد رکھ۔'' یہاں بہت ساری درخواستیں، اور رومال میز پر پڑے ہوئے ہیں۔

(2) پیارے آسمانی باپ، آج شام ہم دوبارہ اِس چھت کے نیچے جمع ہوئے ہیں، جہاں تُو نے ہم سے کئی بار ملاقات کی ہے، اور اپنی محبت کو ہم پر ظاہر کیا ہے؛ جیسے کہ ہم تیری عظمت کیلئے اپنے فروتن طریقے سے تیرے ساتھ اپنی محبت کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو کہ تُو نے ہمارے لیے کیا ہے۔ اور خُداوند، آج رات ہم دوبارہ، ضرورت مند لوگ ہوتے ہوئے آئے ہیں، کیونکہ ہمیں ہمیشہ تیری ہی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک ہم یہاں اِس زمین پر موجود ہیں، ہم جانتے ہیں کہ رونا چلانا رہیگا، اسلیئے کہ ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔ اور ہم اِس میں ہیں...... جبکہ جنگ زور پکڑتی جاری ہے، اور تُو نے بتا رکھا ہے اور کہا کہ کیسے دُشمن پھاڑنے والے شیر ببر کی طرح دھاڑتا پھرتا ہے۔ وہ لوگوں کے درمیان آزاد چھوڑا گیا ہے، اور ہم اُسے ہر جگہ دیکھ سکتے ہیں، کہ شیر ببر کی طرح دھاڑ رہا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُسکا وقت مختصر ہے۔ لیکن ہمارے- ہمارے پاس ایک -ایک باپ ہے جو اپنے ننھے بچوں کی فکر کرتا ہے، اور خُداوند، آج رات، ہم اپنی درخواستوں کیساتھ تیرے پاس دوڑے چلے آئے ہیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اِنھیں قبول فرمائے گا۔

(3) اور باپ، یہ رومال جو یہاں پڑے ہوئے ہیں، اِس کا مطلب ہے کہ زمین پر کہیں بھی بیمار لوگ موجود ہیں، اور وہ تُجھے پُکار رہے ہیں اور اُنھیں تیری ہی ضرورت ہے، اور تُجھ پر ہی اِیمان رکھ رہے ہیں، اور اپنے رومالوں کو یہاں بھیج کر اپنے اِیمان کی مشق کر رہے ہیں۔ اے خُدا، بخش دے کہ اُن میں سے ہر ایک شفا پا جائے۔

(4) خُداوند، کُچھ ہی لمحات پہلے یہاں اِس کمرے میں، ہم نے تیری زور آور قدرت کو دیکھا ہے،

کہ تُو نے اُس لڑکے کی یاداشت جوکہ کھوچُکی تھی اُسے مکمل طور پر بحال کر دِیا۔ہم تیری عظیم قدرت کو، بار بار دیکھتے ہیں، جو بیماری کو ہٹا رہی ہے اور دِل کے بھیدوں کو عیاں کر رہی ہے، اور لوگوں پر ظاہر کر رہی ہے، اور اُنھیں ٹھیک سیدھا ترتیب میں لا رہی ہے۔خُداوند خُدا، ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کیونکہ یہ کسی بھی انسان کی پہنچ سے دُور ہے۔یہ کسی بھی چیز کی پہنچ سے دُور ہے کہ ہم میں سے کوئی جان پائے، کہ کیسے تو ہر ایک معاملے کو منکشف کرتا ہے، اور کیا ہوا، اور یہ کیسے ہوا ہے۔اے باپ، یہ تو ہی ہے۔اور ہم جانتے ہیں، کہ، ''کلام دِل کے خیالوں کو پرکھتا ہے، اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جان لیتا ہے،'' پس اِس بات کیلئے ہم تیرے شُکر گُزار ہیں۔

(5) اور اب، اے خُداوند، ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ اب لوگ، اپنے جُھکے ہوئے سروں کیساتھ، اِن باتوں پر سوچ رہے ہیں، اور یہ رُوحُ القُدس ہے جو اِن سے باتیں کر رہا ہے۔اور اِن میں سے ہر ایک کی درخواست قبول کر اور اِس کا جواب دے۔خُداوند، آج رات، جو بچنے کے لائق ہیں اِنھیں بچالے۔ہونے دے کہ کھوئے ہوئے لوگ آئیں، اور وہ بچ جائیں۔

(6) ہم اُن بھیگے ہوئے کپڑوں کے ڈھیر کو دیکھ کر، تیرے نہایت ہی شُکر گُزار ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ قبر کُھلی ہوئی ہے؛ اور اُن میں سے بہتوں کے، پُرانے انسانی گُناہ دفن کردیئے گئے ہیں۔ باپ، میں اِس بات کیلئے تیرا شُکر کرتا ہوں۔اور بخش دے کہ اپنی زندگی کے باقی دِنوں میں، وہ اُس نئی زندگی میں چلیں۔یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے، ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(7) خُداوند آپ کو برکت دے، اور اُس درخواست کو جو آپ کے دِل میں ہے قبول کرے اور جواب دے۔

(8) اب، میں یقین کرتا ہوں کہ بلی نے کہا کہ بھائی ویلر ایک چھوٹی بچی کو لائے ہیں۔کیا یہ دُرست بات ہے؟ مخصوصیت کرنی ہے، کیا کوئی اور بھی ہے، کیا میں کوئی غلطی تو نہیں کر رہا، مخصوصیت ہی کرنی ہے۔[بھائی نیول کہتے ہیں، ''مُجھے یقین ہے کہ یہاں تین یا چار بچے ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔اب اگر آپ اُنھیں اُوپر لے آئیں گے، تو ہمیں خوشی ہوگی؛ خادم حضرات آگے آجائیں، اور اِس مخصوصیت کی خدمت کیلئے، اپنے ہاتھ اِن چھوٹے بچوں پر رکھیں۔اور ہم کوشش کریں گے کہ اِس کام کو جلد از جلد کریں۔اور ہم چاہتے ہیں وہ لوگ جو اِن چھوٹے ساتھیوں کو، خُداوند یسُوع کے پاس لیکر آنا چاہتے ہیں، بلکہ اپنے ننھے ہیروں کو-کو خُدا کے پاس لانا چاہتے ہیں جو خُدا نے اُنھیں بخشے

ہیں آگے لائیں۔ ہم ہمیشہ اِن کیلیئے وقت نکالنے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہونے والا ہے۔

(9) میری ماں مُجھے کہا کرتی تھی، ''جو آج ہوسکتا ہے، اُسے کل پر، مت ڈالو'' اور یہ بات دُرست ہے، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ کل کس کے اختیار میں ہے۔ اور یہی دراصل خاص حصہ ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ کل کس کے اختیار میں ہے۔

(10) بھائی ویلر، خُداوند آپ کو برکت دے۔ اور یہ بہن ویلر ہے۔ میں یقیناً آپ سے مل کر خوش ہوں۔ اور میں...... جیسا کہ میں جانتا ہوں، اور مُجھے یقین ہے، کہ یہ پہلی مرتبہ ہے، کہ میں آپ سے ملا، اور میرے لیے یہ شرف کی بات ہے۔ اور یہ آپ کی بچی ہے۔ اِس کا کیا نام ہے؟ [بہن ویلر کہتی ہے، ''کارلینا ربیقہ۔'' -ایڈیٹر۔] کارلینا ربیقہ۔ بہت خوب، یہ کتنی اچھی، اور خوبصورت لڑکی ہے جتنی کہ یہ ہوسکتی ہے۔ اب، یہ ننھی سی کارلینا ربیقہ ویلر ہے۔

(11) بھائی ویلر چرچ میں ہمارے ڈیکنوں میں سے ایک ہیں، اور خُدا نے اِنکے ملاپ کو، اِس چھوٹی بچی کی صورت میں برکت دی۔ اور مُجھے یقین ہے کہ آپ کے پاس، تقریباً، جیسا کہ میں جانتا ہوں، دولڑکیاں اور بھی ہیں، کیا آپ کے پاس نہیں ہیں؟ [بھائی ویلر کہتے ہیں، ''تین ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] تین اور لڑکیاں ہیں۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں، وہ واقعی بہت اچھی خواتین ہیں، اور پس میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا ربیقہ کو بھی اِن باقی دوسری بہنوں کی طرح بنائے گا۔ سمجھے؟ اور پھر یہ بات آپ سب کے لیے بھی تسلی بخش ہوگی، کیا نہیں ہوگی؟ یہ ٹھیک ہے،' اسلیئے کہ یہ بہت ہی پیاری بچیاں ہیں۔

(12) میں نہیں جانتا کہ بہن مُجھے بچی کو اُٹھانے دے گی یا نہیں، لیکن، اگر وہ مُجھے نہیں اُٹھانے دیگی، تو پھر ہم اِس پر ہاتھ رکھیں گے۔ ربیقہ، آپ یہاں میرے پاس آنا چاہیں گی؟ کیا آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ کو اُٹھاوں؟ یہ بہت اچھی بات ہے۔ کیسی خوبصورت سی لڑکی ہے!

اب آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(13) جلالی آسمانی باپ، جیسا کہ آج رات، ہم اِس ڈیکن کے سامنے کھڑے ہیں؛ اور حقیقتاً یہ ایک بہترین خدمت کو سنبھالے ہوئے ہے، اسلیئے کہ ایک ڈیکن ضرور ہی بے الزام، اور ایک بیوی کا شوہر ہونا چاہیے، اور جو اپنے گھرانے کا بخوبی بندوبست کرتا ہو۔ کیونکہ، اگر وہ نہیں جانتا کہ اپنے

گھرانے کا بندوبست کیسے کرنا ہے، تو پھر وہ خُدا کے گھر کا کیسے بندوبست کرسکتا ہے؟ ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کہ یہ بھائی اِن تمام خوبیوں پر پُورا اُترتا ہے، ہم اِس میں خُدا کے رُوح کو پاتے ہیں۔

(14) اور اب وہ یہاں اپنی چھوٹی بچی کو، مخصوصیت کیلئے لایا ہے۔ اور تُو نے اِسے اِنکے ہاتھوں میں پرورش کیلئے دِیا ہے۔ اِے خُدا، ہم تیرے نہایت ہی شُکر گُزار ہیں، جیسا کہ ہم کہہ سکتے ہیں، کہ اِن کی خواہش ہے کہ یہ بچی بھی اپنی باقی بہنوں کی طرح ہی ہو۔ اے باپ، بخش دے، کہ یہ بات ایسے ہی ہو۔ اور ہونے دے کہ بچی زندہ رہے اور۔۔ اور اے باپ، یہ تیری عظیم، خدمت کیلئے ہو۔ اور اب، یسُوع مسیح کے نام میں، اِس بچی کو ایک خدمت گُزار کی زندگی کیلئے تیرے آگے پیش کرتے ہیں۔ اِسے صحت مند، اور توانا بنا؛ اور اگر ممکن ہو تو، اِسے یسُوع مسیح کی آمد تک، طویل عمر عطا فرما۔ اور پھر، اے باپ، ہمارا اِیمان ہے کہ اِس کی پرورش مسیح کے خوف میں کی جائے گی۔ اور ہم اِس کی زندگی کو، ایک خدمت گُزار کی زندگی ہونے کیلئے تُجھے پیش کرتے ہیں۔

(15) ربیقہ، خُدا آپ کو برکت دے۔ اور بھائی ویلر اور بہن ویلر، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔ اور خُداوند آپ کیساتھ ہو۔

(16) آپ کیسی ہیں؟ اور اب یہاں پر ایک اور ننھی چھوٹی بچی ہے اِس کے چہرے پر بڑی عظیم مسکراہٹ ہے۔ اور اِس کا نام کیا ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''رونڈا رینی کوٹس۔''۔ ایڈیٹر۔] رونڈا رینی کوٹس، کیا یہ دُرست ہے؟ کیا آپ کا تعلق جیسی یا اُن کے رشتہ داروں سے ہے، یعنی جیسی کوٹس سے؟ [''نہیں۔''] میں نے سوچا...... جیسا کہ میں یہاں شہر میں کُچھ کوٹس گھرانوں کو جانتا ہوں۔ اور میں اُنھیں بڑی اچھی طرح جانتا ہوں، اور وہ کافی لمبے عرصے سے۔۔ سے میرے۔۔ میرے دوست رہے ہیں۔

(17) رونڈا، رونڈا رینی۔ رونڈا، مُجھے حیرت ہوگی اگر تم میرے پاس آؤ گی؟ اور۔۔ اور جیسے ہی ہم آپ کو خُداوند یسُوع کیلئے مخصوص کرینگے، تو میں آپ کو واپس آپ کی ماں کے سُپرد کردونگا۔ اب، کیا یہ پیاری بچی نہیں!

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(18) آسمانی باپ، جیسے کہ تیرا خادم اور میں آج رات، انجیل کی ہم آہنگی میں اور میل جول کی صورت میں اکھٹے کھڑے ہیں، اور یہ ماں اِس چھوٹی رونڈا رینی کو تیرے پاس مخصوصیت کیلئے لائی

ہے۔اور تُو نے اِسے اِسکی بانہوں میں دِیا ہے، کہ اِسکی دیکھ بھال کرے،اور پہلا کام جو یہ کرسکتی ہے کہ اِسے واپس تیرے حضور پیش کرے۔ جیسے بزرگ ایوب نے کہا، کہ خُداوند ہی یہ چیزیں دیتا ہے۔اور اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو اِس بچی کی اُس وقت تک حفاظت کرے گا جب تک کہ تو اِسے اُٹھا نہ لے۔اور، اے خُدا، یہ بخش دے کہ جیسے جیسے یہ بڑھے، تو ایک حقیقی مسیحی زندگی گزارے اور دوسروں کیلیئے نمونہ بنے۔ اِسکے گھرانے کو برکت دے، اور ہونے دے کہ سچے دِل کیساتھ، اور پوری خدمت کیلیئے، یہ تیرے لیے مخصوص ہو۔ اور اب، اِے خُدا، ہم اِس چھوٹی رونڈا رینی کو، یسُوع مسیح کے نام میں، زندگی بھر کی خدمت کیلیئے تُجھے دیتے ہیں۔ آمین۔

بہت اچھی بچی ہے! بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(19) آپ کیسے ہیں ![بہن کہتی ہے، ”رابرٹ پال شیمل۔“-ایڈیٹر۔] کیا رابرٹ پال شین؟[”شیمل۔“-ایڈیٹر۔] شیمل۔

(20) ٹھیک ہے مگر کیا......لیکن آپ اب بھی جوان ہی ہیں، اور میں نہیں سوچتا کہ آپ مزید اِس معاملے میں آگے بڑھیں گی۔ اِس طرح کی بات پر میرے اُوپر مت ہنسیں۔ اگر آپ کسی بات پر ہنسنا چاہتے ہیں، تو یہاں دیکھیں۔ رابرٹ پال، کیا ہی خوبصورت نام ہے!

آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(21) اے خُدا، جیسے کہ یہ نوجوان لڑکی یہاں آئی ہے؛ جیسا کہ، یہ ہمارے لیے، خود ہی ایک بیٹی ہے۔ اور اے خُدا، جیسے کہ یہ اپنے چھوٹے بچے کو، خدمت گُزار زندگی کیلیئے تُجھے دے رہی ہے۔ یہ اُن کے ملاپ کا پھل اور نتیجہ ہے۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، اور تیرا خادم اور میں اِس چھوٹے ساتھی پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور اِس کی زندگی تیرے ہی لیے مخصوص کرتے ہیں۔ خُداوند، یہ منظور فرما، اور اگر کوئی آنے والی کل باقی ہے، تو ہونے دے کہ یہ اِس پیغام کو لے جیسے کہ اِسکے والدین سُن رہے ہیں، تاکہ یہ خُدا کیلیئے ہو۔ اِسے منظور فرما۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِنکے گھرانے کو برکت دے، اور ہونے دے کہ بچہ خُدا کی زیرِ نگرانی پرورش پائے، اور تیرا ایک-ایک پیارا شاگرد بن پائے۔ ہم اِسے یسُوع مسیح کے نام میں تیرے سُپرد کرتے ہیں۔ آمین۔

(22) ٹھیک ہے، یہ-یہ بہت ہی اچھا لڑکا ہے۔ یہی بات ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اِس سے اچھا اور کُچھ نہیں مانگ سکتے، کیا آپ مانگ سکتے ہیں؟ دُنیا میں اِس چھوٹے بچے سے بڑھ کر، اور کوئی بھی

پیاری چیز نہیں ہوسکتی ، اور یہ دُرست ہے۔ کیا یہی مسکراہٹ! سب سے پیاری ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔]

(23) یہی وقت ہوتا ہے جب میں بچوں کو اُٹھاتا ہوں، تو میری بیوی مُجھ سے خفا ہوجاتی ہے۔ وہ اُنھیں خود اُٹھانا پسند کرتی ہے۔ اور یہ میں بھی، چاہتا ہوں، لیکن میں ہمیشہ ڈرتا ہوں کہ کہیں اُنھیں مروڑ نہ دوں۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ بچے بہت ہی، نرم اور نازک ہوتے ہیں، لیکن، آپ یہ بھی جانتے ہونگے، کہ وہ- وہ واقعی ہم سے بڑھ کر مضبوط ہوتے ہیں۔

(24) اب، جیسا کہ میں آپ کو بتا رہا تھا اور اب میں وقت سے تجاوز کر رہا ہوں......ٹھیک ہے، کیونکہ میرے پاس صرف پینتیس منٹ ہیں۔ اور مُجھے جلدی کرنی ہوگی، کیا ایسا نہیں کرنا ہوگا؟ آئیں دیکھتے ہیں۔ کیونکہ میں- میں- میں کسی بھی چیز میں ناانصافی نہیں کرنا چاہتا، اور نہ ہی کوئی کام غلط کرنا چاہتا ہوں، لیکن میں واقعی اِس مُشکل کام کی کوشش کر رہا ہوں، اسلیئے......کہ آپ جانتے ہیں، کہ سڑک کے اُوپر- اُوپر چڑھ جانے کے بعد، ہم اتنے چست نہیں- نہیں رہتے جتنا کہ ہمیں ہونا چاہیے، اور آپ اِس سے واقف ہیں۔ تو بعض اوقات کئی میل تک مُشکل پیش آتی ہے، اور پھر اگر دِن میں دو یا تین عبادات ہوں، کیوں......

(25) اور اُن میں اہم حصہ، اُن رویاؤں کا ہوتا ہے۔ منادی سے میں نہیں گھبراتا۔ میرے عزیزو، میں یہاں پورا دِن کھڑا رہ سکتا ہوں، اور مُجھے کوئی پریشانی نہیں ہوتی، لیکن میں......لیکن اُن رویاؤں کے متعلق کیا کہوں، جب لوگ جمع ہوتے اور اُنکے متعلق انٹرویو لیتے ہیں، اور جیسا کہ اُنھیں لینا بھی چاہیے۔ سمجھے؟ اسلیئے وہ یہاں پر موجود ہیں۔ یہ کُچھ ایسا کام ہے جو کہ صرف ہاتھ رکھنے سے نہیں ہوجاتا۔ اِس کا آغاز معلوم ہونا چاہیے، اور اِسکی جڑ معلوم ہونی چاہیے، اِس کا کیا مقصد تھا، اِس نے کیا کیا، اور پھر اِس سے باہر نکلنے کیلیئے کیا کیا جائے۔ یہی سبب ہے کہ یہ لوگ یہاں پر موجود ہیں۔

(26) اب، عبادت پرسوں رات کو، شروع ہورہی ہے...... یا، نہیں، میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، بلکہ یہ بُدھ کی رات، شریوپورٹ، لوزیانہ میں شروع ہوگی۔ اور اگر آپ کے کوئی دوست احباب آس پاس ہوں، تو، اُنھیں وہاں آنے کا بتائیں۔ میرا خیال ہے، کہ لائف ٹیبرنیکل میں، یہ- یہ عبادات شروع ہورہی ہیں، جب تک کہ وہ سامنے والا آڈیٹوریم حاصل نہ کرلیں، اگر وہ اُسے لے لیتے ہیں، تو اُنھیں وہاں بیٹھنے کیلیئے تھوڑی زیادہ جگہ مل جائے گی۔ لیکن اُنھوں نے اُوپر ایک بالکونی، اور ایک بڑا

مین فلور، اور پھر اُسکے نیچے بھی ایک فلور حاصل کر لیا ہے۔ لیکن، میں ٹھیک طور پر نہیں جانتا کہ کتنے لوگ بیٹھ سکتے ہیں، لیکن یہ ایک...... اگر صورتِ حال خراب ہوتی نظر آئی، تو ہوسکتا ہے کہ ہم اِسی کے سامنے ایک دوسرا آڈیٹوریم حاصل کر لیں، جو کہ...... لیکن مُجھے معلوم نہیں ہے، کہ اُس دوسرے میں، کتنے لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔ وہاں میری عبادات ہوئیں تھیں، لیکن مُجھے گنجائش کے متعلق یاد نہیں ہے۔ یہ ایک-ایک سالانہ کنونشن ہے۔

(27) تین سال پہلے میں وہاں پر تھا، اور خُداوند کے نام سے، ہم نے وہاں ایک بیداری شروع کی، اور تب سے، ابھی تک اِس کا اختتام نہیں ہوا۔ تب سے آج تک، یہ متواتر جاری وساری ہے؛ ہر روز، لوگ اُس میں آتے ہیں، بپتسمہ لیتے، اور نجات پاتے ہیں، خادم اور دیگر لوگ ٹھیک اُس میں آتے ہیں، اور اِسی طرح خُداوند کیساتھ چل رہے ہیں۔ اور ہم صرف...... جب تک بیداری چلتی رہتی ہے، میں وہاں ٹھہرتا ہوں، اور میں ہمیشہ لوگوں سے ملنے جاتا ہوں، اور چند ایک باتیں کر کے آگے کسی اور-اور کی طرف بڑھ جاتا ہوں۔

(28) اب، یہ کام بُدھ کو شروع ہوگا، اور اتوار کو ختم ہوگا۔ جو کہ کرسچن بزنس مین کا بریک فاسٹ ہے...... میں نہیں جانتا...... میں اُس ہوٹل کا نام بھول گیا ہوں...... مُجھے یقین ہے کہ...... وہ کیا کہلاتا ہے...... وہ، جب آپ وہاں پہنچیں گے تو وہ لوگ آپ کو بتا دیں گے۔ اور یہ بزنس مین کا بریک فاسٹ ہے۔

(29) آپ بزنس مین والوں کیلئے، پچھلی مرتبہ وہاں، ایک عظیم ہی وقت تھا۔ اور خُداوند نے- نے اُس شہر میں سے، ایک ربی کو نجات بخشی۔ اور، اوہ، میں نہیں جانتا کہ اور کیا کیا واقع ہوا۔ لیکن خُداوند میں وہاں ایک عظیم وقت تھا، اور وہاں، خون کے عہد پر منادی کی گئی تھی۔ اسلیئے کہ...... یہی وہ بات ہے جسکے متعلق یہودی جانتے ہیں؛ اور وہ خون ہے۔ ''اور بغیر خون بہائے، کوئی معافی نہیں ہے،'' کیا آپ سمجھ گئے۔

(30) اب آئیں سیدھے کلام کی جانب رُجوع کریں، اور میں آپ کے ساتھ کِیا ہوا وعدہ پورا کرنے کی پوری کوشش کرونگا۔

(31) اور اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو کرسمس کے بعد آنے والے اتوار کو، جب آپ کو چھٹیاں ہی ہونگی اور آپ گاڑیاں بھگا رہے ہونگے، اور اگر پھسلن اور کُچھ نہ ہوا، اگر، آپ- آپ یہاں

قریب ہی ہوئے ،تو کیوں نہ،آپ اِس طرف ہی آجائیں۔اسلئے کہ ہم اتوار کی صُبح عبادت کرانے کا ارادہ کررہے ہیں، جو کہ – جو کہ – جو کہ کرسمس کے بعد کا اتوار ہوگا۔تب کونسی تاریخ ہوگی؟[کوئی کہتا ہے،''اُنتیس۔'' -ایڈیٹر۔] اُنتیس، اُنتیسو اں دِن ، جو کہ کرسمس کے بعد ہے،یعنی اُنتیسو اں دن۔ اب، اگر کوئی ،ایسی بات ہوگی ، کہ ہم یہاں نہ آ سکے ،یا یہاں نہ پہنچ سکے......آپ جانتے ہیں، ہم مستقبل کے متعلق کُچھ نہیں جانتے ہیں۔لیکن اگر کُچھ ہوجاتا ہے،تو،آپ جو اِس علاقے کے نہ ہوں،اور باہر سے آئے ہوں،جس طرح کہ میمفس کے لوگ ہوں......

(32) میں بھائی انگرن سے وہ گیت تُو کتنا عظیم ہے سُننا چاہتا ہوں۔اور میں نہیں جانتا......کیا وہ آج رات یہاں موجود ہیں؟

(33) اور اِسطرح ،میرے پاس ہمیشہ بہت سارے کام ہوتے ہیں، میں اُن سب کونہیں کر پاتا، اُن سب کونہیں کر پاتا۔خُدا آپ لوگوں کو، برکت دے۔

(34) اب آئیں ہم کلام ِمُقدس کا – کا تھوڑا سا حصہ پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔اگر چہ،میرے الفاظ ناکام ہوجائیں گے،لیکن یہ کلام ناکام نہیں ہوگا۔اور پھر خُدا آپ کو برکت دے گا،کیونکہ آپ صرف اُسکا کلام سُننے کی غرض سے بیٹھے ہوئے ہیں۔''کیونکہ اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے،اور سُننا خُدا کے کلام سے۔'' کیا یہ دُرست ہے؟اب جیسا کہ میں سوچ رہا تھا......جبکہ،آپ مُقدس یُوحنا کا 6واں باب نکالیں،60 وِیں آیت سے شروع کرکے،71 وِیں تک ،پڑھتے ہوئے جائیں گے۔مُقدس یُوحنا6:60۔

(35) جیسا کہ میں تھوڑی دیر پہلے کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا،اور سورج کو غروب ہوتے دیکھ رہا تھا،اور میں غور کررہا تھا، کہ کیسے ساری فطرت کا ایک قانون ہے۔اور جب سردی کا موسم آتا ہے،تو فطرت کا قانون ،خود بخود، اُس کے غذائی مادے کو، درختوں کی جڑوں میں پہنچادیتا ہے۔ وہ دفن ہوجاتا ہے۔

(36) جیسا کہ ایوب نے کہا،''اوہ، کاش کہ تُو مُجھے قبر میں چُھپا دے،اور جب تک تیرا قہرٹل نہ جائے مُجھے پوشیدہ رکھے۔''اور اب، یہی بات ہے،''کہ تُو مُجھے چُھپا دے!''غور کریں،اُس نے – نے فطرت کو دیکھا، کہ درخت کی، زندگی نیچے جڑوں میں چلی جاتی ہے؛ دیکھا بھائی وے۔''اور تب تک مُجھے وہاں رکھ جب تک قہرٹل نہ جائے،اور کوئی معین وقت میرے لیے ٹھہرا اور پھر مُجھے پُکار۔'' سمجھے؟

(37) فطرت میں ایک قانون ہے۔فطرت کا ایک قانون ہے؛ اور اِس سے نکلنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یہ فطرت کا ایک قانون ہے۔اور پھر اِسی طرح رُوح کا ایک قانون ہے؛ اور اِسی طرح، اِس سے بھی نکلنے کا، کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔

(38) آج دو پہر میں ایک جوڑے سے بات کر رہا تھا، کہ آپ تقریباً، کسی بھی چیز کو مکمل طور پر نیست و نابود نہیں کر سکتے۔ بنی نوع انسان کسی چیز کو فنا نہیں کر سکتا۔اُن میں توڑ پھوڑ کی جا سکتی ہے، لیکن نیست و نابود نہیں کیا جا سکتا۔اور کسی نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو پھر کاغذ کے ٹکڑے کے جلائے جانے کے متعلق کیا خیال ہے، تو کیا وہ بالکل فنا نہیں ہو جاتا؟'' نہیں، جناب۔آگ کی حرارت، صرف اُس کے کیمیائی اجزاء کو الگ کرتی ہے۔اور یہ ٹھیک واپس اُسی گیس کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جیسا کہ یہ ابتدا میں تھا۔آپ اُسے نیست و نابود نہیں کر سکتے۔اور اگر دُنیا لمبے عرصے تک قائم رہے، تو بالکل وہی گیسیں، اور–اور وہی کیمیائی اجزاء جو اُس کاغذ میں تھے، ٹھیک واپس آئیں گے اور مل کر وہی کاغذ کے ٹکڑے بن جائیں گے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔آپ اِنھیں بالکل فنا نہیں کر سکتے۔اور یہ اِسی طرح ہے۔

(39) تو پھر، خُدا بھی ایسا کرتا ہے۔اگر ہر ایک چیز کی قیامت ممکن ہے، اور کوئی چیز فنا نہیں ہو سکتی، اور اُسے واپس آنا ہے، تو پھر راست بازوں کی بھی قیامت ہوگی، جی ہاں، اور ہم واپس آئیں گے۔ بالکل یہی کُچھ ہوگا۔اِس سے انحراف کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔چاہے آپ کو جلا دِیا جائے، چاہے آپکو ڈبو دِیا جائے، خواہ کُچھ بھی واقع ہو جائے، وہ آپ کو فنا نہیں کر سکتے۔

(40) جب خُدا نے دُنیا کو وجود میں لانے کیلئے کلام کیا، تو صرف یاد رکھیں کہ آپ کا ہر ایک حصہ یہاں تھا۔تو اُس نے اُسی وقت آپ کے بدن کو یہاں رکھا۔اور خُدا کے سوائے کوئی اِسے یہاں سے نکال نہیں سکتا۔ یہ سب کُچھ دوبارہ واپس اُسکے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے۔سمجھے؟ اور اُس خالق ہی کی، وہ ہستی ہے، وہی ایک ہے، جس نے وعدہ کیا، پس ہم پُر یقین ہیں کہ ابدی زندگی ہے۔اور ہم اپنے دِل میں پُر اعتماد ہیں، کہ اب ہمارے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، ابدی زندگی جو کہ فنا نہیں ہو سکتی، جو کہ اب ہم میں موجود ہے۔ٹھیک ہے۔

(41) مُقدس یُوحنا 6۔آئیں اب مُقدس یُوحنا کے 6 ویں باب سے، اور 60 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِسلِئے اُسکے شاگردوں میں سے، بہتوں نے سُن کر، کہا، کہ یہ، کلام ناگوار ہے؛ اِسے کون سُن سکتا ہے؟

یسُوع نے اپنے...... جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں، اُن سے کہا، کیا تم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟

اگر...... تُم ابنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟

زِندہ-زِندہ...... زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے؛ جسم سے کُچھ فائدہ نہیں: جو باتیں میں نے تُم سے کہی ہیں، وہ رُوح ہیں (جو کہ وہ خود ہے)، اور زِندگی بھی ہیں۔ (اُس نے کیا کہا؟ ''راہ حق، اور زِندگی میں ہوں۔'') ...... وہ رُوح بھی ہیں، ...... اور وہ زِندگی بھی ہیں۔

مگر تُم میں سے بعض ایسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے۔ کیونکہ یسُوع شروع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کون ہیں، اور کون مُجھے پکڑوائیگا۔

پھر اُس نے کہا، اِسی لِئے میں نے تُم سے کہا تھا، کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا، جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے۔

اور اِس پر اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے، اور اِسکے بعد اُسکے ساتھ نہ رہے۔ (''یہ ناگوار کلام ہے،'' غور کریں، وہ اِسے قبول نہ کر سکے۔)

پس یسُوع نے اُن بارہ سے کہا، کیا تُم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟

شمعون پطرس نے اُسے جواب دِیا، اَے خُداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ تُو ہی مسیح، زندہ خُدا کا قُدّوس ہے۔ (میرے خُدایا!)

یسُوع نے اُنہیں جواب دِیا، کیا میں نے تُم بارہ کو نہیں چُن لیا، اور تُم میں سے ایک شخص شیطان ہے؟

اُس نے یہ شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا: کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا، اُسے پکڑوانے کو تھا۔

(42) اب، اگر آج رات میں اِسے مضمون کے طور پر لوں، جسے میں آدھے گھنٹے میں مکمل کرنے

کی کوشش کروں گا، تو میں اِس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں: تین قسم کے اِیماندار۔

(43) اور میں نے اکثر یہ بات کہی ہے۔ اور میں نے سوچا تھا، ''ٹھیک ہے، مُجھے یقین ہے کہ میں کسی وقت، سہ پہر کو اِس پر پیغام دونگا۔'' میں نے ایسا ہی سوچا تھا۔

(44) پہلا اِیماندار، بناوٹی اِیماندار، اور پھر غیر اِیماندار۔ اب، یہ ایک-ایک-ایک مناسب مضمون ہے۔ مگر، جیسے کہ یہ بات یقینی ہے کہ ہم آج شب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور یہ گروہ ہمیشہ اکھٹا ہوجاتا ہے۔ جہاں کہیں بھی لوگ جمع ہوتے ہیں، ہم اِس گروہ کو پاتے ہیں، اور ہم نے ہمیشہ اِنھیں دیکھا ہے، اور شاید خُداوند کی آمد تک ہم اِس گروہ کو ہمیشہ دیکھتے رہیں گے۔ اور میں چاہتا ہوں، کہ جیسے میں اِن تین گروہوں کے متعلق بات کرتا ہوں، تو آج رات، ہم اپنی تصویر بنائیں، اور غور کریں کہ ہم کون سے گروہ میں شامل ہیں۔

(45) اب یاد رکھیں، اگر چہ میں یہاں شاید...... اِس اجتماع سے مخاطب ہوں، جو آج رات، بھرا ہوا ہے، اور لوگ گُزرگاہ میں اور دیواروں کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں، لیکن اِسی طرح میں پوری دُنیا سے بھی مخاطب ہوں۔ سمجھے؟ کیونکہ ٹیپ کی خدمت کے وسیلے، یہ پیغامات دُنیا کے، تمام مختلف حصوں میں جاتے ہیں۔

(46) اب میں اِیمانداروں کی تین مختلف اقسام کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔ لفظ اِیماندار، یاد رکھیں، میرا مضمون ہے اِیماندار۔ اِن میں سے ایک سچا اِیماندار ہوتا ہے، اور دوسرا نقلی اِیماندار ہوتا ہے، اور پھر تیسرا غیر اِیماندار ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(47) اب، پہلا گروہ جسکے متعلق ہم بات کرینگے، وہ ہے اِیماندار۔ کیونکہ، میں سوچتا ہوں کہ اِسے پہلے ہونا چاہیے، کیونکہ یہ وہ شخص ہوتا ہے جو حقیقت میں اِیمان رکھتا ہے۔ اب، بالکل شاگردوں کی طرح جیسے اُنہوں نے اِیمان رکھا۔ ہم اِس پڑھے گئے حوالے کو نمونے کے طور پر استعمال کرینگے۔ اب، پہلا اِیماندار ہے، جو کہ حقیقی اِیماندار ہے۔ ''پس اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سُننا خُدا کے کلام سے،'' خُدا کا کلام، جو کہ مسیح ہے۔ اِیماندار پر، غور کریں!

(48) اب، کیا آپ نے اِس عظیم بیان پر دھیان دِیا جو کہ اِس اِیماندار نے دِیا؟ اب، ایک اِیماندار دُنیا کی رِیت کے مطابق کوئی ذہین نہیں ہوسکتا۔ وہ اِس طریقے کا تعلیم یافتہ شخص نہیں ہوسکتا جس طرح یہ لوگ کہنے- کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ کو ہونا چاہیے؛ لیکن آپ ایسے نہیں ہیں۔

آپ دیکھیں...... یہ آدمی جس نے یہ بیان دِیا، بائبل خود کہتی ہے کہ یہ دونوں باتیں اُس میں تھیں وہ ''جاہل'' اور''اَن پڑھ تھا۔'' پطرس، اُسے واقعی کوئی ذہین اور ایک عقلمند شخص خیال نہیں کیا جاتا تھا۔

(49) یسعیاہ 35 میں، لکھا ہے،'' اور وہاں ایک شاہراہ، اور ایک گذرگاہ ہوگی، اور یہ شاہراہ، 'ایک مقدس راہ کہلائیگی'۔ جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کریگا۔''

(50) میں آج سہ پہر ایک ڈیکن سے بات کر رہا تھا، اور ہم اِس، نئے پُل کی پیمائش کے متعلق بات کر رہے تھے۔ تو میں نے کہا،'' آج سمندر پار جانے کے لیے، خشکی کے راستے بہت سی شاہراہیں ہیں۔'' اور میں نے کہا،'' لیکن ایک ایسی عظیم شاہراہ بھی ہے جو کہ زمین سے جلال کی طرف جاتی ہے، جو کہ، 'شاہراہ شہنشاہ کہلاتی ہے'۔ جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کریگا۔'' اور یہ بات دُرست ہے۔ اور یہ- یہ وہ ایک شاہراہ ہے جسے ہمارے مسیح خُداوند نے بنایا ہے، یہ وہ شاہراہ ہے جو اِس زمین سے ایک دوسری سرزمین تک جاتی ہے، اور جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کریگا۔

(51) پطرس، جو کہ اَن پڑھ شخص تھا، جو وہاں......قریب ہی کھڑا تھا، جب اُس نے اُس زمانے کے کلام کو مکمل طور پر، خُدا کے اُس وعدہ کیساتھ پورا ہوتے دیکھا کہ اُس دِن تمہارے درمیان ہی سے ایک نبی کو- کو اُٹھا کھڑا کروں گا۔ تو شمعون نے بڑی مُشکل سے اِس کا یقین کیا، کیونکہ وہاں اُس کی بہت ساری نقلیں تھیں۔ لیکن جب اُس نے حقیقی، اور اُس زمانے کے آشکارا کلام کو دیکھا، اور ٹھیک طور پر اُسے سُنا اور اُسے شناخت کیا، تو وہ- وہ واقعی قائل ہوگیا کہ وہ کون تھا۔ اور جب اُس سے پوچھا گیا۔ تو وہ وہی شخص تھا، جس نے کہا،'' اے خُداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟''

(52) یہ تب ہوا جب- جب وہ بھیڑ، اِیمانداروں کے درمیان، اور غیر اِیمانداروں، اور بناوٹی اِیمانداروں کے درمیان تقسیم ہو رہی تھی، اور وہاں لوگوں کے اُس ہجوم میں یہ تینوں قِسم کے لوگ کھڑے تھے؛ اِیماندار، بناوٹی اِیماندار، اور غیر اِیماندار، ٹھیک یہاں پر اِسی باب میں نظر آرہے ہیں۔ اور چونکہ یسُوع نے اپنے طریقے کے مطابق کلام بیان کیا تھا، اِس سے اُسکی جماعت میں علیحدگی پیدا ہوگئی۔ اور ایسا ہونا لازمی تھا۔

(53) جب تک وہ بیماروں کو شفا دیتا رہا تو اُسے ایک عظیم آدمی سمجھا گیا، لیکن جب وہ نبوت اور تعلیم پر آیا، تو اِسی بات نے چھلکے اور- اور گیہوں کو جُدا جُدا کر دِیا۔ سمجھے؟ چھلکا گیہوں کے چاروں طرف لپٹا رہتا ہے۔ لیکن تو بھی یہ گیہوں نہیں ہوتا ہے۔ اِسے کام میں نہیں لایا جاسکتا۔ اِس میں کُچھ

بھی نہیں ہوتا۔ اِس میں زندگی بھی نہیں ہوتی۔اسلیئے کہ یہ بھوسا ہے، اور یہ گیہوں کیساتھ ٹھہر نہیں سکتا۔ یہ گیہوں کیساتھ وارث نہیں ہوگا۔اور ایسا اسلیئے کہ......پس ہم صرف گندم کے بیج کے متعلق، گندم کے بیج کے دِل کی بات کررہے ہیں۔

(54) اب دھیان دیں، کہ پطرس قائل ہوگیا کہ وہی مسیحا ہے۔اب، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ باقی سب نے کیا کہا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کاہنوں نے کیا کہا۔شمعون پطرس کو اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔وہ خود ہی، قائل ہوگیا تھا۔

(55) یسُوع نے اُسے بتایا تھا، اور ایک جگہ پر اُس نے پوچھا تھا، ''لوگ مجُھے کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟''

(56) کوئی کہتا ہے کہ تُو 'ایک نبی ہے،' اور کوئی کہتا ہے کہ پُرانے نبیوں میں سے 'ایک اُٹھ کھڑا ہوا ہے،' اور–اور کوئی کہتا ہے، 'کہ تُو موسیٰ،' یا 'ایلیاہ ہے۔''

اُس نے کہا، ''لیکن میں تم سے پوچھتا ہوں۔تم کیا سوچتے ہو؟''

(57) اور پطرس نے کہا، ''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(58) اُس نے کہا، ''مبارک ہے تُو، یُوناہ کے بیٹے ؛شمعون، یُوناہ کے بیٹے : کیونکہ خون اور گوشت نے تُجھ پر یہ بات ظاہر نہیں کی۔تُو نے یہ بات کبھی کسی کتاب سے، یا کسی عقیدے سے، یا کسی سوال وجواب کی ترتیب کے دوران نہیں سیکھی۔تُجھ پر......میرے باپ نے، جو آسمان پر ہے، تُجھ پر ظاہر کی ہے۔'' وہاں ایک حقیقی اِیماندار تھا، جس کے پاس کلام کا رُوحانی مکاشفہ تھا۔سمجھے؟ اور تُو...... ''تُو شمعون ہے، اور میں اِس پتھر پر، یعنی تیرے اِس مکاشفہ پر کہ میں کون ہوں، اپنی کلیسیا بناوں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔'' سمجھے؟

اسلیئے کوئی حیرت کی بات نہیں کہ شمعون نے کہا، ''ہم کس کے پاس جائیں؟'' کیونکہ یسُوع نے مُڑ کر پوچھا تھا، ''کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟''

(59) اور اُنھوں نے کہا، ''خُداوند، ہم تُجھے چھوڑ کر، کہاں جائیں؟ کیونکہ، واحد تُو ہی ہے جسکے پاس زندگی کی باتیں ہیں۔صرف تُو ہی واحد وہ ہستی ہے۔''

(60) کیونکہ، اُسکے پاس صرف زندگی کی باتیں ہی نہیں تھیں، بلکہ وہ زندگی کا کلام تھا۔سمجھے، وہ زندگی کا کلام تھا، اور شمعون نے مکمل طور پر اِس کو پہچان لیا۔اور جب اُس نے اُسے پہچان لیا،

تو یہی بات تھی جس نے اُسے تھام لیا، کیونکہ اُس پر یہ منکشف کیا گیا کہ وہی زندہ کلام ہے۔

(61)اب، یہ ایک حقیقی اِیماندار ہے، جسے رُوحُ القُدس نے مائل کیا؛ نہ کہ کسی شخص کی ترغیب نے ،اور نہ ہی کسی دوسری چیز نے۔ بلکہ خود رُوحُ القُدس کلام کوآپ پر منکشف کرتا ہے،تو آپ کلام کو واضح ،اور ثابت ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں؛تو پھر خُدا کا رُوح آتا ہے،اوراُس زمانہ کے کلام کوظاہر کرنے کے لیے،اُس زمانہ میں داخل ہوجاتا ہے۔

(62)اگرکوئی آدمی یہ جان لیتا تو لوتھر کا یقین کرنے سے کیسے باز رہ سکتا تھا؟ لوتھر ایک اصلاح کار تھا۔انسان کی رُوح اصلاح کی غرض سے آگے آئی۔ اِسی طریقے سے، ویسلی تھا۔اُنھیں اُس کا یقین کرنا پڑا تھا۔غور کریں، اُس کلیسیائی زمانے کیلئے وہ-وہ پیغام تھا۔ یہ ٹھیک وہی بات تھی۔ جسے واقع ہونا تھا۔آپ کواُس کا یقین کرنا پڑا۔

(63)اوراب ہم یہاں ،لودیکیہ کے زمانے میں آ گئے ہیں۔اورہمیں لودیکیہ کے زمانے میں، دکھایا گیا ہے، کہ مسیح کواُس کی کلیسیا سے باہر کر دِیا گیا ہے؛اور یہاں تک کہ وہ دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے،اور اُس میں واپس آنے کی کوشش کرر ہا ہے۔اسلیئے جب ہم ایسا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں،تو ہم جانتے ہیں کہ ہم کونسے زمانے میں زندگی بسر کرر ہے ہیں۔

(64)اور، پھر، جیسا کہ ہم دُنیا کی تاریخ کے اختتام پر ہیں۔اب کتاب مکمل ہورہی ہے۔اور اِسکی آخری سطر بھی کسی روز لکھ دی جائے گی،اور پھر کتاب بند ہوجائیگی،اور پھر وقت مزید نہ ہوگا۔

(65)اور ایک بہت بڑا ڈرامہ ہونے والا ہے۔اور بہت سارے فرشتے آسمان پر کھڑے ہوئے، دیکھ رہے ہیں۔آپ جانتے ہیں کہ ڈرامہ کیا ہوتا ہے۔اداکار تیار ہوتے ہیں۔آپ اُنھیں اداکاری کرتے دیکھ سکتے ہیں۔

(66) آپ مکار کواداکاری کرتے دیکھ سکتے ہیں۔آپ اِس کھیل کے ویلن کودیکھ سکتے ہیں، کیسے وہ منظر پراُبھرا ہے کہ اپنی مکاری کیساتھ،دھوکا دے۔

(67)اور اِسی طرح آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اُٹھائی جانے والی کلیسیا بھی اپنے آپکو تیار کررہی ہے۔ یہ ایک عظیم منظر ہے۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کی حضوری سامنے آرہی ہے اوراُس بڑے ڈارمے کوتیار کررہی ہے جس کے متعلق بائبل میں پہلے سے بتایا گیا تھا، کہ وہ سامنے آئے گا۔زندگی کے لیے یہ کیسا وقت ہے،سب سے بڑھ کر جلالی وقت ہے! تمام زمانوں کے لوگ اِس زمانے کودیکھنے

کی آرزو کرتے رہے۔ تمام انبیا اِس گھڑی کو دیکھنے کی آرزو کرتے رہے، لیکن اُنھیں یہ شرف حاصل نہ ہوسکا۔

(68) اب، وہ ایک اِیماندار تھا۔ کیونکہ، اُس نے اُسے دیکھا۔ اُس نے اُس کا یقین کیا۔ ''ہم پورے طور پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ تُو ہی مسیح، یعنی مسیحا ہے، اور اِس زمانے کیلئے خُدا کا کلام ہے، اور ہم اِس پر اِیمان رکھتے ہیں۔'' دیکھیں، یہ ایک حقیقی اِیماندار تھا۔

(69) آئیں جلدی سے، ہم کُچھ اور اِیمانداروں کو لیتے ہیں، اِس سے پہلے کہ ہم اگلے کردار کی جانب بڑھیں۔ آئیں، نوح نبی کو لیتے ہیں۔ جیسا کہ ہوسکتا ہے، کہ وہ ایک کسان ہو، شاید وہ اُن دِنوں میں، ایک کسان کا کام کرتا ہو۔ لیکن اُس زمانے کے طنز کرنے والے اور مذہبی لوگ...... یعنی کلیسیا زوال پذیر ہوچُکی تھی، تو خُدا نے نوح سے کلام کیا، اور نوح کو بتایا کہ تُو ایک کشتی بنا۔ نوح نے خُدا سے بالکل بحث وتکرار نہ کی۔ اُس نے اُس پر اِیمان رکھا، کہ یہ خُدا کا کلام ہے، اور اُس نے اُس کی تکمیل کے لیے جلدی سے کام شروع کر دِیا۔

(70) یہی ایک حقیقی اِیماندار ہے۔ اِس معاملے میں بحث وتکرار نہ کریں۔ جب آپ پورے طور پر سمجھ گئے ہیں، تو بس یہی بات ہے۔ کسی بھی چیز کی طرح، کسی بھی قِسم کے اِیمان کی طرح، یا کسی بھی طریقہ سے۔ ''کیونکہ اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔'' اگر آپ یہاں کھڑے رہ سکتے ہیں، تو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ڈاکٹر آپ کو کس خرابی سے آگاہ کرتا ہے! جیسا کہ، وہ انسان ہوتے ہوئے آپ کی بیماری کی تشخیص کرے گا، اور اُس حد تک جان سکے گا اور بیان کر سکے گا، جہاں تک اُسکے آلات اور اُس کا علم اُسے جاننے کی اجازت دے گا، اور وہ اتنا ہی کہہ سکے گا کہ اب موت کے سوا کُچھ نہیں بچا۔ لیکن، آپ دُعا کرتے ہیں، اور اُس پار مستقبل میں آپ ایک تندرست آدمی یا ایک عورت کو وہاں کھڑا دیکھتے ہیں۔ جی ہاں، یہی بات ہے۔ اور یہ بالکل وہی بات ہے۔ اور آپ ایسے یقینی طور پر چلیں پھریں گے جیسے کہ کوئی یقینی چیز ہوسکتی ہے، اسلیئے کہ آپ نے اُس پر اِیمان رکھا ہے۔ خُدا نے یہ فرمایا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ یہ ایسا ہی ہے۔

(71) غور کریں، اُس عورت کی طرح جو کینسر کے باعث کھانس رہی تھی۔ وہاں اِس کے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا، کہ کیا ہونے والا ہے۔ کینسر مر گیا، اور وہ ڈھیلا پڑ گیا، اور وہاں سے چلا گیا۔ سمجھے؟ یہ وہی بات ہے۔ کہ آپ نے اُس پر اِیمان رکھا۔

(72) جیسے کہ تھوڑی دیر پہلے، وہ باپ اپنے چھوٹے لڑکے کو، یہاں لایا تھا۔ اور وہ اب بھی یہیں کہیں اِس عمارت میں موجود ہوگا۔ چھوٹا لڑکا گر گیا تھا، اور اپنی یاداشت کھو بیٹھا تھا۔ وہ کسی بھی بات کو یاد نہیں رکھ سکتا تھا۔ دُعا کرنے کے بعد، کُچھ ہی لمحات میں، میں نے اُس سے اُس کا نام بھی پوچھا۔ اور اُس نے مُجھے یہ بھی بتایا کہ اُسکی عمر کتنی ہے، اور وہ وہاں اتنا ہی نارمل کھڑا تھا جتنا کہ کوئی بھی لڑکا ہوسکتا ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے اِیمان رکھا۔ اور جب خُدا کوئی بات کہہ دیتا ہے، تو پھر اُسے ضرور ہی اُسی طریقے سے پورا ہونا ہے۔

نوح نے خُدا پر اِیمان رکھا، اور نوح کو ایک اِیماندار جانا گیا۔

(73) دانی ایل، جب کلیسیا بابل کی اسیری میں تھی، تو دانی ایل نے خُدا پر اِیمان رکھا۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ اُنھوں نے کس قدر کہا، ''ٹھیک ہے، ہم اعلان کر دینگے۔ اور کوئی بھی کسی دوسرے دیوتا کی عبادت نہیں کریگا سوائے اُس مورت کے جو وہاں نصب ہے،'' جو کہ اِس مُقدس آدمی کی ہے، یا یہ جس کسی کی بھی ہو۔ لیکن دانی ایل نے اِس بات پر کوئی توجہ نہ دی۔ اُس نے خُدا کی آواز سُن رکھی تھی، اسلیئے کہ وہ ایک نبی تھا، اور کلام اُسکے پاس آیا تھا۔ اور جب ہیکل کو مخصوص کیا گیا، تو اُس وقت یہ کہا گیا تھا، ''کہ اگر کوئی آدمی کہیں بھی مصیبت میں ہو، اور اِس مُقدس مقام کی طرف رُخ کرے، اور دُعا کرے، تو پھر آسمان سے اُسکی سُن لینا۔'' اور دانی ایل نے خُدا پر اِیمان رکھا۔ وہ ایک حقیقی اِیماندار تھا، اور یہاں تک کہ ببر شیر بھی اُسے نہ کھا سکے۔ اور یہ دُرست بات ہے، غور کریں، کیونکہ وہ ایک اِیماندار تھا۔ اُسکے پاس کوئی حقیقی اور اصلی چیز تھی۔ کیونکہ وہ ایک اِیماندار تھا۔

داوٗد، ایک اور اِیماندار تھا، جس نے ابھی چلنا ہی سیکھا تھا۔

(74) دانی ایل جدید کلیسیا کے ساتھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ ہی نوح جدید کلیسیا کے ساتھ کھڑا ہوا۔ ہرگز نہیں۔ اسلیئے کہ وہ سب اُس بات پر اِیمان رکھتے تھے جو خُدا نے کہی تھی کہ یہ سچ ہے۔ اُنھوں نے اِس بات کی پرواہ نہ کی کہ جدید دُنیا کیا کہتی ہے، اُنھوں نے اُس بات پر اِیمان رکھا جسے خُدا نے سچائی کہا تھا۔ اسلیئے کہ وہ حقیقی اِیماندار تھے۔

(75) یہی کُچھ پطرس، اور باقی رسولوں نے کیا، اور اُنھوں نے اِس بات پر اِیمان رکھا کہ اُس کے پاس زندگی کا کلام تھا اور وہی زندگی کا کلام تھا۔ آج میں بھی اِسی بات پر اِیمان رکھتا ہوں۔ اور ہر دوسری چیز جو اِس سے مختلف ہے وہ اِس کے برعکس ہے، وہ اور کُچھ نہیں، بلکہ وہ موت ہے۔

اور واحد یہی زندگی کا کلام ہے، اور کلام مسیح ہے۔

(76) اب، داؤد، ایک سرخ مائل لڑکا تھا۔ اور پہلی چیز، شاید اُسے اُس کے بھائی اُٹھا کر کھیلاتے ہوں، کیونکہ وہ ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ وہ اتنا چھوٹا تھا کہ زرہ بکتر پہن کر چل نہیں سکتا تھا۔ وہ جنگ کیلئے نہیں جا سکتا تھا، اسلیئے کہ وہ ذرا چھوٹا اور دبلا پتلا تھا۔ اور، تب بھی، ایک اِیماندار ہوتے ہوئے، وہ وہاں پہنچ گیا۔

(77) اور جیسا کہ وہ بیابان میں جاتا تھا (اور چند- چند درجن بھیڑوں کی رکھوالی کرتا تھا جو اُسکے باپ نے اُسکے سُپرد کیں تھیں، ایک فلاخن کے ساتھ، ایک ایسے ملک میں جہاں ببر شیر اور ریچھ اور بھیڑیے، اور اِسی طرح کے دوسرے جانور پائے جاتے تھے)، اور داؤد نے ہری ہری چراہ گاہوں کو تلاش کرنا شروع کیا، کیونکہ وہ جانتا تھا بھیڑوں کو سائے میں لے جانے، اور سورج کی گرمی میں لٹانے کا کیا مطلب ہوتا ہے؛ وہ جانتا تھا کہ کیا اچھا ہوتا ہے، اور ٹھنڈے پانی کے پینے کا کیا مطلب ہے، چنانچہ اُس نے کہا، ''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے، ویسے ہی اے خُدا، میری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔'' ویسے ہی اے خُدا، میری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔'' سمجھے؟ وہ روتا، اور دُعائیں مانگا کرتا تھا۔

(78) اور ایک دِن اچانک ایک مصیبت آن پڑی، ایک ببر شیر اُسکی ایک بھیڑ اُٹھا کر، بھاگ گیا۔ اُس نے سوچا، ''کہ خُدا نے مُجھے ببر شیر سے برتر بنایا ہے!'' سمجھے؟ اور اُس نے فلاخن لی اور اُس فلاخن میں ایک چھوٹے سے پتھر کیساتھ، اُس شیر کو نیچے گرادِیا۔ اب، اگر آپ میں سے کوئی ببر شیروں کے متعلق، افریقہ کے ببر شیروں کے متعلق جانتا ہو، جن کی گردن پر بہت لمبے بال ہوتے ہیں اور یہ فلسطین اور ایشیا میں پائے جاتے ہیں، تو آپ سمجھتے ہونگے کہ اُن کا ساتھی شیر کیسا ہوگا۔ حالانکہ، ایک تین سومیگنم کی گولی بھی اُسے مُشکل سے گراتی ہے، مگر اُس نے اُسے صرف ایک پتھر سے نیچے گرادِیا۔ اور بعد میں جب ببر شیر اُٹھا، تو اُس نے اُسکی ڈاڑھی سے پکڑ کر اُسے ہلاک کر ڈالا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ جان گیا تھا کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے؛ کیونکہ اُسکے پاس ایک تجربہ تھا۔ اُس نے خُدا کو، اُس کے کلام سے متعلق پرکھا تھا۔

(79) اسلیئے وہ- وہ جولیت سے نہ ڈرا، کیونکہ، وہ نامختون تھا۔ اور وہ ہرگز، ایک اِیماندار نہ تھا؛ اور جب جولیت باہر نکل کر آیا تو اُس نے اپنے دیوتاوں کے نام سے اُس پر لعنت کی۔

(80) اور جولیت، اُس سے کئی گُنا لمبا تھا؛ ایک بہت قد آور آدمی تھا، جس کی انگلیاں چودہ اِنچ کی تھیں۔ اب، اُسکی انگلیاں اتنی لمبی تھیں، غور کریں، چودہ اِنچ کی انگلیاں تھیں، وہ ایک جنگجو تھا۔ اور عموماً جو لباس اُس نے اپنے اُوپر پہن رکھا تھا، جو شاید تین سو پونڈ، یا اِس سے زیادہ وزنی تھا، دیکھیں، اُس نے زرہ بکتر اپنے اُوپر پہن رکھا تھا۔ اور ایک بڑا خود، جو پہنے ہوئے تھا...... شاید ڈیڑھ انچ موٹی دھات سے بنا ہوا تھا۔ اور اِس طرح وہ ایک بہت بڑا دیو تھا، جو اپنے- اپنے نیزہ کیساتھ آگے بڑھ رہا تھا جیسا کہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ کوئی بیس فٹ کے لگ بھگ تھا۔ اُسکے ہاتھ میں بیس فٹ لمبا نیزہ تھا۔ اب کوئی کیسے اُس کا سامنا کرسکتا تھا...... اِس طرح کا ایک آدمی اگر مقابلے کے لیے کھڑا ہو جائے تو درجن بھر آدمیوں کو، جب وہ مقابلے کے لیے آئیں، تو اِس طرح اُٹھا کر دُور پھینک سکتا تھا، یہ کیسا مقابلہ تھا!

(81) اور وہ، وہاں کھڑا ہوا، خود ہی غرور، اور شیخی کی باتیں کر رہا تھا۔ جب کہ...... ایسا لگ رہا تھا کہ مخالفت ٹھنڈی پڑ رہی ہے، آپ غور کریں، تو اُس نے کہا، ''آؤ...... کسی جنگ کی ضرورت نہیں۔'' اُس نے کہا، کسی بھی آدمی کو- کو بھیجو کہ آ کر مجھ سے لڑے، اور اگر میں جیت جاوں، تو پھر تم سب میری خدمت کرو گے؛ اور پھر اگر- اگر- اگر تم جیت جاؤ، تو ہم تمہاری خدمت کرینگے۔'' غور کریں، جب شیطان سوچتا ہے کہ وہ آپ کیلئے عجیب چیز ہے، تو دیکھیں، تب ہی وہ اپنی شیخیاں مارنا شروع کرتا ہے۔ لیکن اُس کی ملاقات ایک غلط شخص سے ہوگئی۔ وہ ملک کے چھوٹے سے آدمی سے ملا، جو پست قد، جُھکے ہوئے کندھے، اور دیکھنے میں سُرخ رنگت کا حامل تھا۔

(82) اُس نے کہا، ''کیا تمہارا مُجھے بتانے کا یہ مقصد ہے کہ- کہ تم زندہ خُدا کی فوج ہو کر یہیں کھڑے رہو گے، اور اُس نامختون فلستی کو زندہ خُدا کی فوج کی تحقیر کرنے دو گے؟'' کیوں، اُسے اُس بات پر صدمہ ہوا! کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ وہ ایک اِیماندار تھا۔ جبکہ دوسرے بناوٹی اِیماندار تھے۔ سمجھے؟ غور کریں، وہ ایک حقیقی اِیماندار تھا۔ اُس نے کہا، ''اگر تم خوفزدہ ہو، تو میں اُس سے جا کر لڑوں گا۔'' سمجھے؟ اُس جیسے چھوٹے شخص کیلئے یہ کتنا بڑا چیلنج تھا! لیکن وہ ایک اِیماندار تھا، اور اُس نے ٹھیک وہی کیا جو وہ سمجھتا تھا کہ خُدا کرے گا۔ جبکہ اُس......

(83) جبکہ اُس نامختون فلستی نے اپنے دیوتاوں کے نام سے اُس پر لعنت کی، اور اُس نے کہا، ''کیا میں ایک کُتا ہوں؛ کہ بہت ہی چھوٹا سا بچہ اِس طرح سے نکل کر آ کھڑا ہوا ہے؟ کیوں،''

اُس نے کہا، ''میں برچھی کی نوک پر تُجھے اُوپر اُٹھالوں گا، اور میں تُجھے درخت کے اُوپر ٹانگ دوں گا اور ہوا کے پرندے تیرا گوشت نوچیں گے۔'' اوہ، میرے خُدایا! اوہ، وہ کتنا خوفناک سورما تھا!

(84) داؤد نے کہا، ''تُو میرا مقابلہ ایک تلوار اور ایک برچھی، اور ایک زرہ بکتر کیساتھ کرنے آیا ہے۔ تُو مُجھ سے فلستی کے نام سے مقابلہ کرنے آیا ہے۔ لیکن، میں تُجھ سے ایک تلوار اور ایک برچھی، یا ایک زرہ بکتر کے بغیر مقابلہ کرنے آتا ہوں، میں تُجھ سے اسرائیل کے خُداوند خُدا کے نام سے مقابلہ کرنے آتا ہوں۔''

(85) یہ ہے آپ کا مقام۔ اور یہی ایک اِیماندار کا مقام ہے۔ وہ اُسکا قلعہ ہے۔ وہ اُسکی سِپر ہے۔ وہ اُسکی پناہ ہے۔ آمین! وہ ہی کلیسیا کی پناہ ہونی چاہیے۔ کوئی بھی اِیماندار ہو، وہ ہی اُسکی پناہ ہے۔ کوئی مطلب نہیں کہ کیا واقع ہوتا ہے، اور دُنیا کیا کہتی ہے، یا اِسکے علاوہ کوئی کیا کرتا ہے، آپ کی پناہ گاہ اسرائیل کا خُداوند خُدا ہی ہے۔ بس یہی بات ہے۔ ''یسُوع مسیح کا نام ہی مضبوط بُرج ہے، اور راست باز اُس میں بھاگ جاتے ہیں اور محفوظ ہوجاتے ہیں۔'' اسلیئے ہماری پناہ گاہ، یسُوع مسیح ہی ہے۔

(86) غور کریں، جب ایسی صورتِ حال واقع ہوجائے، تو ہم جانتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ داؤد کو، نشانہ مارنے کے لیئے کوئی جگہ نہیں مل رہی تھی جب اُس دیو نے۔ نے۔ نے اپنے چہرے کو خود سے چھپالیا۔ صرف ایک ہی جگہ نشانہ مارنے کیلئے تھی کہ وہ ٹھیک اُسکے پیشانی پر نشانہ لگا سکتا تھا۔ اور اِس سے پہلے کہ۔ کہ وہ اُس دیو سے کسی مناسب فاصلے پر آتا، خُدا نے اُس کی موت کا نشان دِکھا دِیا، اور اُس نے دیو کو مار گرایا۔ سمجھے؟ خُدا نے یہ کام کیا۔ اب، ہم غور کرتے ہیں کہ وہ ایک اِیماندار تھا۔

(87) اب، ایک اور اِیماندار جو کہ ابرہام تھا، اور جیسا کہ وہ...... کسدیوں کے شہر عور کا باشندہ تھا۔ اور اُسے ایک کام کرنے کیلئے بلایا گیا تھا...... اور کُچھ ایسی بات پر اِیمان رکھنے کیلئے کہا گیا، جو جسمانی طور پر قطعی ناممکن تھا۔ ''لیکن پھر بھی وہ بے اعتقادی کے ذریعے خُدا کے وعدے سے نہ لڑکھڑایا،'' رومیوں 4 کہتا ہے، ''کہ وہ اور مضبوط ہوگیا، اور خُدا کی تمجید کی۔''

(88) جب ابرہام پچھتر برس کی عمر کا تھا، اور اُسکی بیوی پینسٹھ برس کی عمر کی تھی، اور اُس وقت سے جب وہ جوان ہی تھے تب سے اکھٹے زندگی گُزار رہے تھے۔ وہ رشتے میں اُسکی بہن بھی لگتی تھی؛ جب وہ ایک جوان لڑکے اور ایک جوان لڑکی کی صورت میں تھے۔ تو اُس وقت سے، وہ بغیر اُولاد کے،

اکھٹے زندگی گزار رہے تھے۔ اور خُدا نے ابرہام سے کہا، ''خود کو غیر اِیمانداروں سے الگ کر لے۔''
خُدا ہمیشہ ہی، علیحدگی کرنے کو کہتا ہے۔ ''خود کو غیر اِیمانداروں سے جُدا کر اور میرے ساتھ چل، کیونکہ میں نے تُجھے بہت ساری قوموں کا باپ بنایا ہے۔ میں یہ کام پہلے ہی کر چُکا ہوں۔''

(89) اور ابرہام نے اُسکا یقین کیا۔ کیونکہ وہ ایک اِیماندار تھا۔ اُس نے کبھی ایسا سوال نہ پوچھا۔ ''اے خُداوند، تو اِسے کیسے کرے گا؟'' خُدا نے کہا تھا کہ میں ایسا کرونگا، تو پھر یہ طے ہے۔

(90) جب پہلا مہینہ گُزر گیا، تو سارہ بالکل ویسے ہی تھی...... اسلیئے کہ اُسکے سنِ یاس کا وقت گُزر گیا تھا۔ ''کیا کوئی فرق پڑا؟''

''کُچھ بھی فرق نہیں پڑا۔''

(91) لیکن ابرہام نے پھر بھی اُس کا یقین کیا۔ پچیس برس گُزرنے کے بعد، پھر بھی فرق نہیں پڑا، لیکن ابرہام نے تو بھی اُسکا یقین کیا۔ یہ ہے ایک اِیماندار۔ وہ ایک بناوٹی اِیماندار نہیں تھا۔ بلکہ وہ ایک اِیماندار تھا۔ پچیس برس کے بعد، ابرہام کا اِیمان آغاز کی نسبت اور زیادہ مضبوط ہو گیا۔ ''اُس نے خُدا کا یقین کیا، اور یہ اُس کیلیئے راست بازی گِنا گیا۔'' اِس لیے کہ وہ...... وہ ایک حقیقی اِیماندار تھا۔

(92) اب، تھوڑی دیر کے بعد میں آپ کو کہوں گا کہ تلاش کریں اور دیکھیں کہ آپ کون سے گروہ میں موجود ہیں۔

(93) اب ابرہام نے کیا کیا؟ وہ ناممکنات کی وجہ سے، ''خُدا کے وعدے سے نہ ڈگمگایا۔''

(94) کیا ہوتا اگر ایک پچھتر برس کا آدمی، اپنی پینسٹھ سالہ بیوی کیساتھ، ڈاکٹر کے پاس جاتے، اور جا کر کہتے، ''ہم ہسپتال میں، اپنا انتظام کروانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے ہاں ایک بچہ کی ولادت ہونے والی ہے۔''؟ اور تب، پچیس برس کے بعد جا کر، پھر کہتے، ''ڈاکٹر صاحب، کیا آپ نے اب بھی اپنا ہسپتال کھول رکھا ہے؟'' سمجھے؟ سمجھے؟

(95) اِس کام سے آپ نہایت مضحکہ خیز نظر آتے۔ اور دُنیا کیلیئے، آپ کا فیصلہ عجیب ہوتا۔ لیکن یہ ایک اِیماندار ہے، اسلیئے اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ یہ کتنا عجیب لگتا ہے۔ بائبل کہتی ہے، کہ، ''وہ مکمل طور پر پُر یقین تھا کہ خُدا ایسا کرنے کے قابل ہے اور جو اُس نے کہا ہے وہ پورا کرے گا۔''

(96) اِس لیے یہ بات آج ہر اِیماندار کو حاصل کرنی چاہیے۔ خُدا ہر اُس بات کو جو اُس نے کرنے کو کہی ہے کرنے کے قابل ہے اور وہ اُسے کرے گا۔ مُجھے پرواہ نہیں کہ تنظیمیں کیا کہتی ہیں،

جیسے کہ ایسی باتیں، ''کہ معجزات کے دِن گُزر چکے ہیں، اور یہ سب کُچھ بس ٹیلی پیتھی ہے، اور یہ سب علمِ نجوم ہے۔ ایسا کہ......'' وہ جو کُچھ کہتے ہیں اِس بات کا میرے لیے کوئی مطلب نہیں ہے۔ میں تب بھی اِیمان رکھوں گا۔ اگر وہ بندوق ہدف کا نشانہ لے، تو پھر وہ اُسی ہدف پر نشانہ لگائے گی۔ اور میں اِیمان رکھتا ہوں کہ اگر ایک اِیماندار خُدا کے کلام کیساتھ نشانہ لے، تو وہ بالکل اُسی چیز پر نشانہ لگائے گا۔ اسلیئے کہ اگر خُدا کے کلام نے اُس کا کبھی وعدہ کیا ہے، تو پھر وہ دوبارہ اُسی کو کرے گا۔ اور میں مکمل طور پر اِس کا قائل ہوں۔ جیسا کہ، ہم دیکھتے ہیں کہ ہم اُسی زمانہ میں ہیں جب اُسکی یہاں توقع کی جا رہی ہے، اُسکے یہاں ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ تو پھر ان چیزوں کے وقوع آنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

(97) یہی وجہ ہے کہ میں یقین کرتا ہوں کہ جب دُلہن بُلائی جائے گی اور برگزیدوں کی تعداد، کتابِ حیات میں پوری ہو جائے گی، تو آسمان سے ایک آواز آئے گی اور دُلہن کو رُوح القُدس کا ایک ایسا بپتسمہ حاصل ہوگا جو بڑی شان سے اُسے زمین سے، آسمان پر اُٹھا لے جائے گا۔ خُدا نے یہ وعدہ کیا ہے۔ پرواہ نہیں چاہے کتنے ہی سائنسدانوں، اور چاہے کتنے ہی خلابازوں نے دستخط کیے ہیں، اور اِسکے علاوہ جو کُچھ کیا ہے، اور وہ کتنے لاکھ میل دُور تک دیکھ سکتے ہیں؛ مُجھے اِسکے متعلق کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔ وہاں ایک آسمان موجود ہے، اور وہاں حقیقی یسُوع مسیح موجود ہے جو باطنی صورت میں اپنی کلیسیا کو اپنے لیے لینے آئے گا۔ اِس کا کوئی مطلب نہیں کہ کہانی کتنی پُرانی لگتی ہے، یہ اب بھی سچائی ہے۔ اسلیئے کہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ اور یہی- یہی بات ہے جس پر اِیماندار اِیمان رکھتا ہے۔

(98) خُدا نے کہا، ''میں خُداوند ہوں جو تمہیں تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔ میں خُدا ہوں اور میں لاتبدیل ہوں۔'' آمین! اور خُدا کلام ہے۔ اور اگر خُدا تبدیل نہیں ہوسکتا، تو پھر کلام کیسے تبدیل ہوسکتا ہے؟ سمجھے؟ میں خُدا ہوں، اور میں لاتبدیل ہوں۔'' کلامِ مُقدس یہ بات کہتا ہے۔ خُدا نے یہ بات، خود کہی ہے۔ اور اگر وہ تبدیل نہیں ہوسکتا، تو پھر وہ کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام ہی خُدا تھا۔'' یعنی لاتبدیل کلام! ''اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' آمین! جی ہاں، جناب۔

(99) خُدا نے پیچھے، کئی لوگوں کو اُٹھا کھڑا کیا: موسیٰ، اور حزقی ایل، اور یرمیاہ، اور یسعیاہ، اور ایلیاہ، اور باقی سب میں، اُس کے کلام کا کُچھ حصہ آیا۔ لیکن پورے کا پورا کلام اِس آدمی یعنی یسُوع مسیح

میں ظاہر ہوا۔ جو کہ، جسم میں – میں خُدا تھا خُدا الوہیت کی پوری معموری کے ساتھ جسم میں آ گیا تھا۔ اُس نے جسم کی شکل اختیار کر لی تھی۔ اور میں اُس کی، ہر بات پر اِیمان رکھتا ہوں۔

ایوب، جو کہ ایک اور اِیماندار تھا۔

(100) کبھی کبھی، اِیمانداروں کو پرکھا جاتا ہے۔ کبھی کبھی نہیں؛ بلکہ ہمیشہ!'' کیونکہ ہر بچہ جو خُدا کے پاس آتا ہے اُسے ضرور ہی دُکھ دِیا جانا، آزمایا جانا ہے، تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔'' یاد رکھیں، پریشانیاں، دھول بھرے راستے، اور ستائے جانیکی گرم دھوپ میں، آپ کے دِل کی وفاداری اُس مادے پر چوٹ لگاتی ہے جس سے وہ ایک خاص شکل میں پگھلنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ خُدا کے بچوں کو اُسکے کلام کے مطابق دُرست کیا جاتا ہے، کیونکہ اُن کی زندگی نمونہ ہوتی ہے، اور خُدا کا کلام اُن کے اندر بستا ہے۔ سمجھے؟ پریشانیاں آپ کو جھنجھوڑنے کیلئے آتی ہیں، تا کہ آپ کو بہت گہرائی میں لے جائیں، تا کہ دیکھیں کہ آپ کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا کے پاس ہر آنے والے بچے کو، آزمایا اور پرکھا جاتا ہے۔

(101) ایوب اُن پریشانیوں اور امتحانوں میں سے ہو کر گزرا۔ اُسکے بچے لے لیے گئے؛ اور ہر ایک چیز لے لی گئی۔ کلیسیا کے اراکین آئے، اور اُس پر ایک خفیہ گنہگار ہونے کا الزام لگایا، اور اُس کیخلاف ہر ایک بات کہنے کی کوشش کی، لیکن تب بھی اُس نے کسی کی بات پر توجہ نہ دی۔ اسلیئے کہ وہ جان گیا تھا کہ اُس نے خُدا کی مانگوں کو پورا کیا ہے۔ وہ جان گیا تھا اور اِس بات کی ضرورت نہیں تھی کہ شیطان اُسے آزمانے کی کوشش کرے۔ وہ جان گیا تھا کہ وہ شیطان ہے۔ اور شیطان اُسے یہ یقین دلانا چاہتا تھا کہ اُس کی یہ بیماری اُسکے خُدا نے بھیجی ہے، اِس لیے وہ ایوب کو ضرب لگا تا رہا۔ لیکن تب ایوب پر وہ مکاشفہ ظاہر ہوا، کہ اُسے تکلیفیں دینے والا خُدا نہیں! بلکہ وہ تو صرف اپنی آزمائشوں میں سے ہو کر گُزر رہا ہے تا کہ اُسے کُچھ بنایا جا سکے۔ اسلیئے کہ یہ کام خُدا نہیں کر رہا تھا۔ بلکہ شیطان کر رہا تھا۔

(102) اور آج بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ شیطان آپ کو یہ بتانے کی کوشش کرے گا کہ آزمائشیں اور ایسی چیزیں آپ کا خُدا آپ کے اُوپر آپ کو سزا دینے کیلئے عائد کر رہا ہے۔ یہ ایسا نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ یہ شیطان کر رہا ہوتا ہے، اور خُدا اِس کی اجازت اِس لیے دے رہا ہوتا ہے، تا کہ آپ کو مضبوط بنائے؛ تا کہ وہ آپ کو دیکھے کہ – کہ آپ دُنیاوی چیزوں کی فکر کے باعث، اِس زمین سے بندھے

ہوئے ہیں، یا آپ کا خزانہ آسمان پر ہے۔''اسلیئے کہ جہاں تیرا مال ہے، وہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔'' اور یہ بات دُرست ہے۔ کیونکہ جہاں آپ کا خزانہ ہے وہیں آپ کا دِل لگا رہے گا۔

(103) ایوب، آزمایا گیا، تو بھی اُس نے کہا،''میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے؛ اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا، اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی......''

(104) کیا آپ نے دھیان دِیا؟ اُسکی کھال کے کیڑے پہلے ہی اُس میں موجود تھے۔ آپ کی کھال کے کیڑے آپ میں موجود ہیں۔ آپ ایک مہر بند صندوقچے میں محفوظ کیے گئے ہیں اور اس کے اندر کوئی ہوا نہیں ہے، یا جیسے بھی ہے، لیکن کھال کے کیڑے پہلے ہی وہاں موجود ہیں۔ وہ ٹھیک آپ کے اندر موجود ہیں، اور وہ کسی بھی وقت بلائے جانے پر اپنا فرض نبھانے کیلیئے تیار ہیں۔ قیصر کو یاد رکھیں، کہ جب وہ ٹھیک سڑک پر کُچلا گیا تھا۔ تو اُسے عین بازار میں کیڑوں نے کھا لیا، اور ٹھیک سڑک پر ہی، اُسکی اپنی جِلد کے کیڑوں نے اُس کا گوشت چٹ کرلیا۔ کیونکہ وہ ٹھیک وہاں، تیار بیٹھے ہوئے ہیں۔

(105)''اگرچہ اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہوجانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا۔'' آمین! اسلیئے آپ اِسے فنا نہیں کرسکتے۔ اگرچہ کھال کے کیڑے اِسے کھا جائیں، یہ پھر بھی واپس آئے گا۔''جس کو میں خود دیکھونگا۔ میری آنکھیں دیکھیں گی، کوئی دوسرا نہیں۔'' ایوب نے، جس نے یوں کہا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ایک اِیماندار تھا۔ آزمائشوں میں بھی وہ ایک اِیماندار تھا۔ مصیبتوں میں بھی، وہ ایک اِیماندار تھا۔ کیونکہ وہ ایک حقیقی اِیماندار تھا۔

(106) یوسف، ایک اور اِیماندار، وہ جو کُچھ تھا اُس سے وہ خود کو باز نہ رکھ سکا۔ وہ ایک نبی تھا۔ خُدا نے اُسے ایک نبی بنایا۔ وہ اپنے بھائیوں سے کوئی مختلف بننا نہیں چاہتا تھا، لیکن وہ مختلف تھا۔ جو کُچھ وہ تھا خُدا نے اُسے وہی بنایا تھا۔ کوئی اور اُسکی جگہ نہیں لے سکتا تھا۔

(107) اِس بات کا کوئی مطلب نہیں کہ آپ کتنے چھوٹے ہیں، کیونکہ کوئی آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ آپ کہیں،''میں تو ایک گھریلو عورت ہوں۔'' کوئی اور آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ خُدا نے، اپنے عظیم انتظام میں، آپکو اِس ترتیب میں، مسیح کے بدن میں رکھا ہے، ایسی ترتیب میں، کہ یہاں تک کہ کوئی بھی آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ میں چاہے کسی بھی طرح بلی گراہم کی جگہ لینا پسند کروں، یا ہم میں سے کوئی بھی خادم ایسا کرنے چاہے، تو بھی ہم ایسا نہیں کرسکتے؛ لیکن، ذرا یہ بھی یاد رکھیں، کہ بلی بھی

ہماری جگہ نہیں لے سکتا۔ دیکھیں، کہ ہم سب کے پاس اپنا ایک مقام ہے، ہم میں سے کُچھ مُبشر، کُچھ نبی، کُچھ اُستاد، کُچھ پاسبان، یا جو کُچھ بھی ہم ہیں؛ کُچھ گھریلو خواتین، کُچھ میکینک، کُچھ کسان، یا جو کُچھ بھی ہیں، خُدا نے آپ کو آپ کے مقام پر قائم کر رکھا ہے۔ سمجھے؟

(108) یوسف ایک نبی تھا۔ اور وہ خوابوں کی تعبیر کرنا جانتا تھا اور وہ اِس بات سے باز نہیں رہ سکتا تھا۔ اسلیئے کہ وہ رویاؤں کو دیکھتا تھا اور وہ اِس بات سے باز نہیں رہ سکتا تھا۔ دھیان دیں کہ وہ کتنا سچا تھا۔ کوئی پرواہ نہیں چاہے اُسے اپنے بھائیوں کیساتھ اپنی رفاقت کو قیمت پر لگانا پڑا، لیکن تو بھی وہ سچا تھا، اسلیئے کہ اُس نے اُن خوابوں کا یقین کیا تھا۔ اُس نے اُس بات پر ایمان رکھا، کہ جو خواب اُس نے دیکھا تھا، کہ وہ سب اُس کے سامنے جُھکیں گے اور سجدہ کرینگے، جیسے گندم کے پُولے جُھکتے ہیں۔ اور ایسا ہی ہوا اسلیئے کہ اُس نے اُس کا یقین کیا تھا۔ کیونکہ وہ ایک حقیقی اِیماندار تھا۔ کیسے......

(109) میرے پاس پانچ منٹ ہیں؛ اور دس صفحے ہیں، اب غور کریں، میں نے کلام کا حوالہ یہاں لکھ ہوا ہے، اِس پر غور کریں۔ وہ عورت......

(110) بلکہ نتن ایل، وہ ایک اِیماندار تھا۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟ نتن ایل، جب اُس نے دیکھا کہ کیا واقع ہوا ہے؛ تو اِس بات نے اُس پر اثر کیا، اور یسُوع نے اُسے بتایا کہ وہ کون ہے، اور اُسے بتایا کہ وہ ایک-ایک ''حقیقی اسرائیلی ہے،'' اور اُس میں ذرا بھی ''مکر'' نہیں ہے، اور اُسے بتایا کہ وہ ایک دِن پہلے کہاں تھا، ''وہ درخت کے نیچے دُعا کر رہا تھا۔'' اِس لیے کہ جب-جب فلپس نے اُسے بلایا تھا تو وہ اُسے دیکھ رہا تھا۔ وہ ایک اِیماندار تھا۔

(111) وہاں بہت سارے لوگ کھڑے ہوئے تھے، اُنھوں نے کہا، ''اِس میں شیطان کی رُوح ہے۔ اور شیطان بھی الٰہی شفا دیتا ہے۔'' جیسا کہ پُرانا شیطان ابھی بھی مرا نہیں۔ اُن کا یقین تھا کہ شیطان بھی الٰہی شفا کا کام کرتا ہے۔

(112) یسُوع نے کہا، ''اگر شیطان ہی شیطان کو نکالے، تو اُسکی بادشاہی میں پھُوٹ پڑ جائے گی، اور بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی۔'' سمجھے؟ شیطان، اُس نے کہا کہ...... وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ پس، شیطان کو شیطان نہیں نکال سکتا۔

(113) پس نتن ایل ایک اِیماندار تھا۔ اور جب اُس نے کلام کو مجسم ہوتے دیکھا، اور اُس نے ظاہر کر دیا کہ وہ ایک اِیماندار تھا، اسلیئے اُس نے کہا، ''تُو...... ربی ہے، تُو مسیح ہے۔ تُو اسرائیل کا بادشاہ

ہے۔''اُس نے اُس کا یقین کیا۔

(114) جب اُس عورت نے جو کنویں پر تھی اُسے دیکھا، تو اُس کا یقین کیا۔ اور وہ ایک اِیماندار بن گئی تھی۔

جب اندھے برتمائی نے...... جب ایک عورت وہاں آئی......

(115) ہر کوئی چلا رہا تھا، اور وہاں جا رہے تھے۔ اُن میں سے کُچھ کہہ رہے تھے،''یہاں بہت سارے لوگ ہیں...... میں نے سُنا ہے کہ تُو مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ یہاں قبرستان اُن لوگوں سے بھرا پڑا ہے؛ آ اور اُن کو زندہ کر۔ ہم تُجھے یہ کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔''غور کریں، وہی شیطان جس نے کہا تھا،''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔'' اِسی شیطان نے اُس کے منہ پر کپڑا ڈالا، اُس کے سر پر سرکنڈا مارا، اور کہا...... بلکہ ایک نے، دوسرے کو تھما دِیا، اور پھر کہا،''اب، ذرا نبوت سے ہمیں بتا کہ تُجھے کس نے مارا ہے، تو ہم تُجھ پر اِیمان لے آئیں گے۔''غور کریں، وہ سپاہی، اُس کا مزاق اُڑا رہے تھے۔ یوں لگ رہا تھا، کہ وہ ختم ہو جائے گا۔

(116) لیکن صرف یاد رکھیں، کہ خُدا ہمیشہ منظر پر رہتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ٹھیک کسی بھی وقت کیلئے، تیار رہتا ہے۔

(117) اب یسُوع نے کہا،''میں اپنے باپ سے درخواست کر سکتا ہوں اور وہ میرے لیے فرشتوں کے بارہ تُمن ابھی بھیج سکتا ہے۔''اوہ، دیکھیں ایک فرشتہ کیا کُچھ کر سکتا ہے؟ سمجھے؟ لیکن، آپ غور کریں، کہ وہ صرف اُسکے کہنے سے فرشتوں کے بارہ تُمن بھیج سکتا تھا۔ لیکن اُسکے ذمہ ایک کام کرنے کو تھا۔ اُسے کُچھ کرنا تھا۔ اُسے اُس کام کو مکمل کرنا تھا۔

(118) آپ کے پاس کُچھ کام کرنے کو ہے۔ اور خُدا کے پاس آپ سے کرانے کیلئے کُچھ ہے۔ شاید آپ کے کُچھ دِلی روگ اور کُچھ تکلیفیں ہوں، شاید آپ میں کُچھ مایوسیاں ہوں، تو کیا ہم اُنھیں ٹالنے کیلئے دُعا کریں؟ نہیں۔''بلکہ خُداوند، وہ جو کُچھ بھی ہیں، مُجھے اُن میں سے ہو کر نکلنے دے۔ وہ جو کُچھ بھی ہیں، مُجھے اُن سے فرار اختیار نہ کرنے دے۔ اگر وہ میرے ہی لیے ٹھرائی گئی ہیں، تو مُجھے فضل دے کہ اُن پر غالب آؤں۔ بس یہ بات ہے۔''

(119) اب اندھے برتمائی پر، دھیان دیں، وہ جانتا تھا۔ اور لوگوں نے اُسے بتایا تھا،''کہ وہ گلیل کا نبی ہے۔ وہ ابنِ داؤد ہے۔ اور ہم اُس پر اِیمان رکھتے ہیں۔ اِیمانداروں میں سے کُچھ نے

اُسے یہ بات ضرور ہی بتائی ہوگی۔ ''ہم اِیماندار اِس بات سے واقف ہیں کہ......وہ ابنِ داؤد ہے۔''

(120) اور وہ جانتا تھا، کہ اگر مسیح ہے، تو پھر وہ کلام ہے۔ اور وہ جانتا تھا کہ اگر وہ کلام ہے، تو پھر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ دِل کے خیالوں کو پرکھ لے گا، پس وہ چلایا، ''اے ابنِ داؤد، مُجھ پر رحم کر۔'' غیر ایماندار، اور کلیسیا کے ارکان اُسے یہ، اور وہ کہتے ہوئے ڈانٹ رہے تھے۔ لیکن اُن کی ڈانٹ اندھے برتمائی کو چُپ نہ کرا سکی۔ اُس نے کہا، ''اے یسُوع، ابنِ داؤد، مُجھ پر رحم کر!''

(121) شاید اُس نے اُسکی آواز نہ سُنی ہو۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ چلا رہا ہے، اور وہ رُک گیا اور اُس طرف مُڑ کر دیکھا۔ اسلیئے کہ وہاں ایک اِیماندار تھا۔ اُس نے کہا، ''تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لیا۔'' آمین۔

(122) بالکل یہی الفاظ، یسُوع نے اُس عورت سے بھی کہے جس کے خون جاری تھا، ''تیرے اِیمان نے بچالیا۔''

(123) کیونکہ، اُس نے اپنے دِل میں یہ بات کہی تھی، ''کہ اگر میں اُسکی پوشاک ہی کو چھولونگی، تو میں شفا پا جاونگی۔''

''تیرے اِیمان نے تُجھے اچھا کر دِیا ہے۔'' دیکھیں، وہ ایک اِیماندار تھی۔

(124) اُس روز، وہاں بیٹھے ہوئے، بالکل اِسی بات نے ولیم ڈاچ کو بچالیا، ایک ایسا آدمی جس کی عمر اکیانوے برس کی تھی، جسے دِل کا دورہ پڑا، اور اُس کا دِل مکمل طور پر ناکام ہو چُکا تھا۔ ''تیرے اِیمان نے تُجھے بچالیا۔'' کیوں؟ وہ ایک اِیماندار ہے۔

(125) ریورنڈ ٹوم کِڈ یہاں موجود ہے، یہاں تک کہ وہ ابھی اپنی......میرا اندازہ ہے، اب وہ نوے سال کی، عمر کے، لگ بھگ ہیں، یا اِسکے قریب ہی ہیں۔ اور جب وہ اُناسی برس کے تھے، تو وہ اُسے بڑی غدود کے کینسر کیساتھ ہسپتال لے گئے۔ تو ڈاکٹر نے کہا، ''اب اِس کے بچنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔''

(126) لیکن اُس صُبح جب ہم چلتے ہوئے آئے، تو اُس بچارے کلیسیائی بزرگ کو اپنے کندھوں پر شال ڈالے، وہاں بیٹھے ہوئے، اپنی چھڑی کو ٹک ٹک کرتے دیکھا، اور وہ تقریباً اُس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ اُس نے وہاں ایک بیٹھی ہوئی بوڑھی عورت سے کہا، جسے وہ اپنی دادی ماں پُکارا رہا تھا؛ کیونکہ میں اُسے جانتا ہوں، کہ وہ برسوں سے اُن کے خاندان کی رُکن ہیں۔ اُس نے کہا، ''آپ

برف کی مانند سفید دِکھائی دے رہی ہیں،'' حالانکہ یہ بات اُسکی سوچ سے بُلند تھی۔

(127) لیکن، پھر خُدا کی قدرت کمرے میں ظاہر ہوئی، اور وہ آج رات بھی یہاں زندہ موجود ہے۔ اور یہ تقریباً چار برس پہلے کی بات ہے۔ ایک شخص جو تقریباً اَسی برس کا تھا، جو آج رات بھی یہاں، کینسر سے، مکمل محفوظ ہو کر اچھا بھلا بیٹھا ہوا ہے۔ دیکھیں، ایک بناوٹی اِیماندار نہیں؛ بلکہ ایک اِیماندار ہے! اور یہی، اِیمان ہے! اُس نے خُدا کو اُسکے کلام سے قبول کیا۔

(128) بالکل ایسا ہی معاملہ جیسا کہ اندھے برتمائی کا تھا۔ وہ اندھا تھا، لیکن تو بھی جانتا تھا، کہ اگر وہ یسُوع مسیح کو اپنی طرف متوجہ کر سکا، تو جو وہ چاہتا ہے وہ پا لے گا۔

(129) وہ عورت جان گئی، کہ اگر وہ اُس کی پوشاک کو چھو لیگی، تو جو وہ چاہتی ہے وہ اُسے پا لے گی۔ تو جو وہ چاہتی ہے وہ اُسے پا لے گی۔

(130) ٹوم جان گیا تھا۔ اسلیئے کہ اُسکے پاس اِیمان تھا، کہ اگر میں اُسکے لیے دُعا کروں گا، تو جو وہ چاہتا ہے پا لے گا۔

(131) کیا ایسا ہی اِیمان مرتھا کے پاس نہیں تھا جس نے کہا، ''ہاں اب بھی، اے خُداوند، جو کُچھ تُو خُدا سے مانگے گا، خُدا تیرے لیے وہی کرے گا؛ میرا بھائی وہاں پیچھے، چار دِن سے قبر میں، مُردہ پڑا ہے؛ لیکن تُو خُدا سے جو مانگے گا، خُدا تیرے لیے وہی کرے گا''؟

اُس نے کہا، ''تیرا بھائی پھر سے جی اُٹھے گا۔''

(132) اور اُس نے کہا، ''ہاں، خُداوند، آخری دِن یعنی، قیامت کے روز، وہ جی اُٹھے گا۔ وہ ایک نیک نوجوان تھا۔

اُس نے کہا، ''لیکن قیامت اور زندگی تو میں ہوں!''

''ہاں، خُداوند، میں اِس بات پر بھی، اِیمان رکھتی ہوں۔''

''تم نے اُسے کہاں دفنایا ہے؟'' یہ بات ہے۔ بات مکمل ہو چُکی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(133) دِکھن کی ملکہ اُس نسل کے غیر اِیمانداروں میں سے آئی، اور یہ ٹھیک بات ہے، اور وہاں کھڑی ہوئی اور اِیمان لائی کہ جو کُچھ اُس نے دیکھا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''وہ آخری دِن کھڑی ہوگی، اور اُس زمانے کے لوگوں کو، مجرم ٹھہرائے گی، کیونکہ وہ دُنیا کے دوسرے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی۔''

(134) موسیٰ ایک اِیماندار تھا۔ اگرچہ اُس نے عقلمندی سے کام لینے کی کوشش کی، اُس نے ہر ترکیب کو استعمال کرنے کی کوشش کی جو کہ وہ کر سکتا تھا، لیکن تب بھی یہ چیزیں کام نہ کر سکیں۔ اُس نے اسرائیل کو باہر نکالنے کی کوشش کی، اِس بات کو جانتے ہوئے کہ اُسے یہ کام کرنے کیلئے بلایا گیا ہے۔ اُس نے حسابی طریقے سے کوشش کی۔ اُس نے فوجی طریقے سے کوشش کی۔ اُس نے تعلیمی طریقے سے کوشش کی۔ اُس نے ہر ایک طریقے سے کوشش کی، لیکن یہ طریقے کام نہ کر پائے۔ لیکن پھر اُس نے خُدا کے طریقے کو لیا۔

(135) پھر کیا ہوا؟ ایک دِن، وہاں جھاڑی میں آگ لگی ہوئی دیکھی، جو بُجھ نہیں رہی تھی۔ تو پھر وہاں سے کلام نے اُس سے مخاطب ہو کر، کہا، ''میں ہوں۔'' نہ کہ، ''میں تھا،'' یا، ''میں ہونگا۔'' بلکہ میں ہوں۔'' اور وہ آج بھی ''میں ہوں ہے۔'' وہ ازلی، کلام ہے، اور ابدی کلام ہے۔

(136) موسیٰ نے شک نہ کیا۔ مشکلات اُسکے خلاف اُٹھ کھڑی ہوئیں، ہر ذی رُوح اُسکے خلاف تھی، حتیٰ کہ ہر ایک چیز اُسکے خلاف تھی۔ لیکن، ایک خمدار عصا اُسکے ہاتھ میں تھا، اور وہ وہاں گیا اور اُس نے پوری قوم کو ساتھ لیا، اور عصا کو بحرِ قلزم میں مارا، اور بنی اسرائیل کو موعودہ سرزمین میں لے گیا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس نے خُدا کا یقین کیا۔ ٹھیک ہے۔ اور وہ ایک......

(137) وہ اِیماندار تھا۔ ہم اور اِس بات پر ٹھہر سکتے ہیں...... لیکن میں نے پہلے ہی آدھا گھنٹہ اِیمانداروں کی بات پر لگا دِیا ہے۔

(138) ابھی دو گروہ اور ہیں۔ ہم اُنھیں جلدی جلدی لیں گے، کیونکہ کسی بھی طرح، وہ اتنے اہم نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں ہیں۔

(139) پھر، دوسرے درجے پر، غیر اِیماندار آتے ہیں۔ اب آئیں اِسکے بعد غیر اِیمانداروں پر گفتگو کرتے ہیں۔ غیر اِیماندار کیا کرتے ہیں؟

(140) ہم نے اِیمانداروں کو دیکھا کہ وہ (کیا کرتے ہیں؟) وہ کلام کو قبول کرتے ہیں؛ نوح سے لیکر اب تک، ہر نسل، ہر پُشت میں، اُن کا یہی طریقہ رہا ہے۔ ہم ٹھیک چھ مہینے تک اِسی موضوع پر منادی کر سکتے ہیں، اور اُن کرداروں کو سامنے لا سکتے ہیں۔ کیونکہ اُنھوں نے اِیمان رکھا۔ اِیماندار کوئی سوال نہیں پوچھتے۔ اِیماندار صرف اُس کا یقین کرتے ہیں، وہ اِس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ کوئی بات کیسی لگتی ہے یا کوئی اور اِسکے متعلق کیا کہتا ہے، یا یہ کتنی ناممکن سی لگتی ہے۔

(141) اِیماندار صرف اُس کا یقین کرتا ہے، (کس کا؟) کلام کا یقین کرتا ہے۔ کسی عقیدے کا نہیں؛ بلکہ کلام کا! کسی تنظیم کا نہیں؛ بلکہ کلام کا! نہ اِس بات کا کہ کوئی اور کیا کہتا ہے؛ بلکہ اُس کا جو کلام کہتا ہے! اب، یاد رکھیں، کہ ایسا ہی ایک اِیماندار ہوتا ہے۔ اِیماندار سوال نہیں پوچھتا۔ اِیماندار ایسا نہیں کہتا، ''کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ میں اِس بات کی وضاحت چاہتا ہوں!'' ایسے الفاظ غیر اِیماندار کے ہوتے ہیں۔ جی ہاں۔ ایک اِیماندار کے لیے، اِس سے، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کیا ہے، ''اگر یہ کلام ہے، تو بس کلام ہی ہے! یہ سچ ہے۔'' ایسا اِیماندار ہوتا ہے۔

(142) اب غیر اِیماندار۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ...... آئیں اب ہم غیر اِیمانداروں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ جب تک اُنھیں کمر پر تھکی دی جاتی رہی اور اُنھیں شاگرد پُکارا جاتا رہا تو وہ ٹھیک کام کرتے رہے۔ جب تک (اُن کیساتھ) یہ صورتِ حال رہی سب کُچھ دُرست رہا، اور وہ سب ٹھیک تھے۔ لیکن جب اُس نبی نے جسے وہ نبی تسلیم کرتے تھے، اور جانتے تھے کہ وہ نبی ہے، جو کہ بیماروں کو شفا دیتا، اور ایسے کام کرسکتا ہے، تو اُس نے کیا کیا؟ جب حقیقی سچائی اور ملامت آئی، تو یہ بات اُس کے برعکس تھی جس پر وہ اِیمان رکھتے تھے، تو وہ اُس کلام کو قبول نہ کرسکے۔

(143) وہ معجزات کو قبول کرسکتے تھے، اور وہ معجزات کرتے رہے۔ وہ منادی کے لیے گئے اور بدرُوحوں کو نکالا، اور کلام کی منادی کی، تو بھی غیر اِیماندار ہی رہے۔ غالبًا متی 10 میں، اُس نے اُنھیں، یعنی اُن ستر کو، دو دو کرکے بھیجا، اور اُنھوں نے بدرُوحوں کو نکالا، تو یسُوع اِس بات سے خوش ہوا، اور اُس نے کہا، ''میں شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔'' غور کریں، وہ بدرُوحوں کو نکالتے رہے؛ اور یہوداہ بھی ٹھیک اُن کیساتھ تھا۔ یہ رہے غیر اِیماندار۔

(144) لیکن جیسے ہی یسُوع نے یہ کہنا شروع کیا کہ میں کیا ہوں، میں ''قیامت ہوں،'' اور ''میں زندگی'' ہوں۔ ''اگر تم ابنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا تو تب تم کیا کہو گے؟''

(145) ''اب، یہ آدمی کہنے کی کوشش کررہا ہے کہ یہ آسمان سے آیا تھا، یہ بات تو ہمارے بس سے باہر ہے۔ ہم اِس پر اِیمان نہیں رکھ سکتے۔''

(146) اُس نے کہا، ''یہ کیا ہے؟ یہ جسم جسکے متعلق تم بات کرتے ہو، اِس سے کُچھ فائدہ نہیں۔

بلکہ زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔''

(147) آپ یہاں پر ہیں۔ رُوح کلام کو زندہ کرتی ہے۔ یہ رُوح ہے، نہ کہ کوئی عقیدہ۔ وہ رُوح، یعنی رُوحُ القُدس، آپ کے اندر کلام کو زندہ کرتا ہے، اور آپ زندہ ہو جاتے ہیں، اور پھر آپ یہاں ہوتے ہیں، اور آپ اِسے سمجھتے ہیں۔ اِیمان کے ذریعے آپ اِسے دیکھتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ اِسی طرح سے ہے کیونکہ کلام نے اِسطرح کہا ہے، اور رُوح آپ کے اندر کلام کو زندگی بخشتی ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

(148) اب اُس نے کہا، ''پھر کیا ہوگا......'' اور جیسے ہی ہم نے ایسا کیا، تو ہم نے، غیر اِیماندارو ں کو دیکھا، کہ جب آپ کُچھ کہتے ہیں تو وہ آپ کیساتھ متفق نہیں ہوتے، تو پھر وہ آپ کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ ''میں یہ نہیں مانوں گا!'' اوہ، آج دُنیا میں، اِن کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ کوئی بات شروع کریں اور کُچھ کہیں تو......

(149) وہ آپ کے خلاف اکھٹے ہوتے ہیں۔ میں نے عبادات میں غور کیا ہے، کہ وہ بہت بڑی بھیڑ کی صورت میں جمع ہوتے ہیں، اور آپ اُوپر کھڑے ہوتے ہیں، اور کُچھ کہنا شروع کرتے ہیں۔ تو وہ، تب تک...... وہاں بیٹھے رہتے، اور دیکھتے رہتے، اور بس انتظار کرتے رہتے ہیں۔ لیکن تب جیسے ہی آپ کہتے ہیں، ''کہ اب، یسُوع مسیح نے خود کو مسیح شناخت کرایا، کیونکہ وہ ایک نبی تھا،'' تو اُن کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے، اور وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں۔ کوئی بھی ہو......تو وہ وہاں سے ٹل جاتے ہیں۔ یہ کیا ہیں؟ غیر اِیماندار!

(150) اب آپ کہیں گے، ''کہ اُن کا یہ نام آپ رکھ رہے ہیں۔'' میں ایسا نہیں کہہ رہا۔ بلکہ میں بالکل وہ کہہ رہا ہوں جو ٹھیک بائبل نے یہاں کہا ہے۔

(151) وہ غیر اِیماندار تھے، اور اسلیئے وہ وہاں سے چلے گئے۔ اگر چہ وہ شاگرد تھے، لیکن جس بات پر- پر اُن کا اِیمان تھا یہ اُسکے برعکس تھا...... اُنھوں نے کہا، ''ایسی باتوں پر کون اِیمان لا سکتا ہے؟'' سمجھے؟ وہ فریسی اور صدوقی تھے جو آ کر اکھٹے ہو گئے تھے، اور شامل ہو کر اُسکے ساتھ اندر چلے گئے تھے۔

(152) کیونکہ، دیکھیں، جب- جب مافوق اُلفطرت ظاہر ہوتا ہے، تو پھر یہ تین مختلف اِقسام کو پیدا کرتا ہے۔ یہی کُچھ اُس نے مصر میں کیا۔ اُس نے اِیماندار، اور غیر اِیماندار، اور بناوٹی اِیماندار

ظاہر کیے۔ اُس نے ہمیشہ یہ تین درجے بنائے۔ اِس لیے جب تک آج رات ہم اُنھیں دیکھ نہیں لیتے، اور اِس کی وضاحت نہیں کر لیتے، کہ یہ کیسے تھا، آپ اِسے لکھتے جائیں۔ اور آپ، ہر جگہ، اِن تینوں اِقسام کو پاتے ہیں۔ غور کریں، آپ ہمیشہ ہی، اِنھیں اِس طریقے سے پائیں گے۔

(153) اب دھیان دیں، کہ وہ ستر شاگرد وہاں سے چلے گئے، کیونکہ جس بات کو وہ دُرست مانتے تھے یہ اُس سے مطابقت نہیں رکھتی تھی۔

(154) ہم نے کوئی اپنا خیال پیش نہیں کیا۔ وہی ہے جو اُس نے کہا! آپ اپنے خیالات کی نفی کریں۔ آپ صرف وہی کہیں جو اُس نے کہا ہے۔ حقیقی اقرار یہی ہے۔ اقرار کا مطلب ہے ''بالکل اُسی بات کو کہنا۔'' اگر میں اقرار کروں کہ فلاں فلاں بات واقع ہوئی ہے، تو میں بالکل وہی بات کہونگا جو واقع ہوئی ہوگی۔ حقیقت میں یہی وہ اقرار ہے۔ ''اور وہ ہمارے اقرار کا سردار کاہن ہے۔'' سمجھے؟ اور وہ بالکل وہی بات کہتا ہے جو خُدا نے کہی، دیکھیں، اسلیئے کہ وہ اِسے سچ بناتا ہے، کیونکہ آپ خُدا کے بولے ہوئے کلام کو دہرا رہے ہوتے ہیں۔

(155) اب غور کریں، کہ وہ ستر چلے گئے۔ اُنھوں نے کیا کیا؟ اور وہ۔ وہ صرف اسلیئے چلے گئے کیونکہ وہ۔ وہ اُس کے کلام کے ساتھ متفق نہ تھے۔ اسلیئے کہ اُن۔ اُن۔ اُن کی حکمت، اُن۔ اُن کی کلیسیائی رفاقت تھی، اب بہت۔ بہت ہو چُکا تھا۔ اب وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو چکے تھے، کہ یہ آدمی جو یہاں کھڑا ہوا ہے، جب کہ...... باقی سب لوگوں کا خیال ہے کہ یہ خلافِ قانون پیدائش کا حامل ہے۔ ''اور اِسے خود کو خُدا کہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اور یہ محض ایک انسان ہے۔'' اُنھوں نے کہا، ''کہ ہم تُجھے اچھے کام کرنے کے سبب سے سنگسار نہیں کرتے، بلکہ ہم۔ ہم تُجھے اسلیئے سنگسار کرتے ہیں، کہ تُو ایک انسان ہو کر، خود کو خُدا کہتا ہے۔''

(156) اور کلام کہتا ہے کہ وہ خُدا تھا۔ ''اُس کا نام عجیب مشیر،' خُدائے قادر،' ابدیت کا باپ،' اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔''' اُن کا وہی کلامِ مُقدس جسے وہ پڑھتے تھے!

(157) اور ٹھیک اُس روز جب وہ زبُور، زبُور 22 گا رہے تھے، ''اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دِیا؟ میں اپنی سب ہڈیاں گِن سکتا ہوں وہ مُجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔'' ''جبکہ ایک بھی ہڈی توڑی نہ جائے گی۔'' ٹھیک یہی زبُور وہ ہیکل میں دہرا رہے تھے، اور یہی الفاظ قربانی کا برّہ بلند آواز سے صلیب پر دہرا رہا تھا اور یہی الفاظ داؤد نے آٹھ سو سال پہلے ادا کیے تھے،

تو بھی لوگ اُسے دیکھنے کیلئے اندھے تھے۔

(158) اوہ، آج، بالکل وہی خُدا جس نے اِس زمانہ کی بات کی تھی عین منظر پر موجود ہے اور جو کُچھ اُس نے کرنے کا کہا تھا وہ کررہا ہے، اور لوگ اِسے دیکھنے میں بالکل اندھے ہیں۔ کیونکہ یہ غیر ایماندار ہیں۔ وہ باہر نکل جاتے اور کہتے ہیں، ''اوہ، میں ایسی کسی بھی بات پر یقین نہیں کرسکتا۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسی بات نہیں سُنی!'' آپ کیا سُنتے رہے اِس بات سے کُچھ فرق نہیں پڑتا۔ بائبل کہتی ہے کہ یوں ہوگا، اور یہ خُدا کا کلام ہے۔

(159) اُنھوں نے بھی کبھی وہ بات نہیں سُنی تھی، تو بھی، بالکل وہی اُن کے درمیان تھی۔ سمجھے؟ اور یہ بات سچ ہے۔ اسلیئے کہ وہ غیر ایماندار تھے۔

(160) جیسے کہ حوّا تھی، بے شک، وہ بڑی ہی مذہبی تھی، لیکن، تو بھی اُس۔اُس نے سچے کلام پر یقین نہ کیا۔ اور اُسے خود کو ایک مذہبی بنانا پڑا، پس اُس نے انجیر کے کُچھ پتوں کو باہم جوڑ لیا، غور کریں، لیکن اُن سے کام نہ چل پایا۔ مذہبی پن کا مطلب ''پردہ ہے۔''

(161) قائن نے بھی بالکل وہی کام کیا۔ قائن اِیمان نہ لا سکا کہ وہ چیز دُرست تھی۔ اُس نے کہا، ''خُدا پاک ہے، خُدا خالص ہے، اور خُدا خوبصورت ہے۔ اسلیئے میں کُچھ پھول لوں گا، اور میں پھول چڑھاونگا اور۔ اور ایک خوبصورت، اور عظیم مذبح بناوں گا، اور میں۔ میں اُسکی تعظیم کروں گا۔ میں اِس سے پہلے بیدار ہو جاونگا، اور میں اُسکو سجدہ کروں گا اور میں اُس خُدا کی پرستش کروں گا۔ اور میں مذبح پر پھول چڑھاونگا، کیونکہ، آپ جانتے ہیں، کہ میرے باپ اور میری ماں نے، باغِ عدن میں، کُچھ سیب یا کُچھ پھل کھائے تھے، اور اِسی بات کی وجہ سے مُجھے وہاں سے باہر نکال دِیا گیا۔ اور اسلیئے، یہی بات ہے، میں واپس جاؤں گا، اسلیئے میں اِسے خوبصورت بناوں گا۔ اور خُدا یقیناً میرے بڑے گرجے سے منہ نہیں موڑے گا۔ کیوں، اسلیئے کہ میں بہت بڑا گرجا بناونگا! اور میں اِسے اتنا خوبصورت بناونگا کہ یہ خُدا کی توجہ اپنی طرف کھینچ لے گا۔'' وہ شیطان ہے جو خوبصورتی میں سکونت کرتا ہے۔ کلامِ مُقدس بالکل یہی بات کہتا ہے۔

(162) یہی سبب ہے، بعض اوقات، ایک خوبصورت عورت شیطان کے لیے چارہ ہوتی ہے۔ اگر وہ اُس عورت پر قابو پا لیتا ہے، تو وہ اتنے آدمیوں کو جہنم میں دھکیل سکتا ہے جتنوں کو وہ ملک بھر کے شراب خانوں کی بدولت بھی نہیں دھکیل سکتا۔ یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟ یا، اِسی طرح، ایک بہت

خوبصورت مرد جو- جو اپنی دُرست مردانگی کے ساتھ قائم نہیں رہے، دوبارہ، غور کریں، وہ اُن عورتوں کو بہکا کر شیطان کی طرف لے جائے گا، اور اُنھیں جہنم میں پہنچا دے گا۔ جی ہاں، جناب۔

(163) دھیان دیں، شیطان خوبصورتی میں سکونت کرتا ہے۔ اُس نے ابتدا میں کیا کرنے کی کوشش کی؟ اُس نے میکائیل سے بڑھ کر اپنی بادشاہی کو خوبصورت بنانا چاہا؛ شمال کی جانب بڑھ گیا، اور دو تہائی فرشتوں کو اپنے ساتھ کر لیا۔

(164) دیکھیں تو پھر وہ- وہ کس کا بیٹا تھا، جو ایسی فطرت رکھتا تھا؟ شیطان کا بیٹا۔ یقیناً، وہ تھا۔ اب اُس نے مذبح بنایا، اور اُس نے گھٹنے ٹیک لیے اور اُس نے پرستش کی۔ اُس نے یعنی (قائن نے) ہر وہ کام کیا جو ہابل نے کیا۔

(165) لیکن ہابل اُس بات کو جانتا تھا کہ ایسا نہ تھا۔ وہ...... بلکہ وہ خون تھا جس نے اُنھیں باہر نکال دِیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کُچھ اور تھا۔ وہ جنسی ملاپ تھا، جو خون کی بدولت تھا۔ اِس لیے اُس نے ایک چھوٹا سا جانور لیا، اور اُسے ایک چٹان پر قربانی کے لیے رکھا، اور اُسکی گردن پر چھُری چلائی۔

(166) قائن پر دھیان دیں، اُسے...... خُدا نے اُسے بتایا، اور اُس نے کہا، ''تُو کیوں اپنے بھائی کی طرح پرستش نہیں کرتا، تب تُو بالکل ٹھیک ہوگا۔ اگر تُو اُس طرح کرے گا تو تُو ٹھیک ہوگا۔'' مگر، نہیں، کیونکہ وہ اِسکے متعلق بہت کُچھ جان چُکا تھا۔ دیکھیں، اُس نے حقیقی، یعنی منکشف کلام کو رد کر دِیا۔ کیا آج اُسکی اُولاد بھی یہی کام نہیں کر رہی! سمجھے؟

(167) اب دیکھیں، بائبل کہتی ہے، ''کہ خُدا نے گواہی دی۔'' عبرانیوں 4 باب، بلکہ 11 ویں باب میں، ''خُدا نے ہابل کے نذرانے کی بابت گواہی دی، کہ وہ راست باز تھا۔'' خُدا نے اُسکے نذرانے کو منکشف کیا۔ خُدا نے ثابت کر دِیا تھا کہ وہ کس چیز کو قبول کرے گا؛ یعنی اپنے کلام، اور اپنے منصوبہ کو۔

(168) اور قائن کو بتایا، اور اُسے کہا، ''تُو بھی یہی کر، اور زندہ رہ۔'' مگر کیا آپ سوچتے ہیں کہ اُس نے ایسا کیا، اور اپنے نظریے کو تبدیل کیا؟ نہیں، جناب۔ کیونکہ وہ ایک غیر اِیماندار تھا، اور وہ ٹھیک وہاں سے باہر نکل گیا۔ اور یہ دُرست بات ہے۔ قائن نے بالکل یہی کُچھ کیا۔ اور نمرود نے بھی بالکل یہی کُچھ کیا۔ غیر اِیماندار ایسا ہی کرتے ہیں! اِس لیے وہ اِیمان نہ لایا۔

چنانچہ، بیلطشضر کا، بالکل ویسا ہی معاملہ ہے، یا......

(169) بلکہ نبوکدنضر، اگرچہ دانی ایل کو اپنا دیوتا مانتا تھا، اور اُسے بیلطشضر پُکارتا تھا، جو کہ اُس کے دیوتا کا نام تھا، اُس نے دیکھا کہ دانی ایل خُدا کے عظیم کام سرانجام دیتا ہے۔ اور پھر اُسے اُس بات کا - کا بھی پتہ چلا جس پر بیلطشضر اِیمان رکھتا تھا، اور اُس نے دانی ایل کو اپنا دیوتا خیال کیا، پس اُس نے اُس کی ایک مورت بنوائی، اور اِسطرح، اُسے اُونچے پر نصب کیا اور ہر ایک کو حکم دِیا کہ اُسکی پُوجا کریں۔ اور غور کریں، غیر قوم کی سلطنت کا آغاز ایک مُقدس آدمی کے بنائے ہوئے بُت کی عبادت طاقت کے بل بُوتے پر کرانے سے ہوا، اور غیر قوموں کی سلطنت کا اختتام بھی ایک مُقدس آدمی کے بُت کی عبادت زبردستی کرانے پر ہوگا، غور کریں، یکساں طریقہ ہے۔

(170) اور وہاں دیوار پر، نامعلوم زبان میں نوشتہ لکھا گیا، جو کہ غیر قوم کی بادشاہی کے آغاز میں ہوا، جسے نبی کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھ سکا۔ اور آج بھی دیوار پر نوشتہ ہے، جو کہ دُرست ہے، 'ایکابود،' یعنی خُدا کا جلال اُن سے جُدا ہو چُکا ہے۔ اور نوشتہ دیوار پر موجود ہے اور اِسے رُوحانی ذہن کے ذریعے ہی پڑھا جا سکتا ہے جو کہ رُوحانی باتوں پر اِیمان رکھتا ہے، اور خُدا کے رُوح کے وسیلہ سے پیدا ہوا ہے۔

(171) پُرانا بیلطشضر گیا اور اُس نے خُداوند کے اُن برتنوں کو لیا، اور اُن میں میخواری کی۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ایک غیر اِیماندار تھا۔ اُس نے سوچا کہ وہ ایک اِیماندار تھا، لیکن وہ ایک غیر اِیماندار تھا۔ غور کریں، یہی بات ہے، اسلیئے کہ اُس نے کلام کا یقین نہ کیا۔

(172) اخی اب، جو کہ ایک غیر اِیماندار تھا، تو بھی اُس - اُس نے ایسی اداکاری کی کہ ظاہر ہو کہ وہ غیر اِیماندار نہیں تھا۔ نہیں، نہیں، وہ اِیمانداروں کے درمیان میں ضرور تھا، لیکن وہ ایک غیر اِیماندار تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے ایک بُت پرست عورت سے شادی کی، اور اُس کی بُت پرستی کو، ٹھیک اسرائیل کے، درمیان میں لے آیا۔ اسلیئے کہ وہ ایک غیر اِیماندار تھا۔ اور ہم اِس بات سے واقف ہیں۔

(173) وہ خُدا کے سارے کلام کے سچا ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ غور کریں، اور اب یاد رکھیں، کہ غیر اِیماندار، ایک ریاکار ہوتا ہے۔ اور وہ - وہ اِس طرح سے اداکاری کرتا ہے، جیسے کہ وہ اِس پر اِیمان رکھتا ہے، لیکن وہ اِس کا انکار کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے، "اچھا، اِس میں کافی کُچھ ٹھیک ہے۔" لیکن اگر وہ سب کُچھ دُرست نہیں سمجھتا، تو پھر یہ بات اُسے ایک غیر اِیماندار بنا دیتی ہے۔ آپ کو اِسکی ہر

ایک چھوٹی سے چھوٹی بات پر اور شو شے پر، ہر ایک بات پر جو لکھی گئی ہے یقین کرنا ہوگا۔ کیونکہ اِسے سچ ہونا ہے۔ اگر اب آپ کہتے ہیں، کہ یہ سچ نہیں ہے، ''اور میں اِس بات پر اِیمان نہیں رکھتا،'' تو ٹھیک ہے، پھر آپ ایک غیر اِیماندار ہیں۔

(174) ایک مرتبہ، ایک شخص نے مُجھ سے کہا، بلکہ ایک-ایک خادم نے کہا، ''مُجھے پرواہ نہیں، کہ مسٹر۔ برنہم، آپ کتنے بھی لوگوں کا دعویٰ کریں جن کے-کے متعلق آپ نے کہا کہ وہ شفا پا گئے ہیں، میں پھر بھی اِس بات کا یقین نہیں کروں گا۔''

(175) میں نے کہا، ''یقیناً نہیں، آپ اِس کا یقین نہیں کر سکتے۔ اسلیئے کہ آپ ایک غیر اِیماندار ہیں۔ اور یہ آپ کیلیئے نہیں ہے۔ یہ تو صرف اِیمانداروں کیلیئے ہے۔''

(176) آپ کو اِس کا یقین کرنا ہی ہے۔ سمجھے؟ لیکن وہ اس کا یقین نہیں کرتے۔ اسلیئے جب آپ کسی شخص کو اِس حالت میں دیکھیں، تو پولُس نے نبوت کرتے ہوئے، اُن کے متعلق کیا ہی خوب کہا ہے، ''کہ وہ مغرور، شیخی باز، خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے؛ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو، یعنی کلام کے اثر کو قبول نہ کرینگے؛ اور اُس سے دُور ہٹ جائیں گے۔'' غور کریں، وہ سارے کے سارے کلام کا انکار کرتے ہیں، لیکن تو بھی وہ ہر صورت میں مذہبی نظر آتے ہیں۔ جب سچا کلام ظاہر ہوتا ہے، تو وہ اِس کے لحاظ سے غیر اِیماندار ثابت ہوتے ہیں۔

(177) ہر ایک زمانے میں سے ہوتے ہوئے، خُدا نے اپنے بندوں کے وسیلہ سے اپنے کلام کو منکشف کیا جنکا میں نے ذکر کیا، یعنی نوح سے لیکر، موسیٰ تک، اور اِسی طرح، دیگر نبیوں کے وسیلہ سے۔ خُدا مافوق اُلفطرت طریقے سے بولتا اور اپنے کلام کو منکشف کرتا، اور تب وہ غیر اِیماندار لوگ فوراً بیچ میں سے نکل جاتے۔

(178) اور وہاں پر، وہ ستر شاگرد کھڑے ہوئے تھے، اور یسُوع کو وہ کام کرتے دیکھتے رہے جو اُس نے کیے، اور کلام کو سُنتے رہے، اور وہ اُنھیں بتا رہا تھا کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں اِسے پورا ہونا ہے۔ اور پھر جب اُس نے کُچھ کہا، ''کہ ابنِ آدم! تو پھر تم کیا کہو گے؟'' اور پھر وہ اُنھیں روٹی توڑنے کے متعلق بتا رہا تھا، اور پس، وہ اور آگے بڑھا اور اُنھیں عظیم، اور رُوحانی چیزوں کے متعلق بتا رہا تھا۔

اور اُنھوں نے کہا، ''اوہ، یہ کلام ناگوار ہے!''

(179) اُس نے کہا، ''اگر تم ابنِ آدم کو، اُوپر آسمان میں جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا،

تو پھر تم کیا کہو گے؟'' اُس نے کہا،'' کیا یہ جسم ہے، بلکہ یہ رُوح ہے، جو زندہ کرتی ہے؟'' سمجھے؟

(180) اور تب وہ یہ کہتے ہوئے، چلے گئے،'' اوہ، یہ بات، ایسی نہیں ہے، ہم اِس پر اِیمان نہیں لا سکتے۔'' سمجھے؟ وہ کلام کی وجہ سے، چھوڑ کر چلے گئے۔ یہاں تک کہ وہ یہ دیکھنے کیلئے بھی نہیں رُکے کہ آگے کیا واقع ہوتا ہے۔ اور ایسے۔ایسے ہی غیر اِیماندار ہوتے ہیں۔

(181) اُنھوں نے، پھر اُنھوں نے کیا کیا؟ ہم دیکھتے ہیں کہ، اُن لوگوں نے، جو کہ اِیماندار، بلکہ نام نہاد اِیماندار کہلاتے تھے، لیکن دینداری کی وضع رکھتے تھے، اور وہ خُدا کے کلام کی شناخت شُدہ سچائی کو دیکھنے میں ناکام رہے کیونکہ یہ اُس بات کے خلاف تھی جس پر وہ اِیمان رکھتے تھے۔ سمجھے؟

(182) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس بات پر اِیمان رکھتے ہیں، آپ کتنے وفادار ہیں، آپ کتنے مذہبی ہیں، یا، بلکہ اِس بات کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خلوص کا بھی، کیوں، اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں نے بہت سارے مخلص لوگ دیکھے ہیں! میں نے دیکھا ہے کہ بُت پرست لوگ اپنے بچوں کو آگ میں جلاتے، اور ماؤں کو بچوں سمیت، مگرمچھوں کو کھلا دیتے ہیں۔ یہ ایک مسیحی کے اعمال سے تو کہیں بڑھ کر ہے۔ سمجھے؟ وہ بڑے خلوص سے اِیمان رکھتے ہیں، مخلص ہیں، لیکن مخلص ہوتے ہوئے بھی غلط ہیں۔

(183) لوگ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، لیکن یہ کلیسیا تو اتنے عرصے سے قائم ہے!'' لیکن اگر آپ کلام کے خلاف ہیں، تو پھر، آپ مخلص ہوتے ہوئے بھی غلط ہیں۔'' ٹھیک ہے، اب دیکھیں، جیسے کہ میں تو ایسی باتوں پر اِیمان نہیں رکھتا!'' چنانچہ، جبکہ، بائبل کہتی ہے کہ ایسا ہی ہوگا! سمجھے؟'' اگر کوئی کہے میں یقین نہیں کرتا کہ ہمیں اِس طرح کرنا چاہیے۔'' مُجھے پرواہ نہیں کہ آپ کی سوچ کے مطابق آپ کو کیا نہیں کرنا چاہیے۔ خُدا نے یہ کہا ہے اسلیئے یہ ضرور ہی ہونا چاہیے۔

(184)'' اِیمان لانے والوں میں یہ معجزے ہونگے۔'' کہاں تک؟'' پوری دُنیا میں۔'' کس کے سامنے؟'' ساری خلق کے سامنے۔'' غور کریں، یہ ہوگا! نہ صرف،'' یہ ہوگا؟'' بلکہ یہ ہو رہا ہے!

(185) اور خُداوند کی حضوری سے، اِس گھڑی کا پیغام ہمیں حاصل ہو رہا ہے، گُزرے دِنوں سے، شام کے وقت کی روشنیاں چمک رہی ہیں، اور بھیدوں کا عیاں ہونا، اور کلام کا منکشف ہونا اور سچا ثابت ہونا؛ نبوتوں کا پورا ہونا، اور تمام سائنسی، اور دیگر شواہد، یہ ثابت کرتے ہیں،'' کہ یسُوع مسیح کل اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور، اگر کوئی آدمی اِس بات سے بھاگتا ہے، تو پھر وہ۔وہ ایک

غیر اِیماندار ہے۔اور وہ اُمیدوں سے بہت دُور ہے۔اور اُسے شیطان کی طاقت نے بےحس بنا دیا ہے، اسلیئے اُسکے لیےکوئی اُمید نہیں ہے۔اور وہ اُمیدوں سے دُور جا چُکا ہے۔

(186) اب پہلے کس کی بات ہوئی؟ اِیماندار کی؛ ابھی ہم غیر اِیماندار کی بات کرر ہے تھے؛ اور اب ہم تیسرے گروہ، یعنی بناوٹی اِیماندار کے، ذکر کی طرف آتے ہیں۔ وہاں ایک نوجوان، بناوٹی اِیماندار بھی تھا! اب، یاد رکھیں، وہاں یہ تینوں گروہ کھڑے تھے۔اب، ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ ایسے لوگ ٹھیک اپنے باپ، یہوداہ ہی کی طرح کرتے ہیں۔

وہاں پطرس اور باقی رسول، اِیماندار تھے۔

اور وہاں جوستر تھے، وہ غیر اِیماندار تھے۔

(187) اور وہاں یہوداہ بھی، درمیان میں لٹکا ہوا تھا، جبکہ وہ ایک بناوٹی اِیماندار تھا۔ایسے لوگ کیا کرتے ہیں؟ اِس قِسم کے لوگ تب تک چلتے رہتے ہیں، جب تک کہ اُنکی کوئی غلطی پکڑی نہ جائے۔وہ ہمیشہ کوئی چور راستہ تلاش کرتے رہتے ہیں، دیکھتے رہتے ہیں، کہ کیسے کوئی داؤ آزما سکتے، یا چالاکی کر سکتے ہیں۔وہ اپنی قیمت لگنے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔وہ اِس کیلیئے منتظر رہتے ہیں۔

(188) اور غیر اِیماندار، وہ انتظار بھی نہیں کرتا۔وہ اُسے رد کر دیتا ہے، اور باہر نکل جاتا ہے۔

(189) لیکن اِیماندار، کوئی مسئلہ نہیں کہ کیا واقع ہوتا ہے، وہ ہر حال میں، اُس پر اِیمان رکھتا ہے، کیونکہ وہ کلام ہے۔

اور یہاں پر آپ کے تینوں گروہ موجود ہیں۔

(190) اور پھر غیر اِیماندار، پہلی ہی بات پر باہر نکل جاتا ہے، کیونکہ وہ اُسے پسند نہیں آتی۔ اسلیئے بھائی، پھر وہ اپنا رنگ ٹھیک وہیں دِکھا دیتا ہے۔اسلیئے کہ وہ ایک غیر اِیماندار ہے۔پولُس نے کہا، ''وہ اِسلیئے ہمیں چھوڑ کر چلے گئے، کیونکہ ابتدا ہی سے، وہ ہم میں سے نہ تھے۔اگرچہ اُنھوں نے ہمارے ساتھ چلنا شروع کیا۔'' ''اوہ، تم تو اچھے خاصے دوڑے؛ کس نے تمہیں روک دِیا؟'' کیا سمجھ گئے؟ ''وہ اِس لیئے نکل گئے، کیونکہ وہ ہم میں سے نہیں تھے۔'' جب وہ کلام کو کامل طور پر جنبش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو پھر، وہ کوئی نہ کوئی داؤ آزمانے کی خواہش کرنے لگتے ہیں۔سمجھے؟

(191) لیکن حقیقی اِیماندار کوئی سوال نہیں کرتے۔ بلکہ جو کلام میں لکھا ہے، یہ اُسی پر اِیمان رکھتے، اور اُسی کیساتھ آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ بات ہے۔ یہ ہمیشہ، لکھا ہوتا ہے۔اگر ایسا نہیں لکھا

ہے،تو پھر، آپ اُس سے دُور کھڑے رہیں، کوئی بات نہیں چاہے کُچھ بھی ہو جائے۔ اُسے لکھا ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ وہ لکھے ہوئے کلام کو دیکھتے اور اُس پر اِیمان لاتے ہیں۔ اور وہ خُدا کو اپنے کلام میں جنبش کرتے دیکھتے ہیں، یعنی اُس گھڑی کے، اور اُس وقت کے، پیغام پر غور کرتے ہیں، اور اُسکے ساتھ چلتے جاتے ہیں۔

(192) جیسے کہ آج صُبح میں نے بیان کیا تھا، کہ کیسے پیلاطُس کمرے میں، اُس رات، اپنے پریشان حال ضمیر کیساتھ ٹہلتا رہا ہوگا، تا کہ خود کو بری ٹھہرا پائے۔ کوئی شک نہیں کہ وہ ساری رات سوچتا رہا ہوگا، اور وہ پُکارتا ہوگا، اوہ میرے خُدایا، اور کہتا ہوگا۔ ''میں- میں- میں- میں نے ساری رات، اپنے ہاتھ دھوئے ہیں، اور میں اب بھی سمجھ نہیں سکا۔ غور کریں، میرے ہاتھ پاک نہیں ہیں۔ اب میری اُس سے کبھی بھی ملاقات نہیں ہوسکتی؛ کیونکہ میں نے اُسکا خون اپنے ہاتھوں پر لگا لیا ہے۔'' اوہ، میرے عزیزو! غور کریں، کبھی بھی اُسکے مجرم نہ بنیں۔ سمجھے؟

(193) یہ آپ کے ہاتھوں پر ہے۔ اور اِس سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے: کہ، اِسے قبول کریں، اور یہ سچ ہے، اور اِس کا حصہ بن جائیں۔ اِسی مقصد کیلئے یہ بہایا گیا تھا۔

(194) اب، بناوٹی اِیماندار اِسی کے گرد لپٹا رہتا ہے اور جہاں تک ممکن ہو ایک راستباز شخص کی طرح خود کو ظاہر کرتا ہے، لیکن اپنے دِل کی گہرائیوں میں وہ یہ تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ کیا- کیا ہے، اور آپ، اِسے کیسے کرتے ہیں۔ اوہ، اگرچہ کیا ملک اِس قسم کے لوگوں، یعنی ریاکاروں سے بھرا ہوا نہیں ہے! جی ہاں۔ وہ یہوداہ کی طرح ہیں۔ وہ بالکل یہی ہیں۔ وہ لپٹا رہا، اور پھر اُس جماعت کا حصہ بنا رہا؛ غور کریں، بلکہ وہ خزانچی تھا۔ وہ ہمیشہ ساتھ ساتھ رہتا، اور ہمیشہ پیسے کیلئے اپنا ہاتھ پھیلائے رکھتا۔ آپ ایک ہی بات، بتا سکتے ہیں، کہ ایسا شخص ہمیشہ پیسہ کماتا ہے، اور اُس کیلئے اپنا ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے۔ تو پھر وہ ایک بناوٹی اِیماندار ہے۔ وہ ایک اِیماندار کی طرح عمل تو کرتا ہے، لیکن اپنے دِل میں ایسا نہیں ہے......

(195) آپ یاد رکھیں، کہ وہ یسُوع کو بیوقوف نہیں بنا رہا تھا۔ اور جب وہ ستر چلے گئے، اور اِیماندار اپنی جگہ قائم رہے؛ تو وہ اِیمانداروں کی طرف مُڑا، اور اُس نے کہا، ''تم میں اب بھی کوئی ایسا ہے،'' اسلیئے کہا، ''کہ میں نے تم بارہ کو چُنا ہے، مگر تم میں ایک شیطان ہے۔'' یسُوع ابتدا ہی سے، جانتا تھا، اسلیئے کہ وہ کلام تھا۔ وہ دِل کے بھیدوں کو جانتا تھا۔

(196) یہ کتنا تکلیف دہ معاملہ تھا! ایک منٹ ٹھہریں۔ کُچھ دیر کیلئے ،شروع سے آخر تک، گہرائی سے سوچیں! اُس کیلئے یہ بات کتنی تکلیف دہ تھی، کہ ایک آدمی جو کہ شروع سے اُسکے ساتھ چلتا آیا، اور اُس کو، ''بھائی کہتا تھا'' لیکن وہ شروع ہی سے جانتا تھا کہ وہ ایک دھوکے باز ہے جو اُسے کسی بھی وقت پریشان کرنے کی کوشش کرے گا، اور اُسے چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ دے گا۔ اُسکے لیے اِس رازکو اپنے سینے میں رکھنا کتنا مُشکل تھا، اور اُس کا وہی دوست اُسکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ یہاں تک کہ اُس نے یہوداہ کو لفظ ''دوست''، سے مخاطب کرتے ہوئے کہا میرے دوست، ''کیا میں شروع ہی سے، تیرے ساتھ نہ تھا؟'' وہ اپنے دِل میں اِس بات کو جانتا تھا، تو بھی اِس بات کا ذکر تک نہ کیا۔ وہ ابتدا ہی سے، اِس بات کو جانتا تھا، کہ وہ کون ہے جو اُسے پکڑوائے گا۔

(197) یہاں بناوٹی اِیماندار تھا جو کہ صرف انتظار کر رہا تھا۔ حالانکہ وہ اِس طرح کے گیت گائے گا، اور کہے گا، ''اوہ، میں اِس کا یقین کرتا ہوں، اور میں اِس پر اِیمان رکھتا ہوں، میں اِس پر یقین کرتا ہوں۔ لیکن، اوہ، کیا آپ کو معلوم ہے، کہ میں نے فلاں شخص کو یہ کئی مرتبہ اِس اِس طرح کہتے ہوئے سُنا ہے۔'' اوہ، غور کریں، وہ کانوں سے اِدھر اُدھر کی سُننے والے ہوتے ہیں۔

(198) لیکن ایک حقیقی اِیماندار کلام کے علاوہ کُچھ نہیں سُنتا۔ بس یہی بات ہے۔ وہ کلام پر دھیان دیتا ہے۔ وہ چور دروازے نہیں ڈھونڈتا۔ نہ وہ داؤ لگانے کا سوچتا ہے۔ وہ خُدا پر اِیمان رکھتا ہے، اور وہ اُس پر قائم رہتا ہے، اور پھر وہ اُسی طرح زندگی گزارتا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ وہ اِیماندار ہے۔

(199) لیکن غیر ایماندار ایک منٹ میں پُر ہو جاتا ہے، اور وہ پیغام سُننے کیلئے دس منٹ بھی نہیں بیٹھ سکتا۔ بس وہ کھڑا ہوتا اور باہر چلا جاتا ہے۔ اسلیئے کہ یہ اُسکے عقیدے کے خلاف ہوتا ہے، اور اُس کا اُس کے ساتھ مزید کوئی تعلق نہیں ہوتا، اسلیئے وہ کھسک جاتا ہے۔

(200) لیکن بناوٹی اِیماندار، یہوداہ کی مانند، پھر بھی ساتھ ساتھ لپٹا رہتا ہے۔ دیکھیں، وہ دھوکے باز ہے۔ اگر چہ مُجھے ایسا – ایسا لفظ کہنا پڑ رہا ہے، لیکن وہ ایک بدمعاش تھا۔ یہوداہ، وہ ساتھ ساتھ رہا۔ بعض اوقات، ایسا وقت بھی ہوتا ہے، کہ بناوٹی اِیماندار لوگوں میں بہت ہی مقبول ہوتے ہیں۔ یہ بات دُرست ہے، لیکن غور کریں، یہ بناوٹی اِیماندار ہوتے ہیں۔ اُن میں سے کُچھ بڑے جوان مرد، تعلیم یافتہ، ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کیے ہوئے ہوتے ہیں، جو کہ بڑی بڑی آمدنی، اور سب کُچھ لے رہے ہوتے ہیں۔ اُن میں سے کُچھ بڑے آدمی ہوتے ہیں، جو کہ بڑے چلاک ہوتے ہیں،

جیسے کہ شیطان کے فرزند ہوں۔

(201) دیکھیں شیطان کیسے آ کر ٹھیک کلام کے ہر لفظ کیساتھ متفق ہو جانے کا اظہار کرنے لگا؛ وہ حوّا میں اُس کمزور جگہ کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا، جہاں وہ اپنی طاقت کو ظاہر کر سکے اور اُسے دھوکا دے، اور اُسے مجرم ٹھہرائے۔ وہ۔ وہ شیطان تھا۔ اور یہاں شیطان، اِس زمانہ میں، یہوداہ کے روپ میں تھا۔ پہلے زمانے میں بھی وہ شیطان تھا۔ وہ کیا تھا؟ وہ کلام کیساتھ متفق ہوتا رہا جب تک کہ کوئی چھوٹی سی بات نہ پالے؛ وہ ایک ایسی جگہ کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا جہاں وہ کمزوری پا سکے۔

(202) اور بالکل ایسی ہی بات اب یہوداہ کو بھی حاصل ہوگئی۔ وہ ٹھیک اجتماع میں ساتھ آتا ہے، اور ہر طرف سے تلاش کرتا رہتا ہے جب تک کہ اُسے چھوٹی سی کمزوری والی جگہ نہ مل جائے، اور پھر وہ کہتا ہے، ''اوہ، یہ یہاں ہے! یہ رہی وہ!'' سمجھے؟ ''اوہ، اِسے اِس طرح کیا جا سکتا ہے!'' سمجھے؟ اور بالکل اِسی طرح ہوتا ہے۔

(203) آپ میں سے بہتوں کو یاد ہے کہ اُس رات جب وہ آدمی پلیٹ فارم پر آیا تھا۔ اور اُس نے سوچا تھا کہ وہاں دُعائیہ کارڈوں کو پڑھ کر دماغی ٹیلی پیتھی کا عمل کیا جاتا ہے، اور اُس نے خیال کیا کہ وہ اِس معاملے میں بالکل دُرست تھا۔ بھائی، وہ۔ وہ پُریقین تھا کہ ایسا ہی تھا۔ اور وہ اُوپر آیا۔ وہ ایک ایسی کلیسیا سے تعلق رکھتا تھا جو کہ اِن۔ اِن۔ اِن چیزوں پر، انجیل، یعنی پوری انجیل پر اِیمان نہیں رکھتے تھے۔ اور وہ اُوپر پلیٹ فارم پر آیا۔ میں بہت تھک چُکا تھا۔ وہ مُجھے وہاں سے لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

(204) اور یہ واقعہ ونڈسر، اُونٹیریو میں ہوا تھا۔ وہ وہاں، اُس۔ اُس بڑے آڈیٹوریم، ونڈسر میں، ٹھیک امریکہ، ڈیٹرائیٹ سے آیا تھا۔

(205) یہ شخص گرے رنگ کا سوٹ پہنے ہوئے، اور لال ٹائی لگائے ہوئے اُوپر آ گیا، اور دیکھنے میں بڑا دانش مند لگ رہا تھا، اور سمارٹ آدمی دکھائی دیتا تھا۔ وہ پلیٹ فارم پر آیا۔ اور میرے...... وہ اُوپر میرے قریب آ گیا۔ اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مُجھے ذرا اپنا ہاتھ پکڑنے دو۔'' میں نے کہا، ''میں تھکا ہوا ہوں؛ اسلیئے کہ میں نے بہت ساری رویائیں دیکھی ہیں۔ مُجھے ذرا اپنا ہاتھ پکڑنے دو۔'' اور۔ اور میں نے پہلے کبھی اُس آدمی کو نہیں دِیکھا تھا۔ اور اُس نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھما دیا۔

اور میں نے کہا، ''جناب، آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ آپ جا سکتے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''اوہ، یہاں پر، کُچھ ہے۔''

(206) اور میں نے کہا، ''اچھا، تو پھر مُجھے دیکھنے دو۔'' میں نے کہا، ''نہیں، جناب، یہاں بھی کوئی علامت نہیں ہے۔ نہیں، جناب، بلکہ آپ ایک تندرست انسان ہیں۔''

اُس نے کہا، ''جائیے میرا دُعائیہ کارڈ دیکھیں!''

(207) میں نے کہا، ''مُجھے پرواہ نہیں ہے کہ آپ نے اپنے دُعائیہ کارڈ پر کیا لکھا ہے۔'' میں نے کہا، ''میرا دُعائیہ کارڈ کیساتھ کوئی سروکار نہیں ہے،'' ایسا سوچنا بھی میرے لیے محال تھا، آپ سمجھ گئے۔ میں تھکا ہوا اور پسینے میں شرابور تھا۔ اور میرے......لیکن آپ غور کریں، کہ خُدا کا فضل، تب بھی وہاں موجود تھا۔

(208) آپ یاد رکھیں، اگر وہ آپ کو بھیجتا ہے، تو پھر یہ اُسکی ذمہ داری ہے کہ آپ کی حفاظت کرے۔ یہ میں نہیں؛ یہ وہ ہے۔ اُس نے بھیجا ہے۔ میں تو بس اُس بات پر کھڑا رہتا ہوں جو سچ ہوتی ہے۔

(209) جب موسیٰ نے اپنی لاٹھی نیچے پھینکی، تو وہ ایک سانپ بن گئی، اور جادوگروں نے بھی بالکل وہی کام کیا، تب موسیٰ کیا کر سکتا تھا بس وہ وہاں کھڑا رہا اور خُدا کے فضل کا انتظار کرتا رہا؟ بس یہی بات ہے۔ بالکل وہی کام۔ اُس نے حکموں کی پیروی کی۔ اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا، کیا آپ نہیں جانتے ہیں؟ سمجھے؟

(210) اُس آدمی نے کہا، ''اب،'' اُس نے کہا، ''یہ یہاں موجود ہے۔ میرے دُعائیہ کارڈ پر دیکھ لیں۔''

(211) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے آپ میں اِیمان زیادہ ہو، اور ایسا ہو گیا ہو،'' اور میں ایسا نہیں سوچ رہا تھا، آپ سمجھ گئے۔ میں نے بات ختم کردی......حتیٰ کہ میں نے کوئی توجہ نہ دی۔

(212) تب اُس نے اپنے کوٹ کے بٹن کھول لیے اور اپنا سینہ تان لیا۔ اور اُس نے، سامعین سے کہا۔ ''آپ اِدھر دھیان کریں!''

اور میں نے سوچا، ''کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟''

(213) اُس نے چاروں طرف دیکھا۔ اور اُس نے کہا، ''آپ اِدھر دھیان کریں!''

اُس نے کہا،''یہ دھوکے باز ہے؟'' یہ رہا آپ کا جدید یہوداہ، جو کہ ایک مذہبی آدمی، اور ایک بڑی تنظیم کا مناد تھا۔ اُس نے کہا،'' آپ اِدھر دھیان کریں! 'مُجھ میں بہت مضبوط اِیمان ہے۔' اور اب، یہ آدمی اتنا کمزور ہو گیا ہے، کہ اب اپنی ٹیلی پیتھی بھی استعمال نہیں کر سکتا۔ دیکھیں، وہ مزید اِسکی مدد نہیں کر سکتی۔'' اور وہاں اُس نے کہا،'' پہلے میرا اِیمان اتنا پختہ نہیں تھا۔'' اُس نے کہا،''میں نے اِس بیماری کو دُعائیہ کارڈ پر بھی لکھا ہے، اور آپ غور کریں، کہ یہ شخص اب اُسکو پڑھنے کے قابل بھی نہیں رہا۔'' اُس نے کہا،''یہ دھوکے باز ہے!''

(214) میں نے سوچا،''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' اور اُسی گھڑی خُدا کا فضل نیچے آ گیا۔

(215) میں نے کہا،''جناب، کیوں شیطان نے یہ بات آپکے دِل میں ڈالی کہ خُدا کو دھوکا دینے کی کوشش کریں؟'' دیکھیں ایک جدید یہوداہ! میں نے کہا،''آپ چرچ آف کرائسٹ سے ہیں......'' معاف کرنا۔ خیر، میں نے ایسا کہہ دِیا ہے۔''بلکہ تم چرچ آف کرائسٹ کے ایک مناد ہو۔ اور تم چرچ آف کرائسٹ، امریکہ سے تعلق رکھتے ہو۔ اور وہ شخص جو وہاں نیلا سوٹ پہنے ہوئے بیٹھا ہے، اور وہاں آپ کی بیوی اور اُسکی بیوی، کل رات آپ سب ایک میز پر بیٹھے ہوئے تھے جس پر کوئی ہری ہری چیز تھی، جیسے کہ اِس پر ایک۔ایک چادر کی طرح کوئی چیز پڑی ہوئی ہو، اور پھر آپ نے یہ ارادہ کر لیا کہ 'یہ ٹیلی پیتھی ہے،' اور پھر آج رات آپ یہاں آئے ہیں۔''

(216) وہ دوسرا شخص کھڑا ہو گیا۔ اُس نے کہا،''یہ واقعی سچ ہے۔ خُدا، مُجھ پر رحم فرمائے!''

(217) میں نے کہا،''جناب، آپ نے اپنے کارڈ پر 'ٹی بی اور کینسر' لکھا تھا، اور اب یہ آپ کو لگ چکے ہیں۔ اور اب وہ پوری طرح آپ کے ہیں۔''

اور اُس نے میری پتلُون کے پائنچے کو پکڑ لیا، اُس نے کہا،''میں ایسا نہیں چاہتا......''

(218) میں نے کہا،''اب میں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ اسلیئے اب آپ جا سکتے ہیں۔ اسلیئے کہ اب یہ معاملہ آپکے اور خُدا کے درمیان ہے۔ کیونکہ آپ نے خود اپنا انجام اپنے کارڈ پر لکھ دیا تھا۔'' اور وہ بیماریاں اُسے لگ گئیں۔ یہی اُس کی سزا تھی۔

(219) غور کریں، بناوٹی اِیماندار، دھوکے باز، خُدا کی اور خُدا کے کلام کی کوئی غلطی تلاش کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ یہی یہوداہ جیسے ہیں۔ بالکل وہی ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ یہوداہ نے کیسے بات کی؟ آپ نے دیکھا کہ اُس شخص نے کیسے بات کی؟ بناوٹی اِیمانداروں کا یہی طریقہ ہوتا ہے۔

غور کریں، بناوٹی اِیماندار، اوہ، بڑے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں، کبھی کبھی، اُن کے عقیدے اور خُدا کے کلام کے درمیان ایک بڑا فرق آ جاتا ہے۔ اور، جب ایسا ہوتا ہے، تو وہ اپنی تنظیم کے آگے بِک جاتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے اُن کا پیشرو، یہوداہ بِک گیا تھا۔ یہوداہ اپنی تنظیم کیلئے بِک گیا؛ اور یسُوع، یعنی کلام کو، اپنی تنظیم کے ہاتھوں بیچ دِیا، اور اُس نے اُس کا حصہ ہونے کا دعویٰ بھی کیا اور بعد میں اُسی یسُوع مسیح کو پکڑوا دِیا۔

(220) بعض اوقات منادلوگ مسیح کے خادم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن جب کلام اُس وقت کے پیغام کے ساتھ پوری شناخت کے ساتھ منکشف ہوتا ہے، کہ اِس زمانے کا پیغام یہ ہے، تو وہ لوگ شہرت کو پانے کیلئے، اپنی تنظیم کے آگے بِک جاتے ہیں؛ ٹھیک ویسے ہی جیسے یہوداہ نے کیا، اور یسُوع کو صدوقیوں اور فریسیوں کے حوالے کر دِیتے ہیں۔ وہ رُوح مر نہیں سکتی، بلکہ وہ اِیمانداروں، اور بناوٹی اِیمانداروں، اور غیر اِیمانداروں کے درمیان موجود ہے۔ غور کریں، وہ بالکل ٹھیک، ویسے ہی نیچے آئی اور اُس نے یسُوع کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ ڈالا؛ اور آج بہت سارے لوگ ایک وقت کے کھانے کیلئے، اور ہفتے میں سوڈالر زیادہ ملنے پر ایسا ہی کرتے ہیں؛ یہ سچ ہے، اور وہ خُدا کا انکار کرتے ہیں جو کہ اِن کے درمیان کھڑا ہے، اور اِن کے لیے زندگی کو، اور مکمل کلام کو لایا ہے۔

(221) اور وہ کہیں گے، ''اوہ، وہ معجزات کے دِن گُزر چکے ہیں!'' یا، ''خُدا کو اُس زمانہ کی طرح اب اِن چیزوں کی اتنی ضرورت نہیں ہے۔'' سمجھے؟ ''اوہ، میں اِیمان رکھتا ہوں، یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے!' یا سلام اِے مریم، خُدا کی ماں، تو جو عورتوں میں مبارک ہے!''' اور وہ ایسی بہت ساری دوسری باتیں کرتے ہیں! اور اُن میں سے کُچھ کہتے ہیں، ''میں رسولوں کے عقیدے پر' اِیمان رکھتا ہوں۔ میں اِیمان رکھتا ہوں خُدا باپ، قادرِ مُطلق پر، جو آسمان اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اور میں اِیمان رکھتا ہوں پاک رومن کیتھولک کلیسیا پر، اور دیگر ایسی باتیں کرتے ہیں۔''

(222) مُجھے بتائیں کہ رسولوں کے پاس ایسا عقیدہ کب تھا۔ اگر رسولوں کے پاس کوئی عقیدہ تھا، تو اعمال 38:2 میں لکھا ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوٴ گے۔'' اگر وہاں اُن کے پاس کوئی عقیدہ تھا، تو وہ یہی تھا۔ اُن کا کوئی عقیدہ نہ تھا۔ بلکہ وہ صرف کلام تھا۔ اور یہ سچ ہے۔ اور یہ اب بھی بالکل ویسا ہی ہے۔ اور یہ گُناہ کے مرض سے بچاوٴ کیلئے نسخہ ہے، ''یعنی تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوٴ گے! غور کریں،

توبہ کرواور گُناہوں کی معافی کیلئے بپتسمہ لو،اورتم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے۔‘‘

(223) لیکن وہ تو، یہوداہ کی طرح اُسے بیچ دِیتے ہیں۔یہی بناوٹی اِیماندار ہیں۔اِن میں سے کُچھ بڑے ہی ذہین لوگ ہوتے ہیں۔لیکن یہ بناوٹی اِیماندار ہیں،ایسے شخص کونگاہ میں رکھیں۔ایسا شخص بڑاہی چالاک ہوتاہے۔یہ شخص جلد ہی بھرجاتاہے،اور ہراُس بات پر جسے وہ پسندنہیں کرتا،کود پڑتاہےاور باہرنکل جاتاہے،آپ اُس پرتوجہ مت کریں؛ کیونکہ وہ ابتدا ہی سے،ایک غیر اِیماندار ہے۔لیکن جب آپ ایک ایسے شخص کودیکھتے ہیں،جوکہ ایک بناوٹی اِیماندار ہے،اور وہ ساتھ لپٹا رہتاہے،توغورکریں،یہی یہوداہ ہے۔یہ وہی ہے۔

(224) جیسے کہ بڑے بڑے قابل لوگ ہیں۔میں یہاں اُنکے ناموں کو بتانے لگاہوں۔جوبھی ہیں، میں واقعی ایسا کرنانہیں چاہتا تھا،لیکن اب میں اُنکانام بتانے لگاہوں،تاکہ کسی بھی طرح،آپ اُنھیں جان سکیں۔جیسے کہ،ایلوس پریسلے،ریڈفولی،ارنی فورڈ،اور پیٹ بُون۔ایلوس پریسلے،جوکہ ایک پنتی کاسٹل ہے؛ پیٹ بُون،جوکہ چرچ آف کرائسٹ سے ہے؛ ریڈفولی،جوکہ چرچ آف کرائسٹ میں ایک ڈیکن ہے؛ اور میرا خیال ہے کہ ارنسٹ فورڈ ایک میتھوڈسٹ ہے۔اور وہ تمام لوگ جو اِن صلاحتوں سے بھرپور،اورذہین ہیں،اور یہ لوگ ٹیلی ویژن پرآتے رہتے ہیں۔اورلوگ کہتے ہیں، ’’اچھا،کیاوہ مذہبی لوگ نہیں ہیں؟ وہ بھی توگیت گاتے ہیں۔‘‘ اِس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔جی ہاں، جناب۔وہ صرف دُنیا کودُھوکا دے رہے ہیں!

(225) اُنھیں اِس میں سے کیا ملتاہے؟ یہوداہ کو چاندی کے تیس سکے ملے۔ایلوس نے،تیز کیڈی لکس کار،اورایک سو،یادو،یاایک سو پچاس ملین ڈالر،یاایک ملین ڈالر حاصل کیۓ ہیں اور اِسی طرح کی اور چیزیں حاصل کی ہیں۔یہی حال پیٹ بُون اور باقیوں کا بھی ہے۔مُجھے پرواہ نہیں کہ اُن کا تعلق کس کلیسیا کیساتھ ہے،اور باقی سب کُچھ کیا ہے،مگر یہ سب ریاکاری ہے۔یہ بناوٹی اِیماندار ہیں۔یہ سب کُچھ بالکل سامنے موجود ہے۔اور جیسا کہ،اُن کی زندگیاں ثابت کرتی ہیں،کہ وہ دُرست نہیں ہیں۔ٹھیک ہے۔

(226) توپھرایسےذہین آدمی بھی ہیں،جودُنیاوی عقل کے پیشِ نظر تنظیمیں بناتے ہیں۔وہ انجیل کی منادی کرتے ہیں،ذہین آدمی؛ اور عقلمند ہونے کا،دعوٰی کرتے ہیں۔سُنیں،ایک آدمی جو اِس کام میں تربیت یافتہ ہوتاہے،وہ ایک منادنہیں ہوتا۔بلکہ وہ تقریر کرنے والا ہوتاہے۔اورآج یہی پریشانی

ہے، کہ ہمارے پاس تقریر کرنے والے ہیں۔

(227) یسُوع نے کبھی نہیں کہا تھا، ’’کہ جاؤ اور ایسا کرنے کیلیئے تربیت دو۔‘‘ بلکہ اُس نے کہا، ’’جاؤ اور انجیل کی منادی کرو، اور منادی کے دوران یہ معجزات ہونگے۔‘‘ سمجھے؟ سمجھے؟

(228) یہ تقریر کرنے کیلیئے نہیں دِیا گیا جو کھڑا ہوتا ہے، اور بس، اُس میں ایسے رنگ بھر دیتا ہے، کہ آپ کو اِس طرح محسوس ہوتا ہے کہ آپ ٹھیک فرشتوں کے سردار کی حضوری میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ یہ چیز نہیں ہے۔ ’’وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں؛‘‘ لیکن آپ غور کریں، کہ وہ ایک تقریر کرنے والا ہے، نہ کہ رُوحُ القُدس اُس میں کام کر رہا ہے۔

(229) اور کوئی معمولی سا آدمی آتا ہے جو کہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتا، اور وہ اِیمان کی طاقت کیساتھ کلام کیساتھ آتا ہے؛ تو رُوحُ القُدس اُسکے ذریعے ایسے کام کرتا ہے جسکے متعلق وہ دوسرا آدمی کُچھ نہیں جانتا، اور وہ اُس کا انکار کر دیتا ہے۔ سمجھے؟ اور آپ اِس مقام پر ہیں۔

(230) وہ عظیم لوگ کہلاتے ہیں! جی ہاں، جناب۔ تو پھر، یہ تنظیمیں بنانے والے ہیں۔ وہ بڑے خوشحال، دُنیاوی زندگی میں کامیاب، اور دُنیاوی عقل میں تیز ہوتے ہیں۔

(231) بالکل جیسے شیطان نے، اُس بیچاری، کمزور عورت حوّا کیساتھ کیا۔ وہ ٹھیک سیدھا اُس کے پاس آیا اور اُسے اُس نظریہ کے عوض خریدنے کی کوشش کی کہ وہ پہلے سے زیادہ عقل مند ہو جائیگی۔ اور وہ اُسی بات کی منتظر تھی۔ بجائے وہ اُسکے ساتھ کھڑی رہتی جو کلام نے کہا تھا، شیطان- شیطان چاہتا تھا کہ وہ اُسے اُس نظریے پر خرید لے کہ وہ عقل مند ہو جائے گی، اور حوّا نے اُسکی وہ پیدا کردہ چیز خرید لی۔ اور وہ آج بھی بالکل ایسا ہی کرتے ہیں۔ ’’اِس دُنیا کی حکمت خُدا کے نزدیک بیوقوفی ہے۔‘‘

(232) نہیں، جناب! اوہ، میرے عزیزو، اِسی چیز کے عوض فریسی بِکے ہوئے تھے، اور اُنھوں ایسا کیا، غور کریں، لوگ اپنی عقل کے مطابق جاننا چاہتے ہیں۔ لیکن- لیکن خُدا کے پورے کلام کا انکار کرتے ہیں۔

(233) جبکہ یہ اُن کے سامنے پوری طرح شناخت اور ثابت ہوا ہے اور وہ پھر بھی کُچھ نقص تلاش کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ یہ دھوکا ہے۔ یہ بات اُنکے ذہن میں نہیں بیٹھتی۔ اسلیئے وہ اُس کا یقین نہیں کر سکتے۔ آپ اُنھیں کُچھ بھی بتائیں، لیکن وہ پھر بھی واپس چلے جاتے ہیں؛ آپ اُنھیں کوئی بھی بات بتائیں، لیکن وہ پھر بھی واپس چلے جاتے ہیں۔ اور وہ صرف......

آپ اُن کے دل میں کُچھ نہیں اُتار سکتے، کیا آپ سمجھ گئے۔ اُن پر غور کریں: وہ صرف مناسب وقت کو دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور چور دروازہ کی آڑ میں رہتے ہیں۔ یہی سب کُچھ وہ چاہتے ہیں۔

(234) یہی بات ہے، اگر یہ سب خُدا کا فضل نہ ہوتا، اور اگر کوئی بات ہوتی، تو مُجھ میں موجود تمام چور راستے ظاہر ہو جاتے۔ سمجھے؟ یہ خُدا کا فضل ہے، اسلیئے کہ خُدا کے کلام میں کوئی بھی چور راستہ موجود نہیں ہے؛ یہ تو بس سیدھی سادی خوشخبری ہے۔ میں نے ہمیشہ کہا ہے، کہ اگر آپ، یا کوئی بھی شخص مُجھے ایسی بات سکھاتے یا ایسی کوئی بات کرتے پائے جو کہ خُدا کے کلام کے مطابق نہ ہو، تو آپ آئیں اور مُجھے بتائیں۔ یہ وہ چیز ہے جو اُن چور راستوں کو ڈھانک دیتی ہے جنھیں آپ ڈھونڈنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ آپ اُس پر اپنی نگاہیں لگائیں، اور آپ کو کوئی چور راستہ نہیں ملے گا؛ کیونکہ اِس میں کوئی چور راستہ موجود ہی نہیں ہے۔

(235) اب یاد رکھیں، یہوداہ نے سوچا تھا کہ اُسے ایک راستہ مل گیا ہے۔ اور اُس شخص نے بھی سوچا تھا کہ اُسے ایک چور راستہ مل گیا ہے۔ کئی دفعہ، وہ سوچتے ہیں کہ اُنھوں نے چور راستہ تلاش کر لیا ہے، لیکن وہ ثابت کرتا ہے کہ یہ ایسا نہیں ہے۔ یہ بناوٹی اِیماندار ہیں، جو کہ ریاکار ہیں۔ وہ پچانوے فیصد، بلکہ، وہ ننانوے اعشاریہ صِفر نو فیصد کلام پر ہوتے ہیں، جیسے کہ حوّا تھی؛ لیکن صِفر اعشاریہ صِفر ایک فیصد کی وجہ سے دُکھ اور موت ملی۔

(236) یہی بات ہے جو تنظیموں اور دوسری چیزوں کو مجرم ٹھہراتی ہے، 'اسلیئے کہ وہ خُدا کے پورے کلام کو نہیں لیتے۔ کیونکہ یہ بناوٹی اِیماندار ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیشہ ایسا ہی ہوا ہے، اور سچائی کا، یعنی منکشف کلام کا انکار کر دیتے ہیں۔ اور ایسا ہر پشت میں ہوا ہے۔ ہم اُنھیں دیکھتے ہیں کہ وہ ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں، اور بڑے مذہبی لوگ ہوتے ہیں۔

(237) اب، میں بات ختم کر رہا ہوں، اسلیئے کہ میں نے مزید آدھا گھنٹہ زیادہ لے لیا ہے۔

(238) ہم دیکھتے ہیں، کہ یسُوع نے ہمیں اِن آخری دِنوں میں اِس قسم کے لوگوں سے خبردار کیا ہے، کہ وہ بالکل حقیقی چیز کی طرح معلوم ہونگے، یہاں تک کہ اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے۔ یہ کیا ہے؟ یہ یہوداہ ہیں، ایسے-ایسے لوگ جو بہت دُور تک چلے آتے ہیں۔ دیکھیں، وہ-وہ للکارتے، چلاتے، اور حتیٰ کہ بدرُوحوں کو نکالنے کا دعویٰ کرتے ہیں، اور سب کُچھ کرتے ہیں، اور پھر بھی کلام کا انکار کر کے واپس لوٹ جاتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں۔ اوروہ۔وہ۔وہ تقریباً ایسے ہی ہوتے ہیں......

(239) دیکھیں کہ یہوداہ کہاں تک آیا۔ یہوداہ کی رُوح انجیل کے ساتھ، پنتی کوست کے مقام تک چلی آئی۔ لیکن جب ایسے شخص کا یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے، اور رُوح القدُس کے بپتسمے کیساتھ اِن دوسری چیزوں کے لینے کا وقت آتا ہے، تو وہ باہر نکل جاتا ہے۔ اور وہ اپنا رنگ دِکھاتا ہے۔ اور وہی رُوح اِن تنظیموں کے اندر رہ سکتی ہے اور ٹھیک اُس سچائی تک پہنچ سکتی ہے، پھر واپس گر جاتی ہے، اور جس طرح وہ رُوح جو اُن پر ٹھہری ہوئی ہے، جو کہ اُن کی پیشروی کرتی ہے؛ بالکل اُسی طرح جیسے یُوحنا نے یسُوع کی آمد کی پیشروی کی۔

''اب آپ کہیں گے، 'کہ یسُوع نے کہا کہ وہ اتنی قریب کی ہونگی۔' ''

(240) اب، ''برگزیدہ''، اِس قِسم کے لوگ ہیں جنکے نام، زندگی کی، بنیاد ڈالنے سے پہلے، بنائے عالم سے پیشتر کتابِ میں لکھے گئے ہیں، جو کہ اِیمان لاتے، بلکہ پورے زندگی کے کلام پر اِیمان لاتے ہیں۔ وہی برگزیدہ لوگ ہیں۔

(241) اب اِن لوگوں پر دھیان کریں۔ اب، میں یہ بات ادب واحترام اور عزت، اور الٰہی محبت کیساتھ کہنا چاہتا ہوں؛ اور اگر میں نہیں کہتا، تو مُجھے۔مُجھے۔مُجھے خود بھی، مذبح پر بُلائے جانے کی ضرورت ہے۔ غور کریں، یسُوع نے کہا کہ اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔ اب، یہ میتھوڈسٹ نہیں ہونگے، یہ بپٹسٹ نہیں ہونگے؛ ہم جانتے ہیں کہ وہ آغاز ہی سے، غیر اِیماندار ہیں۔ لیکن، یہ پنتی کاسٹل ہیں، جنھوں نے تنظیم بندی کر لی ہے، اُنھوں نے بغیر کلام کے، خطوط کھینچے؛ اُنھوں نے اپنی حد بندی ٹھہرالی اور منظّم ہوگئے، اور یوں وہ کلام کی حد سے باہر ہوگئے۔ اِس قدر ملتے جلتے ہونگے، کہ برگزیدوں کو دھوکا دیں گے! کہتے ہیں، ''وہ للکارتے ہیں۔ وہ چلاتے ہیں۔ وہ اُوپر نیچے ناچتے کودتے ہیں۔ وہ شفائیہ عبادات کا دعویٰ کرتے ہیں۔'' یہی یہوداہ نے کیا، اور اِسی طرح باقی سب نے بھی کیا۔ جب وہ منادی کے لیے گئے، تو وہ خوشی مناتے ہوئے اور جُھومتے ہوئے واپس لوٹے، اور یہاں تک کہ اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تھے۔

(242) لیکن، یاد رکھیں، کہ دُلہن اُس گروہ میں شامل نہیں۔نہیں۔نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ اُٹھالی جائے گی۔

(243) عدالت کے روز، جب تخت لگائے گئے۔'' اور کتابیں کھولی گئیں، شریر بھی موجود تھے؛

اور ایک دوسری کتاب، کھولی گئی، جو کہ زندگی کی کتاب تھی،'' اور وہاں دُلہن عدالت کرنے کیلئے موجود تھی۔ سمجھے؟ ''ایک اور کتاب کھولی گئی، جو کہ کتابِ حیات ہے۔'' جیسا کہ وہاں بھیڑیں ایک طرف کھڑی ہیں، اور بکریاں دوسری طرف ہیں۔ دیکھیں، جو لوگ پہلے مرگئے تھے، جن کو کبھی موقع ملا تھا، یہ وہ ہونگے جنھیں الگ الگ کیا جائے گا۔

(244) لیکن اب غور کریں، کہ وہ برگزیدوں کو، ''دھوکا دینگے'' اِس گروہ پر دھیان کریں۔ یہ وہ گروہ ہے جو ساتھ ساتھ چلتا ہے، ''جی ہاں، بھائی۔ ہلّلو یاہ! جی ہاں۔ خُدا کی تمجید ہو!'' اور آپ ٹھیک اپنے دِل میں جھانک کر دیکھیں کہ وہ آپکو اپنی کلیسیا میں رکھنے کیلئے؛ کیا کام کر رہے ہیں (کیوں؟) اِس لیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگ جمع کرسکیں، اور ایک ایک پیسے کیلئے اُن کو نچوڑ سکیں۔ آپ سوچتے ہیں کہ میں یہ نہیں جانتا؟ شاید وہ سمجھتے ہوں کہ میں یہ نہیں سمجھتا لیکن میں اِس بات کو جانتا ہوں۔

(245) یسُوع ابتدا ہی سے، جانتا تھا، کہ کون دھوکے باز ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ لیکن اُس نے کیا کیا؟ اُس نے وقت کا انتظار کیا۔ اور یہی کام ہمیشہ ہمیں کرنا چاہیے، اُس وقت کا انتظار کریں۔ دِل برداشتہ نہ ہوں۔ بلکہ اُس وقت کا انتظار کریں۔

(246) دینداری کی وضع ...... رکھیں گے، اور ٹھیک ساتھ ساتھ چلتے رہیں گے، یہی دھوکا دینے والا گروہ ہے۔ اُس دھوکے باز، گروہ پر غور کریں؛ جو نہ تو– نہ تو اِیماندار ہے، نہ ہی غیر اِیماندار، بلکہ وہ بناوٹی اِیماندار ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ بس تب تک ساتھ ساتھ پرورش پاتے رہتے ہیں جب تک اُنھیں اُمید ہوتی ہے کہ اُنھیں کُچھ مل سکتا ہے، اور وہ لوگوں سے ہر ممکن حد تک پیسے کھینچتے رہتے ہیں، اور غور کریں، وہ اُسے اُن بڑی بڑی تنظیموں میں ڈھیر کرتے رہتے ہیں؛ جن کے آپ خلاف ہیں، اور وہ اِس بات سے واقف ہیں۔ دیکھیں، وہ خود بھی اِسے جانتے ہیں۔

(247) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اُنھیں جو کُچھ بھی کہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے آنے سے پہلے ہی اپنے لوگوں کو خبردار کر دیتے ہیں، ''اُس کی مت سُننا۔''

(248) جب بھائی کِڈ نے شفا پائی تھی، اُس وقت ایک آدمی، اوہائیو میں کھڑا تھا، وہ بڑی بیبا کی سے پلیٹ فارم پر آگیا، اور کہنے لگا، ''اب، اِس میں ذرا بھی شک نہیں ہے، کہ جب بھائی برنہم پر مسح موجود ہوتا ہے، تو وہ ایک نبی ہوتے ہیں۔ لیکن اب،'' اُس نے کہا، ''جب اُن پر سے مسح ہٹ جاتا ہے،'' تو اُس نے کہا، ''تو پھر آپ اُن کی تعلیم پر یقین نہ کریں، کیونکہ وہ غلط ہے۔''

(249)اور وہ نہیں جانتا تھا، میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا،اور خُداوند نے یہ بات مُجھ پر ظاہر کردی۔ اور میں سیدھا وہاں چلا گیا۔اور آپ میں سے بہت سارے وہاں موجود تھے۔اور میں نے کہا، ''کوئی آدمی اِسطرح کی بات کس طرح کرسکتا ہے، جبکہ وہ کلام ......'' اب، غور کریں، کہ میں نے نہیں کہا تھا کہ میں ایک نبی ہوں؛ بلکہ اُس نے یہ کہا۔

(250)اور جیسا کہ نبی، لفظ نبی کا مطلب ہے، ''غیب بین ''، ''پُرانے عہد نامہ میں ...... اب، انگریزی ترجمہ میں نبی کا مطلب ہے''ایک مناد۔'' لیکن پُرانے عہدنامے میں غیب بین ایک ایسا آدمی ہوتا تھا''جو کلام کی الٰہی تعبیر رکھتا تھا،'' اور اُس کا ثبوت یہ ہوتا تھا کہ کلام اُسکے پاس آتا تھا اور وہ اُسے پہلے سے دیکھ لیتا تھا؛ بالکل ایسا ہی تھا......

(251)اور اگر کوئی آدمی ایسا کہتا ہے کہ وہ شخص ایک نبی ہے، اور پھر کہتا ہے کہ اُسکی تعلیم غلط ہے؟ تو پھر کیا یہ پیسے کی خاطر کام نہیں ہے،تو پھر یہ کیا ہے؟ وقت بہت ہی قریب ہے جب سب کُچھ منظرِ عام پر آجائیگا۔ جی ہاں۔لیکن یہ بناوٹی اِیماندار کی، قِسم کے لوگ ہیں، جو آپ کی پیٹھ تھپتھپاتے، اور آپ کو''بھائی کہتے ہیں،'' جیسے کہ یہوداہ تھا۔لیکن، یادرکھیں، کہ یسُوع ابتدا ہی سے جانتا تھا۔ وہ اب بھی جانتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(252) آپ سب بھی، جو اِس ٹیپ کوسُن رہے ہیں، یادرکھیں، یہ ٹھیک بات ہے،آپ بھی اِن گروہوں میں سے کسی ایک میں شامل ہیں۔اور یہ عین سچائی ہے۔اب ہم ختم کرنے لگے ہیں۔ ہر شخص، جو یہاں پر موجود ہے، اور ہر شخص جو اِس ٹیپ کوسُن رہا ہے: مُجھے کسی نہ کسی دِن اِس دُنیا سے رُخصت ہونا ہے،لیکن یہ ٹیپ پھر بھی موجود رہے گی۔اور یہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ اور آپ اِن گروہوں میں سے کسی ایک میں شامل ہیں۔آپ کو اِنہی میں سے کسی ایک میں ہونا ہے۔ یہ ایک دم ٹھیک بات ہے۔اور آپ اِس سے بچ نہیں سکتے۔آپ اِن گروہوں میں سے کسی ایک میں شامل ہیں۔

(253)اب کیا کرنا ہے؟ خود کو بائبل کے اُس کردار کے ساتھ شناخت کریں جو اِیمان رکھتا تھا، جب کلام منکشف کیا گیا تو آپ نے کہاں اِسکا یقین کیا، بالکل جیسے آج رات میں نے اِسے ثابت کیا ہے،اور یہ ہمیشہ منکشف کلام رہا ہے، جو ہمیشہ معروف ومقبول اعتقاد کے برعکس ہوتا ہے۔

(254)اب مُجھے کہنے دیں، کہ اگر آپ نوح کے دِنوں میں زندگی بسر کررہے ہوتے ،تو آپ کس کی طرف ہوتے ،کلیسیا کی طرف یا نوح کی طرف، جو کہ نبی تھا؟ سمجھے؟

(255) اگر آپ موسیٰ کے دِنوں میں ہوتے، تو کیا آپ موسیٰ کے پیغام کا یقین کرتے جسے خُدا نے منکشف اور ثابت کیا تھا؟ یا پھر آپ قورح اور داتن، اور اُن باقی لوگوں کا ساتھ دیتے، جنھوں نے کہا، ''صرف تُو ہی ایک مُقدس انسان نہیں ہے۔ جو تُو کرتا ہے، دوسرے لوگ بھی اِن کاموں کو کر سکتے ہیں''؟ سمجھے؟ آپ کو کسی ایک کی طرف تو ہونا ہی ہے، اور آج رات، آپ اُن میں سے ایک ہیں۔

(256) یا کیا آپ دانی ایل کی طرف ہوتے، یا پھر کلیسیا کیساتھ جو وہاں نبوکدنضر کی پارٹی میں موجود تھی؟ سمجھے؟ کیا آپ باہر ہوتے، یا پھر آپ اُس شور وغل میں ہوتے، جہاں وہ- وہ بہت بڑا کام سرانجام دے رہے تھے؟

(257) کیا آپ ایلیاہ کا ساتھ دیتے، اُس شخص کا جو تنہا کھڑا تھا، جسے، ''بوڑھا خبطی کہا جاتا تھا، بلکہ ایک ایسا آدمی جسکا دماغ چل گیا ہو،'' اور وہ وہاں پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا تھا، اور اُس کا سر دھوپ میں چمک رہا تھا، اور ایک ٹیڑھا میڑھا عصا اُسکے ہاتھ میں تھا، جی ہاں، اور اُس خبطی کو، پرندے کھانا لا کر دیتے تھے؟ یا کیا آپ اُن کاہنوں اور باقی سب کا ساتھ دیتے جو ایزبل کے حامی تھے، جن کی عورتیں جدید لباس پہنتی تھیں؟ اور ایلیاہ وہاں کھڑا ہو کر، جتنی زور سے وہ کر سکتا تھا، اُنھیں سختی کے ساتھ ملامت کر رہا تھا! آپ اپنی بیوی کو اُن میں سے کس کی طرف لے جاتے؟ ذرا سوچیں۔ اور آج رات صرف اپنی ہی تصویر کشی کریں۔

(258) یسُوع کے دِنوں میں، کیا آپ اُس شخص کیساتھ کھڑے ہوتے جسکے پاس کوئی بھی سند نہیں تھی؟ اُس کا کسی تنظیم سے الحاق نہیں تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''تم کون سے اسکول سے آئے ہو؟ ہمارے پاس تمہارا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ تُجھے یہ حکمت کہاں سے ملی؟ اگرچہ ہم نے یہ باتیں تُجھے نہیں سکھائیں تو پھر تُو نے یہ باتیں کہاں سے سیکھیں؟ تُو نے کس اسکول سے تعلیم پائی؟ کیا تم میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین، یا بپٹسٹ ہو؟'' وہ اِن میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ کلام تھا۔ اور بھائیو، یہ عین سچائی ہے۔ کیا آپ......

(259) یا کیا آپ جدید اعتقاد کے فریسیوں کا ساتھ دیتے اُن بزرگ اور حلیم کاہنوں کا جو نہایت شفیق اور سلجھے ہوئے دکھائی دیتے تھے، یا جو تنظیم نائسیا کونسل سے لیکر قائم تھی، یا جو لوتھر کے زمانہ سے منظّم تھی؟ یا آپ کس- کس گروہ کا ساتھ دیتے؟ آپ کہاں پر کھڑے ہوتے......آپ کس گروہ کیساتھ کھڑے ہوتے؟ کیا آپ کلام کیساتھ کھڑے ہوتے جب آپ نے اُسے ثابت اور منکشف ہوتے

ہوے دیکھا، کہ اُس دِن کا پیغام یہی تھا، یا پھر آپ کلیسیا کیساتھ کھڑے ہوتے؟ اب آج رات ذرا اپنی تصویر کشی کریں۔

(260) کیا آپ وہاں رسولوں کا ساتھ دیتے، جب اُنھوں نے یسُوع کو اور اُن تمام پوشیدہ بھیدوں کو دیکھا، جب یسُوع نے اُن منادوں پر نزول فرما کر اُنھیں بھرپور کر دِیا، اور اُس نے اُن دیانتدار، پُرانے مبلغوں سے یعنی کلام کو پڑھنے والوں سے، کہا، ''تم سانپوں کا مسکن ہو''؟ اُس نے کہا، ''تم ڈاکوں کی کھوہ ہو، اور تمھارے-تمہارے اندر مُردوں کی ہڈیاں بھری ہوئی ہیں۔تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو۔'' سمجھے؟ ''تم سانپوں کی نسل ہو۔'' کیا آپ ایسے غصیلے شخص کیساتھ کھڑے ہوتے، جس نے وہاں کھڑے ہو کر اُنھیں ملامت کی؟ جس نے کہا، ''تم میں سے کون مُجھ میں گُناہ ثابت کر سکتا ہے؟ اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا تو......''

(261) اُنھوں نے کہا، ''اُس کی مت سُنو۔ اُس شخص کے اندر بدرُوح ہے۔ وہ پاگل ہے۔ وہ دیوانہ ہے۔ اُس-اُس میں شیطانی رُوح ہے۔ سمجھے؟ اب، وہ ایسے کام کیسے کرتا ہے، اُس، اُسکے اندر قسمت بتانے والی رُوح ہے۔ آپ بتائیں، وہ کیا ہے؟ اُس کی ماں اور باپ کی شادی ہونے سے پہلے ہی وہ اپنی ماں کے باطن میں موجود تھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ وہ کون سے اسکول سے آیا؟ ہمارے پاس تو اُسکا ایک بھی ثبوت نہیں کہ وہ کبھی کسی گرامر اسکول میں گیا ہو۔''

(262) اور جب وہ ابھی بارہ سال کا ہی تھا، تو کاہنوں کو خُدا کے کلام سے، حیران و پریشان کر دِیا تھا۔ سمجھے؟ وہ کس اسکول سے آیا؟ اُوپر والے اسکول سے۔ سمجھے؟ ''جب تم ابنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا۔'' دیکھیں، وہ اُسکا اسکول تھا۔

(263) لیکن جب حقیقت کُھل کر سامنے آتی، تو کیا آپ رسولوں کیساتھ، اور اِس قسم کے آدمی کے ساتھ کھڑے ہوتے؟

(264) یا کیا آپ حقیقت میں اُن ستر کیساتھ شامل ہو جاتے، اور کہتے، ''اچھا، اگر تُو اِسی طریقے سے تعلیم دیگا تو ہم اپنی پُرانی کلیسیا میں چلے جائیں گے، تُو، اپنے آپکو 'ابنِ آدم کہتا ہے'؟ جب کہ، آخر تُو، ہے کون؟ تُو کیا چیز ہے؟ تُو بھی میری طرح کا انسان ہے، میں نے تیرے ساتھ کھایا، اور اب تُو خود کو کُچھ اور کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں تُجھے دیکھ چُکا ہوں۔ میں تیری کمزوری سے واقف ہوں۔ میں تُجھے روتے ہوئے دیکھ چُکا ہوں۔ میں تُجھے یہ، وہ، اور دوسری چیزیں کرتے دیکھ چُکا ہوں۔

تُو ہمارے ساتھ بیابان میں گیا تھا، اور میں نے تجھے ہر لحاظ سے دیکھا ہے، تُو صرف ایک انسان ہے۔ اور تُو کہتا ہے کہ تُو آسمان سے اُترا ہے۔ یہ میری برداشت سے باہر ہے۔ کیا آپ اُن کیساتھ چلے جاتے؟ کیا آپ اُن ستر کیساتھ چلے جاتے؟ یا کیا آپ رسولوں اور مسیح کیساتھ کھڑے رہتے؟

(265) جب سینٹ مارٹن نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کو، کلیسیا میں بحال کرنا چاہا، جب اُس نے نشانوں، معجزات اور عجیب کاموں کو بحال کرنا چاہا، تو کیتھولک کلیسیا نے اُس شخص کو مجرم ٹھہرایا اور اُسے بالکل پہچان نہ سکے، اور اُسے اپنے درمیان سے باہر نکال دِیا، تب کیا آپ کیتھولک عقیدے کیساتھ کھڑے ہوتے، یا آپ سینٹ مارٹن کیساتھ کھڑے ہوتے؟ جب اُس نے اُن تمام قِسم کے۔ کے مُردہ لوگوں کی مورتوں کو نصب کرنے، اور اُنکی پرستش کرنے، اور اُن کی مورتوں کی پرستش کرنے سے انکار کر دِیا، اُس نے اضافہ شُدہ اصولوں کا انکار کر دِیا، اور باقی چیزوں کا انکار کر دِیا، اور اُس نے کہا، ''کلام کی سچائی کو مانو!'' اور خُدا نے اُسے عظیم نشانات اور معجزات سے ثابت کیا، اور جو اُس نے پیشینگوئیاں کی وہ پوری ہوئیں۔ اور جو کُچھ اُس نے کیا، اُس نے خُدا کی رُوح میں چلتے ہوئے کیا اور اُسے ثابت بھی کیا، اور اُن کاہنوں اور باقیوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ کر سکا۔ کیا آپ اُسکی طرفداری کرتے اور سینٹ مارٹن کیساتھ کھڑے ہوتے، یا پھر آپ کیتھولک کے عقیدوں کیساتھ کھڑے ہوتے؟

(266) اب بھی کلام، اب بھی خُدا کا کلام اور کلیسیا کے بنائے ہوئے عقیدے، آپ کے سامنے ہیں۔ کیا آپ اُن باتوں کو قبول کریں گے، جو کلیسیا کے بنائے ہوئے عقیدوں میں ہیں، یا پھر آپ اُن باتوں کو قبول کریں گے جو کلام کہتا ہے؟

(267) یاد رکھیں، تمام زمانوں میں اِسی طرح ہوا ہے جیسے اب ہو رہا ہے۔ ہمیشہ لوگوں کے درمیان ایک معروف و مقبول اعتقاد ہوتا ہے، جو حقیقی کلام کے تھوڑا سا برعکس ہوتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کلام کا کبھی بھی بالکل انکار نہیں کرتا۔ اوہ، ہرگز نہیں۔ مخالفِ مسیح کلام کا انکار نہیں کرتا۔ یقیناً نہیں۔ وہ کہتا ہے میں اِس پر اِیمان رکھتا ہوں، لیکن مکمل طور پر اِس طرح نہیں جس طریقے سے یہ یہاں لکھا ہوا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(268) جیسے شیطان نے حوّا کو بتایا تھا۔ کیونکہ حوّا باقی سارے کلام پر اِیمان رکھتی تھی لیکن اُس چھوٹے سے حصہ کو چھوڑ گئی جو شیطان نے اُسے بتایا تھا۔ لوگ بھی باقی پورے کلام کو لیتے ہیں لیکن

چھوٹی سی بات کو چھوڑ دیتے ہیں۔شاید ہوسکتا ہے کہ یہ،''تالاب پر جانے والی بات ہو،'' یا کُچھ اور بھی ہوسکتا ہے۔آپ کو، اُس کے ہر چھوٹے سے چھوٹے حصے پر بھی، بالکل اُسی طرح عمل کرنا ہے جیسا یہاں ہے،غور کریں، بالکل اُسی طرح جس طرح وہ یہاں لکھا اور کہا گیا ہے۔شاید ہوسکتا ہے کہ آپ کو کُچھ ابتدائی کیے ہوئے کام دوبارہ کرنے پڑیں،لیکن ہونا اُسی طرح چاہیے جیسے کلام نے کہا ہے۔یہ شیطان کا شروع سے ایک داؤ رہا ہے اُسوقت سے جب اُس نے پہلی دفعہ حوّا پر آزمایا، تاکہ لوگ کلام کے صرف چھوٹے سے حصے پر بے اعتقادی کریں۔

(269) اور،لوگ ہمیشہ اِن تین گروہوں میں بٹ جاتے ہیں،کلام اِن لوگوں کو تقسیم کردیتا ہے۔ ہر زمانے میں اسی طرح ہوا ہے۔ ہر زمانہ جو کبھی آیا، اُس میں اِسی طرح ہوا ہے، جب بھی خُدا نے کسی چیز کو منظر پر بھیجا،تو کلام نے واضح طور پر اپنی شناخت کرائی۔

(270) پھر اُسکی پیروی کرنے والے لوگ سامنے آتے ہیں، جو اِیماندار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔اور وہ ہیں بھی۔یہی وہ لوگ ہیں جو کبھی پیچھے نہیں مُڑیں گے۔وہ کلام پر اِیمان رکھتے ہیں۔جب تک آپ کلام کے اندر رہیں گے،وہ اِس پر اِیمان رکھیں گے۔

(271) لیکن غیر ایماندار کا یہ حال ہے جب کلام اُنکے اعتقاد کے تھوڑا سا بھی خلاف ہو،تو چاہے خُدا اُس کی کتنی بھی تائید کرتا رہے،تو بھی وہ کہتے ہیں،''اچھا، میں-میں-میں تو اِس کے متعلق کُچھ نہیں جانتا۔''تو پھر وہ غیر اِیماندار رہے۔

(272) یا آپ صرف تب تک ہی ساتھ چلیں گے جب آپ کو یوں کہنے کا موقع ملے،''آہا، یہ ہیں آپ!'' جب یہوداہ کی طرح کوئی پیٹھ تھپکانے والا مل جائیگا، جیسے اُس نے کیا تھا۔''میں جانتا تھا یہ جلد یا بدیر، باہر نکلے گا۔تو آپ یہ ہیں!'' یہ ایک بناوٹی اِیماندار ہے۔ہمیں بائبل میں موجود، ہر ایک، چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی سمجھنا ہے۔

(273) ایک دفعہ کینٹکی کا ،ایک چھوٹا سا لڑکا ،جس کی پرورش پہاڑی علاقے میں ہوئی تھی۔ وہ-وہ کبھی کسی ایسی جگہ نہیں گیا تھا جہاں آئینہ نصب ہو۔اُن کے پاس درخت پر اُس کا ایک چھوٹا حصہ لگا تھا،لیکن اُس نے کبھی خود کو نہیں دیکھا تھا۔وہ یہاں لوئیس ویل میں آیا، اور اُسے اپنی خالہ کے گھر میں،ٹھہرنے کا کہا گیا۔اور وہ پُرانی طرز کے، ایک عمدہ گھر میں رہتی تھی۔جب وہ ایک کمرے میں-میں گئے جس کا ایک دروازہ تھا،اُس پورے دروازے پر اُوپر سے نیچے تک ایک آئینہ لگا تھا۔سمجھے؟

(274) اور جب اُس چھوٹے لڑکے نے گھر میں اِدھر اُدھر دوڑنا شروع کیا، تو وہ رُک گیا۔ چھوٹے جونی نے ایک اور چھوٹے جونی کو دیکھا۔ سمجھے؟ اُس نے اپنے سر کو کھجایا، اور آئینے میں موجود چھوٹے جونی نے اپنے سر کو کھجایا۔ وہ ہنسا، اور آئینے میں موجود چھوٹا جونی بھی ہنسا۔ وہ اُوپر نیچے اُچھلا، تو آئینے میں موجود چھوٹا جونی بھی اُوپر نیچے اُچھلا۔ سمجھے؟ وہ اُس کے قریب چلا گیا۔ وہ سمجھا کہ وہ کوئی اور چھوٹا لڑکا تھا جس کے ساتھ وہ کھیل سکے گا، پس وہ آگے بڑھ گیا۔ اور سیدھا چلتا گیا، اور آئینے سے ٹکرا گیا۔ وہ واپس مُڑا، اُس کے والدین اُسے دیکھ رہے تھے۔ اُس نے کہا ''ماں، یہ تو میں ہی ہوں۔''

(275) اب آپ اُس میں دیکھیں، کہ آپ کون سے ہیں؟ اوہ ہو۔ اوہ ہو۔ آپ اُن چھوٹے جونیوں میں سے کس کی نقل کر رہے ہیں؟ آپ غور کریں، کہ اُن میں سے آپ کون سے ہیں؟ آپ اُن میں سے ایک ہیں۔

(276) اُن میں سے ایک وہ ہے، جو پہلا نقص پاتے ہی، جسے وہ نقص قرار دیتا ہے، واپس مُڑ جاتا ہے۔ سمجھے؟

(277) اگر کلام سب چیزوں کو ثابت کرتا ہے، تو اُس کو کلام سے آزمائیں اور دیکھیں کہ کیا یہ کلام کے مطابق دُرست ہے۔ غور کریں، سب چیزیں کلام سے ثابت ہونی چاہیں۔ یسُوع نے ایسا کرنے کو کہا۔ جی ہاں، جناب۔ ''جو اچھا ہے اُس کو تھامے رہو۔'' اُس نے بالکل یہی کہا تھا۔

(278) اب خُدا کے کلام کے آئینے میں، دیگر زمانوں کو دیکھیں، اور غور کریں کہ آپ کی شناخت اِن تین میں سے کس گروہ کے ساتھ ہوتی۔ اب ذرا سوچیں، اگر آپ نوح کے دِنوں میں ہوتے، اگر آپ موسیٰ کے دِنوں میں ہوتے، اگر آپ یسُوع کے دِنوں میں ہوتے، یا اُن میں سے، کسی اور نبی کے دِنوں میں ہوتے، ذرا سوچیں آپکی شناخت کس گروہ کے ساتھ ہوتی۔ آج رات اِس پر سوچیں۔

(279) اب، آپ کی موجودہ حالت۔ اب، اِس پر ذرا غور کریں۔ اب یہ گہرائی ہے۔ اور اِسکی چوٹی کی طرف دوڑنیکی کوشش نہ کریں۔ اب آپکی موجودہ حالت آپ کیلیئے ٹھیک ثبوت ہے کہ اگر آپ ماضی کے کسی دور میں ہوتے تو اُن میں سے کس گروہ کا ساتھ دیتے۔ اب، آپ خود اپنے منصف ہیں، ثبوت آپ کے سامنے ہے کہ آپ کیا ہیں۔

(280) ریورنڈ، اور خادم، جب یسُوع نے وہ سخت پیغام پیش کیا جس پر یقین کرنا بہت مشکل تھا

تب آپ کا شمار، اُن میں سے کون سے گروہ میں ہوتا؟ کس میں؟ کس میں؟ جب اُس نے پوری طرح ثابت کیا کہ وہ مجسم کلام تھا، غور کریں، آپ اُس سے وہ بات سُنتے جو پہلے آپ نے کبھی کسی سے نہ سُنی تھی، تب آپ کہاں پر ہوتے جب اُس نے کہا، ''اُس وقت تم کیا کرو گے، جب ابنِ آدم کو آسمان پر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا؟''

(281) اور آپ کہتے، ''اچھا، ہاں میں جانتا ہوں وہ کہاں پیدا ہوا تھا۔ میں اِس کے باپ کو جانتا ہوں، میں اِسکی ماں کو جانتا ہوں، اور اب وہ کہتا ہے کہ آسمان پر جانے والا ہے جہاں سے وہ آیا تھا۔'' شاید آپ کیلئے یہ چھوٹی سی بات ہی کافی ہوتی، کیوں جناب، کیا ایسا ہی نہیں ہوتا؟ جی ہاں۔ آپ کیلئے یہ چھوٹی سی بات ہی کافی ہوتی؛ آپ اِسکو ہضم نہ کر پاتے۔ ہوسکتا ہے شاید آج بھی بالکل ویسا ہی ہو۔ پھر خُدا کے کلام کے آئینے میں دیکھیں اور غور کریں کہ آپ کہاں پر کھڑے ہیں۔ اوہ، انسان کو دھوکا دینے والا، آپ کبھی ایسا نہ کریں۔

(282) غور کریں، آپ اِن گروہوں میں سے کسی ایک میں ہیں۔ یہاں موجود حاضرین کی، موجودہ دماغی حالت، اور وہ لوگ، جو یہاں موجود نہیں ہیں، لیکن جو لوگ اِس ٹیپ کو سُنیں گے، اِس ٹیپ کو سُننے کے بعد آپکی موجودہ دماغی حالت ثابت کریگی، کہ آپ کس گروہ میں شامل ہیں۔ یہ آپ کو بتا دیتی ہے کہ آپ کہاں پر کھڑے ہیں، کہ آیا آپ کلام میں ایک اِیماندار ہیں اور اِس کیساتھ قائم رہیں گے، یا پھر آپ اُٹھ کر باہر نکل جائیں گے، یا اِس ٹیپ کو بند کر دیں گے۔ جی ہاں؟ یہ آپ کو بتاتی ہے کہ آپ کیا کریں گے۔ آپ اِسے سُننا نہیں چاہیں گے، اور اِسے بند کر دیں گے، اور کہیں گے، ''میں اِسے سُننا نہیں چاہتا،'' اور یہی، ایک غیر اِیماندار کی خصوصیت ہے۔ غور کریں، آپ اِسے پرکھنے کے لیے نہیں ٹھہریں گے کہ دیکھیں کہ یہ سچائی ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ یا پھر آپ اِس کے ساتھ لٹکے رہیں گے اور کوشش کرتے رہیں گے کہ کوئی کمی کمزوری تلاش کریں، تو پھر، آپکو معلوم ہے کہ آپ کہاں پر کھڑے ہیں۔ یہ حرکت آپ کو بتا دیتی ہے۔

(283) خُدا ہماری مدد کر ہم اِس پر اِیمان رکھیں اور اِس پر قائم رہیں، اور اِسکے ساتھ وفادار رہیں، اور کلام کی تابعداری کریں، کیونکہ خُدا کلام ہے۔ کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔]

تو آئیں ہم، آئیں ہم دُعا کریں۔

(284) پیارے آسمانی باپ، بعض اوقات ، یہ باتیں پیش کرنا ، کتنا مشکل ہوتا ہے، اور ہم یہ جانتے ہیں کہ ہزاروں لوگ اِس ٹیپ کے وسیلہ سے سُنیں گے، کیونکہ یہ سارے ملک اور دُنیا بھر میں جاتی ہیں۔لیکن، پیارے خُداوند، یہ سچائی ہے، یہ بالکل سچائی ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں، خُداوند، پہلے میرے دِل کو پاک کر۔اے خُداوند، مُجھے جانچ، مُجھے پرکھ۔

(285)خُداوند مُجھ پر نگاہ ڈال۔ میں کمزور ہوں ۔ میں-میں-میں......میں-میں تھک گیا ہوں ۔ میں-میں نڈھال ہوگیا ہوں۔ میرا گلہ سوکھ گیا ہے۔میرے-میرے-میرے ہونٹ ایسے-ایسے-ایسے-ایسے ہیں، جیسے خشک ہو چکے ہیں۔اور، اور میرا جسم کمزور ہورہا ہے، اور میں بوڑھا ہورہا ہوں۔اور-اور خُداوند، ممکن ہے، کہ سورج کے بہت زیادہ چکر ابھی باقی ہوں، لیکن مزید بہت وقت باقی نہ ہوگا، جب-جب تک میں-میں رُخصت ہوجاونگا۔

(286)اوراب، اے باپ، اب مُجھے جانچ ۔اوراگر-اگر میں کُچھ غلط کررہاہوں اور میں اُسے نہیں جانتاہوں، تو-تواے خُداوند، اُسے مُجھ پر عیاں کردے۔تُو ، اُسے مُجھ پر ظاہر کردے۔اور میں، میں اُسے مکمل طور پر دُرست کرنے کیلئے تیار ہوں۔

(287)میں اپنے آپ کو خُدا کے کلام کے آئینے میں دیکھتا ہوں۔ میں کہاں پر کھڑا ہوں؟ کیا میری شبیہہ میں یسُوع مسیح نظر آتا ہے؟ کیا یہی وہ شخص ہے جسے میں آئینے میں دیکھتا ہوں؟ کیا میں پُرانے عہدنامے کے اِیمانداروں میں سے کسی کو دیکھتا ہوں، یا نئے عہدنامے کے اِیمانداروں میں سے؟ کیا میں بناوٹی اِیماندار کو دیکھتا ہوں؟ کیا میں اپنے آپ کو ایک غیر اِیماندار جیسا دیکھتا ہوں جو کلام کیساتھ قائم نہیں رہتا اور نہ اُسے سُنتا ہے، بلکہ اُس کے بجائے تنظیمی نظریے کو مانتا ہے؟ کیا میں اپنے آپ کو ایسے شخص کے طور پر دیکھ رہاہوں جو اب تک صرف اِس لیے لٹکا ہوا ہے، اور کوشش کررہا ہے کہ کوئی چور راستہ پاسکے؟

(288)خُداوند، اگرایسا ہے، تو-توخُداوند، مُجھے صرف پاک صاف کردے۔میرے دِل کو پاک اور خالص کردے۔ کیونکہ، خُداوند، یہ میری زندگی ہے، میں...... یہ زندگی ہے، اور میں اِسے دُرست رکھنا چاہتا ہوں۔ جب اِسے حقیقت میں دُرست کرنے کا ایک طریقہ موجود ہے، تو اِسکی ضرورت نہیں ہے کہ میں اِسے کسی اور طریقے سے دُرست کروں۔اے باپ، میں، میں اِسے بالکل درست کرنا چاہتا ہوں۔صرف اتنا ہی نہیں ، بلکہ اگر میں خود غلط ہوں، تو میں اُن تمام آدمیوں ، اور عورتوں کی ، اور

سب لوگوں کی جو مُجھ سے محبت کرتے ہیں، اور جن سے میں پیار کرتا ہوں؛ تو پھر، میں اُنکی غلط رہنمائی کر رہا ہوں۔

(289) اور، اے باپ، اگر کوئی ایسی چیز ہے، اگر آج شب میں نے سوچا کہ کوئی تنظیمی کلیسیا دُرست تھی؛ یا کونسل آف چرچز دُرست تھی، اگر لوگوں کی اکثریت دُرست تھی؛ خُداوند خُدا، میری مدد فرما کہ اپنی غلطی تسلیم کروں، اور میں مناسب طور سے ایک انسان اور مسیحی بن پاؤں، یہاں کھڑا رہوں اور اِن لوگوں کو وہاں بھیج دوں جہاں میں سوچتا ہوں کہ دُرست ہوگا۔ مُجھے پاک کر۔ مُجھے دیکھنے اور غور کرنے دے۔ خُداوند، جہاں تک میں سمجھتا ہوں، جب بات اِن چیزوں تک پہنچتی ہے، تو دینداری کی وضع رکھنے والے کلام کا انکار کر دیتے ہیں؛ تو اُنھیں یہ بتا بھی دیا جائے، پھر بھی وہ کہتے ہیں، ''خیر، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ یہ...... خُدا اب اِسکی توقع نہیں کرتا۔''

(290) خُداوند، میں اِیمان رکھتا ہوں کہ تو آج بھی وہی یسُوع ہے۔ تُو اب وہی خُدا ہے جو تو کبھی تھا۔ تُو آج بھی وہی خُدا ہے، اور تُو لاتبدیل ہے۔ میں اِیمان رکھتا ہوں یہ بائبل تیرا کلام ہے، اور میں اِیمان رکھتا ہوں کہ تُو اور تیرا کلام یکساں ہیں۔

(291) اور میں دُعا کرتا ہوں، اے خُدا، تُو ہمیں اپنا رُوح القُدس دے، تاکہ ہمیں زندگی بخش قوت دینے کے لیے، کلام زندہ ہو جائے؛ اور، جب کسی دن تُو ہم سے پورا کام لے لے، اور زندگی اُوپر چلی جائے، تو ہم زندہ کیے جائیں اور آسمان پر اُٹھائے جائیں گے، جہاں ہم بنائے عالم سے پیشتر، خُدا کے ذہن میں تھے۔ اے خُدا، یہ عطا فرما۔

(292) اے باپ، ہمارے گُناہ معاف فرما۔ اگر یہاں پر کوئی مرد یا عورت ہے، جو کلام کے مطابق حقیقی اِیماندار کے بجائے، کسی دوسرے گروہ میں شامل ہیں، تو اے خُدا، اِنکے دِلوں کو پاک و صاف کر دے۔ اگر کوئی اِس ٹیپ کو سُن رہا ہے، یا کوئی سُنے گا، میں اُن کے دِلوں کی پاکیزگی کیلئے بھی دُعا کرتا ہوں، کہ خُداوند، تُو اُنھیں پاک کرے گا۔ میں- میں اُنکو کھویا ہوا دیکھنا نہیں چاہتا۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو -تُو اِس بات کو سمجھنے میں ہماری مدد کرے گا کہ ایک غلطی دوسری غلطی کو- کو دُرست نہیں کر سکتی۔ اِس کو کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کہ دونوں غلطیوں کو دُور کیا جائے، اور دُرست ہوا جائے۔ اور اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اِسے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے، ہمیں عطا فرمائے گا۔

(293) اب جبکہ ہم سروں، اور دِلوں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو اب میں چاہتا ہوں کہ آپ ذرا کُچھ لمحوں کیلئے ٹھہرے رہیں۔

(294) ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے، جب-جب میں نے جہنم، اور اُسکی بھیانک بلاؤں کی رویا دیکھی۔ شاید، میں اُسکو دُرست طور پر بیان نہ کرسکوں۔ شاید وہ صرف ایک آگاہی ہو۔ ایسا ہوسکتا ہے۔ میں نہیں جانتا۔ ایسا لگتا تھا کہ میں نے خود کو کسی اور جگہ میں پایا۔ یہ بالکل فطرتی چیز تھی۔

پھر، کُچھ دیر پہلے، میں نے مبارک لوگوں کی بادشاہی کو دیکھا تھا۔

(295) جب میں ہلاکت پانے والوں کی بادشاہی میں تھا، تو میں چیخ اُٹھا ''اے خُدا، کسی بھی شخص کو کبھی یہاں نہ آنے دینا!'' آپ سوچ نہیں سکتے، کوئی ایسی زبان نہیں ہے جو اِس کی مصیبتوں کو بیان کر سکے۔ میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے کہ میں آپ کو بتا سکوں۔ اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ ایک جلتا ہوا جہنم ہے، جو آگ اور گندھک سے بھرا پڑا ہے، تو یہ بھی اُس جگہ کی -کی بدحالی مصیبتوں اور ہلاکت کے منظر کے مقابلے میں، ٹھنڈی اور سایہ دار سرسبز چراگاہ کی -کی حیثیت رکھتا ہوگا۔

(296) اور اگر میں آپ کو اِن چیزوں کے متعلق بیان کرنے کی کوشش کروں جو انسان کی سمجھ سے بالاتر ہیں، میں پھر بھی مبارک لوگوں کے رہنے کی جگہ کی حقیقت کو بیان نہیں کرسکوں گا، کہ وہ کتنی پُرسکون ہے! کبھی موت نہ آئے گی، کبھی بوڑھے نہ ہونگے، کبھی بیمار نہ ہونگے؛ ہمیشہ جوان رہیں گے، ہمیشہ صحت مند رہیں گے، اور کبھی نہیں مریں گے؛ ابدی زندگی ہوگی، جوان عمری کی برکت ہوگی، اور نہ ہی گُناہ یا کُچھ اور ہوگا! اوہ، کوئی طریقہ نہیں ہے کہ...... بیان کر پائیں، اُسکے متعلق وضاحت کر پائیں۔

(297) حتیٰ کہ، مُقدس پولُس نے کہا، ''جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سُنی، اور نہ ہی آدمی کے دل میں آئیں،'' آپ اُنھیں سمجھ ہی نہیں سکتے؛ اُسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، ''وہ سب خُدا نے، اپنے محبت رکھنے والوں کے لیے، تیار کردیں۔''

(298) اور اب، جیسا کہ یہ یقینی سچائی ہے، دونوں یہاں موجود حاضرین اور وہ سامعین جو ہماری نظروں کے سامنے نہیں ہیں، آج شب اِن تین گروہوں میں سے، کسی ایک میں ہماری تصویر کشی ہوئی ہے۔ یا تو ہم حقیقی ایماندار ہیں یا کُچھ اور...... اِسے کلام کیساتھ جانچیں۔ اگر کلام کوئی بات کہتا ہے، اور کلیسیا اُس سے کُچھ مختلف کہتی ہے، تو آپ دونوں میں سے کس کو قبول کریں گے؟ خُدا کے کلام کے

آئینے میں دیکھیں اورغورکریں کہ آپ کس گروہ میں کھڑے ہیں۔ یہاں موجود، اور دیگر جگہوں پر سُننے والے لوگو، اگر آپ آج رات، اِیمانداروں کی قِسم میں شامل نہیں ہیں، اور آپ اِیماندار نہیں ہیں، تو کیا میں آپ کیلئے چند لفظی دُعا کی پیشکش کرسکتا ہوں، کہ آپ اِیمانداروں کے گروہ میں شامل ہوجائیں؟

(299) اور کیا آپ، خُدا سے بالکل ایسا ہی اظہار؛ اپنے جُھکے ہوئے سروں، اپنے جُھکے ہوئے دِلوں، اور اپنی بند آنکھوں کیساتھ، خُدا کے سامنے کریں گے؟ آپ جانتے ہیں، کہ بعض اوقات لوگ، اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہوئے تھوڑا گھبراتے ہیں، وہ اپنے پڑوسیوں کی وجہ سے گھبراہٹ محسوس کرتے ہیں...... جیسا کہ، اُنھیں اِس طرح سے نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اُنھیں- اُنھیں رضامندی سے کھڑے ہوکر، یہ کہنا چاہیے، ''میں، میں غلط ہوں۔ میں غلط ہوں۔''

(300) ''وہ جو- وہ جو اپنے گُناہوں کو چُھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا، لیکن وہ جو اپنے گُناہ کا اقرار کرتا ہے اُس پر خُدا کی رحمت ہوگی۔'' سمجھے؟ گُناہ کیا ہے؟ ''بےاعتقادی کرنا،'' (کس پر؟) کلام پر بےاعتقادی کرنا۔

(301) اب، اگر آپ کا شمار اُس گروہ میں نہیں ہے، اور کئی باتیں ہیں جو- جو آپ بائبل میں دیکھتے ہیں اور وہ سادہ سی معلوم ہوتی ہیں...... جو آپ- آپ نے...... جو- جو آپ نے اپنے- اپنے ذہین لوگوں سے سُنی ہیں، لیکن آپ- آپ اُسے سمجھ نہیں سکے۔ آپ صرف...... آپ جانتے ہیں بائبل ایسا کہتی ہے، لیکن آپ صرف اُسے...... آپ اُس کو سمجھ نہیں سکے، اور ابھی بھی آپ اُنھیں سمجھنا چاہتے ہیں۔ تو آپ کہیں، ''اے خُدا، مُجھے سمجھ عطا فرما۔ میں تیری تابعداری کروں گا۔''

(302) کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے، ''دُعا کے دوران مُجھے یاد رکھا جائے''؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ سمجھے؟

(303) حقیقی طور پر اِس کے متعلق سوچیں، ''کیا بائبل میں کوئی ایسی بات ہے جس کو میں- میں دراصل- دراصل نہیں جانتا؟ میں- میں- میں- میں خوفزدہ ہوں کہیں میں خود کو دوسرے کسی گروہ میں نہ پاؤں۔ شاید میں خود کو اُن ستر کیساتھ پاؤں، کہ میں...... صرف چند ایسی باتیں ہیں جسے میں...... جو میرے لیے سمجھنا انتہائی مشکل ہے کہ- کہ خُدا اُن کو کیسے کرے گا، وہ کیونکر ایسا کرے گا، یسُوع کس طرح یکساں ہوسکتا ہے، یہ باتیں کیسے- کیسے ہوسکتی ہیں۔ میں- میں اِنہیں سمجھ نہیں پارہا۔ میں اِسے

سمجھنا چاہتا ہوں۔ میں– میں اِس پر اِیمان لانا چاہتا ہوں۔ اور، خُدا، میری بے اعتقادی میں میری مدد کر۔ میں– میں اُسکا حصہ بننا چاہتا ہوں۔ میں پاک کلام میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کلام میرے اندر رہو۔''

(304) ''اگر تم مُجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے، تو جو چاہے مانگو۔'' یہ مُقدس یُوحنا 15 میں لکھا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ غور کریں، ''اگر تم قائم رہو،'' نہ کہ اندر اور باہر ہوتے رہو، اندر اور باہر نہیں ہونا، بلکہ، ''اگر تم مُجھ میں قائم رہو،'' اور وہ کلام ہے، ''اور یہ تم میں قائم رہے، تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔ تم اُسے حاصل کر لو گے۔''

(305) ''وہ جو میرے کلام کو قبول کرتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' لیکن، کیا آپ پہلے کلام کو قبول کر سکتے ہیں؟ کیا آپ کلام کو قبول کر سکتے ہیں، پورے مسیح کو، پورے کلام کو قبول کر سکتے ہیں؟ مسیح ہی مسح شُدہ کلام ہے۔ وہ ہی، مسح شُدہ کلام ہے۔

(306) مسیح کا مطلب ہے ''مسح شُدہ،'' اُس زمانے کیلئے مسح شُدہ کلام، جو مجسم ہوا، نجات دہندہ بنا، کفارہ دینے والا بنا۔ یہ اُس وقت تھا جب وہ آنے والا تھا، اور وہ وہی مسح شُدہ شخص تھا جس نے وہ جگہ لینی تھی۔

(307) اب اِن آخری دِنوں میں، وہ شام کی روشنیاں چمکانے کے لیے رُوحُ القُدس بن کر آیا ہے، اور اُس اِیمان کو واپس بحال کیا، جو تنظیموں کے ذریعے کُچل دِیا گیا تھا؛ اُس نے تنظیموں کو مجرم ٹھہرایا اور بائبل کے حقیقی اِیمان کیساتھ، اصل اِیمان کے پاس واپس لایا؛ اور حقیقی بائبل، اور اِس کے ہر ایک لفظ پر اِیمان لایا گیا، نہ کُچھ بڑھایا گیا اور اِس سے اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں نکالیں گیں۔ بلکہ اُسی طرح کہا گیا ہے جیسے کلام کہتا ہے، اور آپ اِس پر اُس طریقے سے اِیمان رکھنا چاہتے ہیں۔

(308) کیا یہاں کوئی ایسا ہے جس نے پہلے کبھی اپنے ہاتھ نہیں اُٹھائے، کیا وہ اپنے ہاتھ اُٹھانا پسند کرے گا، اور کہے گا، ''اے خُدا، مُجھے یاد رکھنا''؟

(309) خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ نوجوان خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا، آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ ننھے دوست، خُدا آپ کو برکت دے۔ میری بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ ''میں اُسے چاہتا ہوں۔'' میری دائیں جانب والی، بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔ اور جو پیچھے ہیں،

خُدا اُن کو برکت دے۔ ”میں چاہتا ہوں ......“ نوجوان شخص، خُدا آپ کو برکت دے۔ اور یہاں پر، جو بہن ہے، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔ اور بھائی، آپ کو، جو اِس دوسری جانب ہیں، خُداوند آپ کو برکت دے۔ آپ جو پیچھے ہیں، خُدا آپ کو برکت دے۔ ”اے خُداوند، مُجھے یاد رکھنا۔“

(310) اب یاد رکھیں، آپ نے اپنا ہاتھ میری طرف نہیں؛ بلکہ خُدا کی طرف اُٹھایا ہے۔ جو ٹھیک میری پُشت کی جانب ہے، اب، خُداوند، آپ کے ہاتھ کو دیکھ رہا ہے۔ اگر میں کسی کو بھُول بھی جاؤں، تو وہ دیکھ رہا ہے۔ وہ آپ کے دِل کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہاں کیا دھڑک رہا ہے۔ وہ آپ کے مقصد کو جانتا ہے۔ وہ اِس مقصد کے لیے آپ کی تحریک کو جانتا ہے۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(311) کوئی اور ہے، ”جو پورے کلام پر اِیمان لانا چاہتا ہوں۔“ خُدا آپ کو برکت دے۔ بہت خوب۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ ”میری مدد فرما، خُداوند، میری مدد فرما۔“ خُداوند آپ کے ہاتھوں کو دیکھ رہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ ایسا ہی ہے۔ ”کُچھ باتیں ہیں جنھیں میں۔ میں نہیں سمجھ پاتا۔ لیکن میں۔ میں ایک غیر اِیماندار نہیں بننا چاہتا۔ اگر چہ میں اُنھیں نہیں سمجھ پاتا، لیکن میں ہر حال میں، اُن پر اِیمان لانا چاہتا ہوں۔ میں کہنے کو تیار ہوں، ’خُداوند خُدا، میں حاضر ہوں۔ میں اِیمان لانا چاہتا ہوں۔ خُداوند، میری بے اعتقادی کا علاج کر۔‘“ خُدا آپ کے ساتھ ہو۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ بہت، بہت سارے ہاتھ اُٹھائے گئے ہیں اور مزید اُٹھ رہے ہیں۔

(312) آپ کہیں گے، ”بھائی برنہم، کیا اِس کا کوئی فائدہ ہے؟“ کسی حقیقی، اور دُرست مقصد کے لیے، ایک دفعہ اپنے ہاتھ کو اُوپر اُٹھائیں، اور پھر دیکھیں کہ آپ اِسکے متعلق کیسا محسوس کرتے ہیں۔

(313) آپ نے جانچ لیا ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک چھوٹی سی بات موجود ہے، جسے آپ جانتے ہیں۔ کوئی چھوٹی سی چیز ہے، جسے آپ رکھنا نہیں چاہتے، لیکن کسی بھی طرح، وہ پھر بھی موجود ہے۔ آپ فکرمند ہیں ایسا کیسے ہوگیا ہے۔ ”اور، خُداوند، مُجھے یہوداہ بننے سے، باز رکھ۔ مُجھے اِس طرح اِس پیغام کے۔ کے ساتھ چلنے سے باز رکھ، کہ میں کبھی اِس میں کوئی نقص تلاش کرنے کی کوشش نہ کروں۔ اے خُدا، مُجھے ایسا مت ہونے دے۔ مُجھے اپنے کلام کے ساتھ دُرست کھڑا ہونے دے۔ سمجھے؟ ورنہ شاید میں غیر اِیماندار بن جاؤں جو صرف یہی سوچتا ہے، ’اچھا، اگر۔ اگر...... یہ ٹھیک ہے، تو باقی سب ایسا کیوں نہیں کہتے؟‘ سمجھے؟ میں۔ میں ہرگز اُس کی مانند نہیں بننا چاہتا۔ میں ایک اِیماندار

بننا چاہتا ہوں۔ میں ایسا بننا چاہتا ہوں۔ میں نے اِس گھڑی کے لیے خُدا کے کلام کو دیکھ لیا ہے۔ میں نے اِس میں خُدا کو دیکھ لیا ہے۔اور، خُداوند، مُجھے اِس کلام کا حصہ بنا دے۔مُجھے اِس کا حصہ بنا دے۔ میں اِس کا حصہ بننا چاہتا ہوں۔'' خُداوند آپ کو برکت دے۔

(314) آئیں اب ہم دُعا کرتے ہیں۔اور ہر ایک شخص، اپنے لیے- لیے دُعا کرے، اور میں بھی آپ کیلئے دُعا کروں گا۔کیا آپ جانتے ہیں، کہ ایک دِن ہم رُخصت ہونے والے ہیں......ہم اِس دُنیا میں اکھٹے نہیں رہ سکتے،شاید، کُچھ عرصے کے لیے ایسا ہوتا ہے۔ ہم میں سے کُچھ لے لیے جائیں گے،اور ہم اکھٹے نہ رہ سکیں گے۔ ہم میں سے بہت سارے یہاں ہیں، جہاں، ہم میں سے کُچھ بوڑھے ہو رہے ہیں۔ یہ ہم نہیں کہہ سکتے، کیونکہ ہم میں سے کُچھ ہیں۔ جو جوانی میں مر جاتے ہیں۔ ہم کسی بھی عمر میں فوت ہو سکتے ہیں۔ہمیں علیحدہ ہونا ہی پڑتا ہے، کیونکہ یہ بات مقرر ہو چکی ہے۔اور آپ وہاں اتفاقاً نہیں جاسکتے،آپ کو اپنی دُرست دماغی حالت میں آنا پڑیگا۔

(315) آپ کہیں گے،''اچھا، اپنی وفات سے پہلے،اگر میں اِسے سمجھ سکا تو۔''نہیں، ایسا مت کہیں۔آپ شاید اُس وقت اپنی دُرست دماغی حالت میں نہ ہوں۔آپ شاید گھر پہنچنے سے پہلے ہی کسی حادثہ میں، ہلاک ہو جائیں۔آپ شاید دِل کے دورے کے سبب مر جائیں۔ہم نہیں جانتے ہیں کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے؛صرف خُدا اُسے جانتا ہے۔مُجھے اعتماد نہیں۔

(316) حتیٰ کہ، میں لوگوں کو کھڑکی سے باہر، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے دیکھ رہا ہوں۔ سمجھے؟ جی ہاں، خُدا برکت دے۔

(317) ''میں- میں دُرست ہونا- ہونا چاہتا ہوں۔ میں- میں- میں دُرست ہونا چاہتی ہوں۔'' اور اب آئیں اِس کو دُرست کریں، ابھی، بالکل ابھی دُرست کریں۔پس، آپ اِسے اِسی وقت حاصل کر سکتے ہیں؛ اگر آپ اپنے دِل کی گہرائیوں سے مخلص ہو نگے، اور کہیں گے،''خُداوند یسُوع، کوئی مسئلہ نہیں یہ جو کُچھ بھی ہے، یا کوئی اور کُچھ بھی کہتا رہے، بلکہ تیرے کلام کو میری زندگی میں اول درجہ حاصل رہیگا۔ میں اِسے اپنی زندگی میں لینا چاہتا ہوں۔تُو ہی کلام ہے۔اور بائبل نے ایسا کہا ہے،اور میں اِیمان رکھتا ہوں کہ بائبل خُدا کا کلام ہے۔اور میں جانتا ہوں کہ عقیدوں اور رسومات کو، جنھیں اِس میں شامل کر دِیا گیا ہے، اُنھوں نے اِسے ریاکاری کا مجموعہ بنا دِیا ہے۔ خُداوند، مُجھے ایسی چیزوں سے پاک کر دے، اور مُجھے مکمل طور سے اپنا بنا لے۔ میں اپنے ہاتھ تیری طرف اُٹھاتا ہوں۔

میں اپنا دِل تیری طرف لگا تا ہوں، اپنی آواز کو، اپنی دُعا کو تیری طرف بلند کرتا ہوں۔اے خُدا، مجھ پر رحم فرما۔

(318) اور خُداوند، میرے ہاتھ بھی، اُوپر اُٹھے ہوئے ہیں۔اے خُداوند، مُجھے تمام بے اعتقادی سے، پاک کردے۔

(319) اگر چہ تُو مُجھے ایسی قدرت نہ۔نہ دے جیسی تُو نے حنوک کو دی جس نے موت کو کبھی نہ دیکھا،لیکن صرف ایک دوپہر کی چہل قدمی بخش دے تا کہ میں اُس کیساتھ چل کر گھر جا سکوں؛تو بھی، اے خُدا، میں اِس پر یقین رکھتا ہوں کہ ایسا ہوگا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آخری دِنوں میں اُٹھائے جانے کا واقعہ ہوگا،اور کام ختم ہو جائے گا۔

(320) اور، باپ، ہمارے کیلنڈر بھی ایسا کہتے ہیں،مزید چھتیس سال اور رہ گئے ہیں غالباً پھر کام مکمل ہو جائے گا،اور تُو اُس دوران کسی بھی وقت آجائے گا ورنہ کوئی بشر باقی نہ بچے گا۔اور ہمیں تاریخ دانوں،اور۔اور ایسے ہی لوگوں کے ذریعے بتایا گیا ہے جو ایسی چیزوں کی تلاش کرتے ہیں، کہ ہم اِس سے بہت، بہت سال آگے جا رہے ہیں، اور بہت سال اُوپر ہو گئے ہیں۔وہ ہمیں بتاتے ہیں، کہ ہم کیلنڈر سے، درحقیقت بہت اُوپر جا رہے ہیں؛ شاید صرف پندرہ یا بیس سال ہی باقی ہوں۔ اے باپ، یہ میں نہیں جانتا۔لیکن میں اتنا جانتا ہوں، کہ ہم اپنے کیلنڈر کے مطابق، تقریباً وہاں پر ہیں۔

(321) خُداوند، میں دیکھ رہا ہوں کہ کوئی اُمید باقی نہ رہ جائے گی۔وہ وقت آنے والا ہے...... کہ خُداوند، اگر اُنھوں نے ایک دوسرے پر بم پھینکنا شروع کردیئے،تو۔تو۔تو جنگ کے لیے کوئی محاذ نہ ہوگا۔تو وہ، وہ ایک دوسرے کو تباہ و برباد کر دیں گے۔اور، خُداوند، یہ وقت قریب آرہا ہے،اور کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ زمین اور آسمان آگ سے جل جائیں گے۔اے خُدا، میں اُس گھڑی کو سامنے آتے دیکھ رہا ہوں۔

(322) میں صدر کے قتل کے متعلق سوچتا ہوں، اور پھر غور کرتا ہوں کہ ایک دوسرا شخص اندر آ گیا،اور اُس نے آدمی کو اپنا بچاؤ کرنے کی مہلت بھی نہ دی، اور اُسکو موقع پر ہی، گولی مار کر ہلاک کر دِیا۔اے خُدا، دوسرا بھی اتنا ہی گنہگار ہے جتنا کہ پہلا۔اِنکے پاس کوئی حق نہیں ہے کہ وہ ایسا کریں۔

خُداوند، بُرائی ہماری اپنی قوم میں ہے، جو ایک مسیحی قوم سمجھی جاتی ہے، خُداوند، ہم مسیحیوں کی، کتنی نکمی مثال ہیں۔ خُداوند، ہمیں، ہمارے گُناہ معاف فرما۔

(323) اے خُدا، ہماری مدد فرما، خاص طور سے اپنی کلیسیا کی، یعنی اُن لوگوں کی جو مسیح کے پوشیدہ بدن میں بپتسمہ لے چکے ہیں۔ جیسا کہ، ''یہ رُوح ہے جو زندہ کرتی ہے،'' تُو نے یہی فرمایا۔ اور جس طرح ابنِ آدم اُوپر اُٹھایا گیا، اِیسے ہی اُس کا بدن بھی اُوپر اُٹھایا جائے گا۔ اور وہ سر ہے؛ اُسکی کلیسیا اُس کا بدن ہے۔ اے خُدا، یہ سر ہے جو بدن کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور تُو کلام کی سربراہی کو مسیح کے بدن کی رہنمائی کے لیے مقرر کر۔ اور خُداوند، مُجھے اُس بدن کا حصہ بنا۔

(324) میں اِن سب کیلئے جنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اور وہ سب جو موجود ہیں اور وہ سب جو ٹیپ کے وسیلہ سُنیں گے دُعا کرتا ہوں۔ خُداوند خُدا، میں پورے خلوص کیساتھ دُعا کرتا ہوں۔ خُداوند، اُنھیں قبول کر۔ تو اِن کے دِلوں پر نگاہ ڈال۔ تو جانتا ہے کہ وہ کیا ہیں۔ لیکن، تیرا خادم ہوتے ہوئے، خُداوند، میں- میں اِن لوگوں کیلئے شفاعت کرتا ہوں۔ میں- میں اِن سے محبت کرتا ہوں۔ میں اِن سے پیار کرتا ہوں۔

(325) اور میں- میں- میں صرف اِس لیے یہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میرے لیے تیرا حکم یہی ہے۔ پس، اے باپ، میں حاضر ہوں، اور اپنی بہترین کوشش رہا ہوں ......خُداوند، میری انجانی غلطیوں کو معاف فرما۔ میں دُعا کرتا ہوں تُو -تُو مُجھے قوت عطا فرما، کہ میں اِس قابل ہو جاؤں کہ اِسے لوگوں کے سامنے اور زیادہ وضاحت سے بیان کر سکوں۔

(326) اب آج شب، تُو اِس ٹیبر نیکل میں ہمارے ساتھ ہو۔ خُداوند، یہاں اِن لوگوں پر نظر کر، جنھوں نے ٹیبر نیکل میں اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں۔ اے خُداوند، مُجھے جانچ، اور مُجھے پرکھ۔ اور باپ، اگر مُجھ میں کُچھ غلط ہے، تو مُجھے پاک کر۔ یہ بخش دے۔ اِس کلیسیا کو پاک کر۔

(327) خُداوند، ہم سب کو پاک کر، تاکہ تیرا کلام ہمارے درمیان مجسم ہو اور اِس زمانہ کی دُنیا کو پتہ چل جائے۔ باپ، یہ بخش دے۔ کیونکہ، میں اپنے آپکو، اور اِس پیغام کو، اور سامعین کو، اور تیرے کلام اور تیرے وعدے کو، جو تُو نے ہماری رُوحوں کی نجات کیلئے دِیا، یسُوع مسیح کے نام میں، تُجھے سونپتا ہوں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(328) پاسٹر صاحب سے لیکر دربان تک، اور ہر ایک شخص کو جو یہاں موجود ہے، ہم سب پر خُدا

کی قوت نازل ہو اور ہمیں مسح کرے۔ رُوحُ القُدس آئے اور ہمارے دِلوں میں اپنی جگہ کو حاصل کرے، اور خُدا کے ہر ایک وعدے کو لے اور ہم پر عیاں کرے کہ تیرا کلام سچائی ہے۔ یسُوع' نام کے وسیلہ سے میں یہ دُعا مانگتا ہوں۔

(329) اور جبکہ ہم اپنے سروں کو جُھکائے ہوئے ہیں۔ ''میں سُن سکتا ہوں......'' میں چاہتا ہوں کہ اگر اورگن بجانے والی بہن، اگر ممکن ہو، تو اِس گیت کی دُھن بجائے، ''میں اپنے منجی کی پُکار سُن سکتا ہوں۔ جہاں کہیں وہ میری رہنمائی کریگا میں جاوں گا۔'' جہاں کہیں وہ میری رہنمائی کریگا میں جاوں گا۔

......میرے منجی کی پُکار، (وہ کیا ہے؟ وہ کلام ہے!)
میں اپنے منجی کی پُکار سُن سکتا ہوں،
میں اپنے منجی کو سُن سکتا ہوں، (اب اپنے عقیدوں اور باقی چیزوں کا انکار کریں)
اپنی صلیب اُٹھا اور میرے پیچھے آ......

(330) ''جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے، یعنی کلام کے پیچھے نہ چلے، وہ میرا شاگرد بننے کے لائق نہیں۔''

جہاں کہیں وہ رہنمائی کریگا (وہ آپ کی رہنمائی، واپس بائبل کی طرف کریگا)
......میں جاوں گا،
جہاں کہیں وہ رہنمائی کریگا میں جاوں گا،
جہاں کہیں وہ رہنمائی کریگا میں جاوں گا،
میں جاوں گا...... (چاہے اُسکے نام میں، بپتسمہ لینے کو تالاب کی طرف لے جائے؛
چاہے مذبح پر لے جائے، کہ میں اپنی شرمندگی سے نجات پاؤں!)......کسی بھی راہ پر۔

(331) [بھائی برنہم گنگناتے ہیں جہاں کہیں وہ رہنمائی کریگا میں جاؤں گا–ایڈیٹر۔]

......اُس کی عدالت سے، (یہ بالکل، اب ہی ہے۔)
میں جاؤں گا......

(332) آپ کونسی طرف کھڑے ہیں؟ اگر مُجھے ابھی کلام سے جانچا جائے، تو آپ خُدا کے آئینے میں، یعنی بائبل میں اپنے آپ کو کس طرح کا منعکس ہوتا دیکھتے ہیں؟

میں اُس کے ساتھ جاوں گا......

(333) ''میں کلام کیساتھ جاوں گا، چاہے اِس کی کُچھ بھی قیمت چُکانی پڑے۔ میں خُدا کی عدالت میں سے گُزروں گا۔ اگر مُجھے ایک مقام حاصل کرنا ہے، تو مُجھے اِیماندار بنانا، تاکہ کلام میں چلوں۔''

......اُس کیساتھ، سب راہوں پر اُس کیساتھ

کیونکہ جہاں کہیں وہ میری رہنمائی کریگا میں جاوں گا......

(334) اب نہایت ہی توجہ سے، اِس پر غور کریں۔ ''وہ رہنمائی کرتا ہے......''

تین قسم کے ایماندار

(Three Kinds Of Believers)

URD63-1124E

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 24 نومبر، 1963 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلااختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org